Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کے جی این ۔ ماربل ہاؤس
پیش کرتے ہیں
عمدہ کوالیٹی کے جدید ماربلس
خوبصورت اور ٹکاؤ۔ گھر کی شان
بڑھائیے ۔ کے ۔ جی این ماربل لگائیے
K.G.N. MARBLE HOUSE
9734046000
Contact for Distributorship: Pursurah | Hooghly

Pages-12 ● 74 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 18th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ۱۷ / رمضان بمطابق ● ۲۰۲۵ء منگل، ۱۸/ مارچ ● کلکتہ

فرفرہ میں دادا حضور کے نام سے پولی ٹیکنک کالج بنے گا: ممتا

ہگلی:17 مارچ (نورالاسلام خان) طویل انتظار کے بعد ممتا بنرجی 9 سال بعد آج پیر کے روز حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی افطار مجلس میں شامل ہوئیں، 2016،212 اور 2025 میں آج کا دن ایک تاریخی دن تھا۔ برسوں پہلے یعنی 17 مارچ 1939ء کو وہ فرفرا میں آئیں اور پیر صاحبان کے دل جیت لیے، پیر صاحبان نے سب سے پہلے دادا حضور کے مزار پر حاضری دی۔ اس دن بزرگ پیر صاحبان وہاں موجود تھے۔ حضرات کی مختلف باتیں سنیں۔ پیرزادہ عمران صدیقی، پیرزادہ محراب صدیقی، پیرزادہ سید ناظم الدین حسین سمیت بہت سے لوگوں نے کہا کہ دادا حضور نے اپنے نام پر ایک نئی یونیورسٹی قائم کرنے کی بات کہی تھی اور پیرزادہ تمیم الدین صدیقی نے فرفرا ابوبکر کے نام سے خطاب کیا۔ آج خود ممتا بنرجی نے فرفرا شریف میں بس اسٹینڈ بنانے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اپنے بچوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے ایک پولی ٹیکنیک کالج قائم کریں گے تاہم بہت سے پیر صاحب کا اصرار تھا کہ دادا حضور کے انتقال کی یاد میں سرکاری تعطیل کا اعلان کیا جائے۔ افطاری اجتماع کی دعا پیرزادہ حافظ ادریس صدیقی نے کرائی۔ پیرزادہ قاسم صدیقی اور پیرزادہ نوراللہ صدیقی نے بھی کہا کہ ممتا بنرجی ترقیاتی بورڈ کے کام پر توجہ دیں۔ اس کے بعد ممتا بنرجی نے فرفرہ شریف کے بزرگ پیر علامہ قطب الدین صدیقی سے ملاقات کی۔ انہوں نے خود پیر صاحب کو افطاری کا سامان پیش کیا۔ یتیم فاؤنڈیشن کے سربراہ پیرزادہ طٰہٰ صدیقی نے اس افطار پارٹی کا اہتمام کیا تھا جس میں ضلع کے سب ڈویژن ایڈمنسٹریٹر، ریاستی پولیس سربراہ راجیو کمار اور کئی پولیس افسران موجود تھے۔ اس دن پیرزادہ شاہین صدیقی، پیرزادہ سید آفتاب الدین حسین سمیت بہت سے پیر صاحبان موجود تھے۔ پیرزادہ ایم ایل اے نوشاد صدیقی اس میٹنگ میں موجود نہیں تھے تاہم ممتا کی ملاقات کے اردگرد سیاسی مساوات کافی کشیدہ ہوگئی ہے۔ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ فرفرہ شریف کے پیر دادا حضور کے عقیدت مندوں کا ایک بڑا طبقہ اقلیتی ووٹوں کو مضبوط کرنے کے لیے ہے، سیاسی تجزیہ کار ممتا کے دورہ کو اہمیت دے رہے ہیں۔ اس لیے آج کا دن بہت اہم تھا۔ انہوں نے 50 سال تک اس (باقی صفحہ 10 پر)

بھاجپا کی سازشی نیت، تسلیمہ نسرین کو بنگال بلانے کی دعوت

راجیہ سبھا میں سمک کی حمایتی تقریر میں فضا مکدر ہونے کی بو

کولکاتا، 17/اپریل: بنیاد پرستی سخت وست تنقید کرنے والی اپنے مذہب کی تاریک پہلو پر کٹر پرستوں کے خلاف ادب میں انبار لگادی اور خود اپنے مذہب کو رسوائی کے بام تک لے آئی۔ اتنا ہی نہیں بنگلہ دیش کی ملعون مصنفہ تسلیمہ نسرین نے اپنے پر تخلیق میں اوچھے خیالات و گندی ذہن کا بھی پورا پورا استعمال کیا۔ جس کی وجہ سے وہ ایک بے حیا و بدنام مصنفہ کے روپ بھی چرچے میں

رہی۔ بنگلہ دیش میں جو اس وقت سیاسی فضا گرم چل رہی ہے اس کی وجہ سے وہ اور بھی زیادہ ایک طرفہ سخت گیری کا مزاج بنالیا ہے۔ گرچہ ان کی مذہب سے منافرت کے بناء پر ان کو بنگال سے بھگایا بھی گیا تھا مگر اب بنگال کی سیاسی فضا کو مکدر کرنے کے لئے بھاجپا کے ایم پی سمک بھٹا چاریہ تسلیمہ کی بڑھ چڑھ کر قصیدہ پڑھا۔ ان کے اس طریقے پر تسلیمہ نسرین ان سے خوش ہوئی اور جو تحریری جواب دیا، اس سے (باقی صفحہ 10 پر)

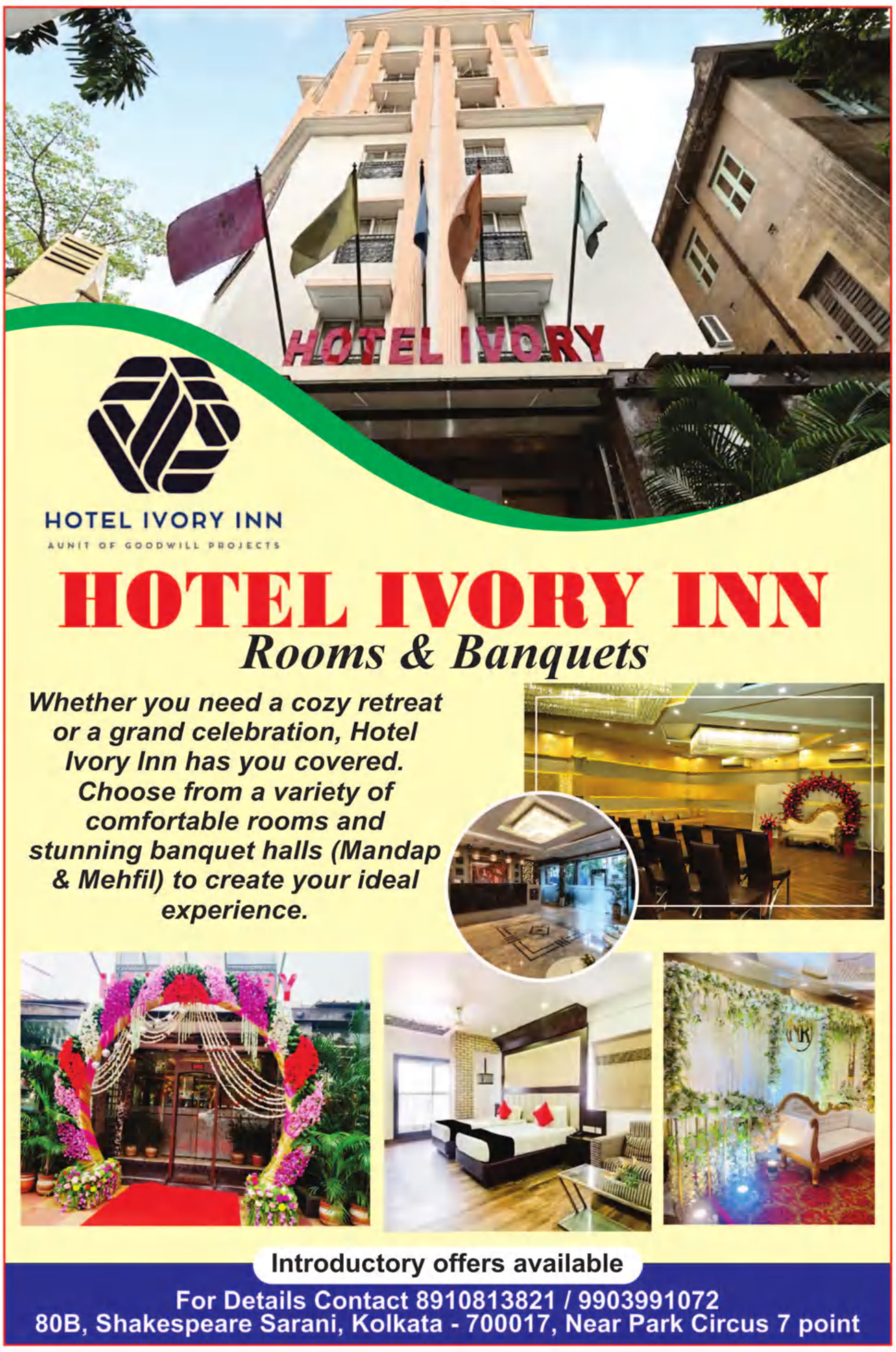

بہار: 20 سالوں میں 60 ہزار قتل، 25 ہزار عصمت دری، تیجسوی یادو نے نتیش حکومت کو ناکام قرار دیا

پٹنہ، 17/مارچ: بہار میں لاء اینڈ آرڈر کی بگڑتی صورتحال پر اپوزیشن لیڈر اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو نے پیر (17 مارچ) کو اسمبلی احاطے میں نتیش حکومت کو گھیرنے کی کوشش کی۔ ایوان کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں بہار چوپٹ (برباد) ہورہا ہے۔ نتیش کمار کے پاس ہی محکمہ داخلہ ہے اور ہمیشہ سے رہا بھی ہے۔ وہ مجرموں کو حکومتی تحفظ فراہم

کررہے ہیں۔ مجرمین بے لگام ہو چکے ہیں۔ تیجسوی یادو نے اس حوالے سے مزید کہا کہ مجرم سے ڈر کر پولیس بھاگ رہی ہے۔ اے ایس آئی رینک کے پولیس اہلکار کا قتل ہورہا ہے۔ ہر طرف مجرموں کا بول بالا ہے۔ وزیر اعلیٰ 2 لفظ بھی اس موضوع پر نہیں بول پارہے ہیں۔ بہار میں مجرمانہ واقعات کے اہم اعداد و شمار میں دے (باقی صفحہ 10 پر)

جسٹس جوائے مالیہ باگچی نے سپریم کورٹ کے جج کے طور پر حلف لیا

نئی دہلی، 17 مارچ (یواین آئی) جسٹس جوائے مالیہ باگچی نے پیر کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر حلف لیا۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے دیگر تمام ججوں کی موجودگی میں انہیں حلف دلایا۔ سپریم کورٹ کے احاطے میں منعقدہ تقریب حلف برداری میں دیگر ججز کے علاوہ دیگر معززین بھی موجود تھے۔ جسٹس باگچی کی حلف برداری کے ساتھ ہی عدالت عظمیٰ میں ججوں کی تعداد 34 کے مقابلے میں 33 ہوگئی ہے۔ جسٹس باگچی 2 اکتوبر

2031 کو رٹائر ہو جائیں گے، اس سے پہلے وہ مئی (2031) میں چیف جسٹس آف انڈیا بن سکتے ہیں۔ جسٹس کھنہ کی سربراہی میں اور جسٹس بھوشن آر (باقی صفحہ 10 پر)

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 15 افراد شہید ہوگئے

غزہ/یروشلم، 17 مارچ (یواین آئی) غزہ پٹی میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج کے حملوں میں کم از کم 15 فلسطینی مارے گئے۔ انکلیو کے صحت کے حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی ڈبلیو ایف اے نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں سے نو ہفتے کے روز شمالی غزہ میں اسرائیلی ڈرون حملوں میں مارے گئے، جس میں بیت لاحیہ میں لوگوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنایا گیا اور ایک گاڑی پر بمباری کی گئی۔ اسرائیلی دفاعی افواج نے ایک بیان میں بیت لاحیہ پر اپنے حملے (باقی صفحہ 10 پر)

Aawami news
Kolkata
Tuesday 18th March 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۱۸ ؍ مارچ ۲۰۲۵ء

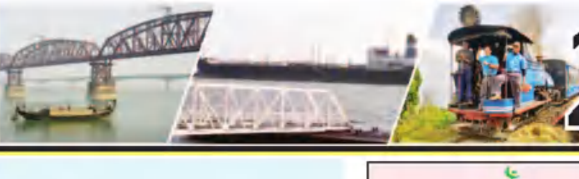

ناجائز قبضے برداشت نہیں فرہاد نے حکومت کا موقف واضح کیا

کولکاتا: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) ریاست میں ناجائز تجاوزات برداشت نہیں کی جائیں گی، یہ بات ریاست کے وزیر بلدیات فرہاد حکیم نے اسمبلی میں سوال و جواب کے اجلاس کے دوران کہی۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے یہ بھی بتایا کہ زمین کیسے حاصل کی جاسکتی ہے۔
ناجائز قبضوں کے الزامات نئے نہیں ہیں۔ ریاست کے مختلف حصوں میں اس زمین پر قبضے کو لے کر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ کچھ جگہوں پر زمینوں پر ناجائز قبضے اور پروموشن کے الزامات ہیں تو کچھ جگہوں پر ہاکروں کے 'زبردستی قبضے' ہیں۔ کئی ماہ قبل کثیر المنزلہ عمارتوں کے جھکنے یا گرنے کے واقعات منظر عام پر آنے کے بعد سے اپوزیشن ریاستی حکومت کو غیر قانونی قبضوں کے لیے نشانہ بنا رہی ہے۔ بلدیہ کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے شنکر گھوش نے پیر کو اسمبلی میں یہ مسئلہ اٹھایا۔ غیر قانونی قبضوں کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرہاد نے کہا کہ ریاستی حکومت کی زمینی پالیسی پر عمل کیے بغیر یا وزارتی گروپ کی منظوری کے بغیر کوئی بھی زمین نہیں دے سکتا۔
چند سال پہلے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی غیر قانونی تجاوزات کے بارے میں آواز اٹھاتی تھیں۔ انہوں نے نبنا میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ اس میٹنگ کا مرکزی موضوع مقبوضہ فٹ پاتھوں کو "آزاد کرانے" کی مہم کا جائزہ تھا۔ اجلاس میں غیر قانونی پارکنگ کا معاملہ بھی اٹھایا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے سخت پیغام دیا کہ ان کی حکومت غیر قانونی قبضوں کو کسی صورت برداشت نہیں کرے گی۔ انہوں نے پولیس اور انتظامیہ کو ناجائز تجاوزات خالی کرانے کا حکم دیا۔ تاہم بعد میں انہوں نے کہا کہ غیر قانونی قبضوں کے بارے میں سروے کرایا جائے گا۔ اس سروے کے بعد ہی اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ 'بے دخلی' کی جائے گی یا نہیں۔ ممتا نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ یہ سروے کسی کی روزی روٹی چھیننے کے لیے نہیں کر رہی ہیں۔ وہ نہیں چاہتا کہ کسی کا کاروبار بند ہو۔ یہ قدم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہے کہ کولکاتا سمیت پوری ریاست کو منصوبہ بندی کے مطابق منظم کیا جاسکے۔ یہ معاملہ بعد میں مختلف اوقات میں زیر بحث آیا۔ اپوزیشن نے بھی حکومت کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ ترنمول کانگریس کا ایک حصہ اور پولس انتظامیہ پیسوں کے عوض غیر قانونی قبضوں کو معاف کر رہی ہے۔ تاہم حکومت نے ان الزامات کو مسترد کر دیا۔ پیر کو ریاست کے وزیر بلدیات نے اسمبلی میں ایک بار پھر غیر قانونی تجاوزات کے معاملے پر حکومت کی پوزیشن واضح کی۔

جب میں درگا پوجا اور کالی پوجا کرتی ہوں تو کوئی یہ سوال نہیں اٹھاتا تو جب میں افطار میں شامل ہوتی ہوں تو سوال کیوں اٹھتے ہیں: ممتا بنرجی

ہگلی: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) حضرت ابوبکر صدیقؓ کے آج یوم وفات کے موقعے پر فرفرا شریف کی جانب سے دعوتِ افطار ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مدعو وقت مکرر پر پہونچی ممتا بنرجی جنکا استقبال پروقار انداز میں ہوا۔ براہ راست نہیں لیکن ایک باریک انداز میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے واضح کیا کہ ان کے فرفورا شریف کے دورے کیلئے کوئی سیاسی مقاصد تلاش کرنا نامناسب ہے۔ پیر کو تقریباً ایک دہائی کے بعد وزیر اعلیٰ نے فرفرا شریف کا دورہ کیا اور کہا کہ جس طرح میں دولہ کو سلام کرتی ہوں اسی طرح رمضان کو بھی مبارکباد دیتی ہوں۔
درحقیقت اپوزیشن سیاسی جماعتوں نے پیر کو وزیر اعلیٰ کے دورہ کے حوالے سے مختلف تبصرے کئے۔
کسی نے کہا کہ ترنمول لیڈر اگلے سال اسمبلی انتخابات سے پہلے اپنا ووٹ بینک بڑھانے والی ہیں۔ لیکن یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ وہ ریاست میں ہم آہنگی برقرار رکھنے کیلئے کوئی سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا 'بنگال کی مٹی ہم آہنگی کی مٹی ہے۔ سب کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اسٹیج سے کہا کہ میں سب کیلئے دعا گو ہوں۔ ہم آہنگی، امن اور اتحاد غالب ہو سب خیریت سے رہیں۔
غور طلب ہے کہ ممتا نے فرفرا شریف کا دورہ کرنے سے پہلے وہاں کے باشندوں نے بتایا تھا کہ اس عرصے میں وہاں کافی ترقی ہوئی ہے۔ تاہم کچھ اور مطالبات ہیں۔ جسے آج وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھا گیا۔ 17 مارچ 1939 میں انکی وفات ہوئی تھی انکے اس دن کو تاریخی دن بنانے کیلئے وزیر اعلیٰ سے گزارش کی گئی پہلا مطالبہ تھا اس دن سرکاری چھٹی دی جائے اور دوسرا انکے نام پر اسپتال، کالج، قائم کی جائے۔
اس مطالبات کو سننے کے بعد وزیر اعلیٰ نے بالکل مختصر سی تقریر میں انہوں نے کہا کہ جب پالیٹیکنک کالج، اسپتال بن کر تیار ہوجائے گا میں یقین دہانی کراتی ہوں کہ حضرت ابوبکر صدیق کے نام سے ہی منسوب کیا جائے گا۔ فرفرا شریف میں بڑے پیمانے پر ترقی ہوئی ہے۔ انہوں نیا اور کہا کہ جو کہتے ہیں کہ کچھ نہیں ہوا وہ غلط ہیں۔ اس دن تقریب میں اپنے انداز میں پہنچ کر وزیر اعلیٰ نے شروع میں ہی یہ باتیں رکھیں اور وضاحت کی کہ وہ اپوزیشن کے مذہبی سیاست کے الزامات سے ناراض ہیں۔ ممتا بنرجی نے کہا "جب میں درگا پوجا اور کالی پوجا کرتی ہوں تو کوئی یہ سوال نہیں اٹھاتا تو جب میں افطار میں شامل ہوتی ہوں تو سوال کیوں اٹھتے ہیں؟
ریاست کے انتظامی سربراہ نے رک کر جواب دیا۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ "یاد رکھیں جس طرح میں مسیحی تقریبات میں جاتی ہوں، اسی طرح میں عید مبارک پر بھی جاتی ہوں، میں خود افطار کرتی ہوں، میں پنجابی گرودوارے میں بھی جاتی ہوں، میں ہر مذہب کے پروگراموں میں جاتی ہوں کیونکہ میں بنگال کی سرزمین کو ہم آہنگی کی سرزمین سمجھتی ہوں۔ اس لئے جس طرح میں نے دول ہولی پر سب کو مبارکباد دی اسی طرح میں نے رادن کی دعا کے دوران بھی سب کی دعائیں مانگی ہیں۔
اس دن فرفرا شریف کے پیرزادوں کے مطالبات کی تعمیل میں وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ فرفرا میں پولی ٹیکنیک کالج اور 100 بستروں پر مشتمل اسپتال کی تعمیر ابوبکر صاحب کے نام سے منسوب کی جائے گی۔ چیف منسٹر نے اور کہا کہ او بی سی ریزرویشن بل پر روک کی وجہ سے بھرتی روکی ہوئی ہے۔ وسائل ہونے کے باوجود ہم ڈاکٹروں اور نرسوں کو بھرتی کرنے سے قاصر ہیں۔ ان مسائل کے حل ہونے کے بعد وہ آپریشنل ہوجائیں گے۔
واضح ہو کہ بھانگڑھ کے ایم ایل اے اور آئی ایس ایف لیڈر نوشاد صدیقی نے گزشتہ پیر کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کی۔ انہوں نے شکایت کی کہ علاقے کے ترقیاتی کاموں میں پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ شکایت ملنے کے آٹھویں دن بعد وزیر اعلیٰ فرفرا شریف پہنچ گئیں۔ ریاست کے انتظامی سربراہ پیر کی شام چار بجے کے قریب نوسادہ علاقے میں پہنچے۔ افطار کے ساتھ ساتھ وہ 70 کے قریب پیر صاحبان اور پیرزادوں سے ملاقات کیں۔
بہت سے مبصرین کے مطابق ممتا بنرجی نے اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کے اقلیتوں کے بارے میں مختلف اشتعال انگیزی اور ترنمول کانگریس کے ہمایوں کبیر اور صدیق اللہ چودھری کے تبصروں سے متعلق تنازعہ کو اچھی طرح سے نہیں دیکھا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق ان تمام باتوں کے علاوہ ریاست کے انتظامی سربراہ آج فرفرا پہنچے جہاں پر پیروں کے رویوں، بیانات اور حالات حاضرہ کے بارے میں دریافت کیا۔ یہاں ممتا بنرجی کے علاوہ کئی اہم سیاسی رہنماء، سرکاری افسران روزہ افطار کرتے دکھائی دیئے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
18 / مارچ 2025

فجر	4 بج کر 23 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 44 منٹ
ظہر	11 بج کر 45 منٹ
عصر	4 بج کر 05 منٹ
مغرب	5 بج کر 52 منٹ
عشاء	7 بج کر 01 منٹ

رَمَضَانُ المُبَارَک
برائے کولکاتا و مضافات

ختمِ سحری	4 بج کر 22 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 52 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ریاست بی جے پی صدر کے انتخاب کو لے کر دہلی میں کافی قیاس آرائیاں

کولکاتا: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) ریاستی بی جے پی صدر سکانتا مجمدار کا جانشین کون ہوگا، اس کو لے کر کافی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ ریاستی بی جے پی کور کمیٹی کے ارکان نے بھی اتوار کو سالٹ لیک آفس میں میٹنگ کی۔ 24 گھنٹے سے بھی کم وقت کے بعد شبھیندو ادھیکاری دہلی کے لیے روانہ ہو گئے۔ ریاستی اپوزیشن لیڈر اچانک دارالحکومت کیوں چلے گئے؟ اس پر سیاسی حلقوں میں کافی بحث جاری ہے۔
تاہم خود شبھیندو کا دعویٰ ہے کہ دہلی میں سکانت کے گھر پیر کی شام کو ایک میٹنگ ہے۔ اس میں بی جے پی کے ممبران اسمبلی شامل ہونے کا امکان ہے۔ شبھیندو اس میٹنگ میں شرکت کر سکتے ہیں۔ تاہم، شبھیندو نے یہ نہیں بتایا کہ آیا وہ دہلی کے اس دورے کے دوران امیت شاہ سے ملاقات کریں گے۔ دریں اثنا، پیر کو دہلی روانہ ہونے سے پہلے، انہوں نے متعدد مسائل پر ریاستی حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔
قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 29 مارچ کی رات ایک روزہ دورے پر کولکاتا آ رہے ہیں۔ اگلے دن کئی تنظیمی میٹنگیں کرنے کے بعد وہ رات کو دہلی واپس جائیں گے۔ ریاستی بی جے پی صدر سکانت مجومدار نے اتوار کو یہ بات کہی۔ اور اس اعلان کے بعد ریاستی بی جے پی صدر کو تبدیل کرنے کے چرچے تیز ہو گئے ہیں۔ کیونکہ یہ سمجھنے کے لیے کسی سیاسی پنڈت کی ضرورت نہیں ہے کہ امت شاہ اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات پر نظر رکھتے ہوئے تنظیمی میٹنگیں کریں گے۔ عام اندازوں کے مطابق شاہ ریاستی صدر کے پاس بیٹھ کر تنظیمی معاملات کو حتمی شکل دیں گے جن کی قیادت میں بی جے پی اسمبلی انتخابات لڑے گی۔ اس سلسلے میں سکانت نے کہا، "مرکزی قیادت کو مطلع کیا گیا ہے کہ 25 اضلاع کے صدور کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ اب ریاستی صدر کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ تاہم ابھی تک کوئی ہدایات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ ہدایات موصول ہوتے ہی نامزدگی کا عمل شروع ہوجائے گا۔
ریاستی بی جے پی صدر کا تجویز کردہ تبصرہ تھا، "ریاستی صدر کی تقرری مرکزی قیادت کے فیصلے پر منحصر ہے"۔ اس سلسلے میں ابھی تک کوئی مرکزی ہدایت نہیں آئی ہے۔ جب اوپر سے حکم آئے گا تو ریاستی صدارتی انتخابات شروع ہوں گے۔ سکانت کے تبصروں کے تناظر میں، ریاستی بی جے پی کے ایک حصے نے وضاحت کی کہ مرکزی قیادت کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ ریاستی صدر کون ہوگا، اور سکانت نے وضاحت کی کہ اگر اعلیٰ قیادت چاہے تو وہ 'ایک شخص، ایک عہدہ' کو ہٹا کر موجودہ کمیٹی کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ صدر کے عہدے پر فائز ہونے کا خطرہ مول نہ لینا فطری بات ہے کیونکہ اگلے سال ریاستی اسمبلی کے انتخابات ہیں۔ تاہم ایک اور ذرائع کے مطابق ریاستی صدر کے عہدہ کے لیے ایک رکن اسمبلی اور ایک سابق ریاستی صدر کے ناموں پر بھی بات چیت کی جا رہی ہے۔

بشیر ہاٹ کورٹ میں جج کو ہراساں کرنے پر جسٹس باساک ناراض، پیر کو 6 وکلاء کو طلب

کولکاتا: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ پہلے ہی بشیر ہاٹ کورٹ میں جج کو ہراساں کرنے کے واقعہ پر برہمی کا اظہار کر چکی ہے۔ اس بار ڈویژن بنچ نے 6 ملزمان کے وکلاء کو طلب کیا۔ ملزمان کو کل 18 مارچ کو عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ پیر کو اس کیس کی سماعت جسٹس دیبانگشو باسک اور جسٹس سمیتا داس ڈی کے کمرہ عدالت میں ہوئی۔
آج بھی جسٹس دیبانگشو باساک نے اس پورے واقعہ پر سخت رویہ دکھایا۔ اگر محاصرہ ہو تو کیا عدالت کو کام روکنا ہوگا؟ ریاست ایک اے پی پی پر پیسہ کیوں خرچ کرے گی؟ جج نے سوال اٹھایا۔ انہوں نے مزید کہا، اس عدالت میں جو کچھ سامنے آیا وہ برف کے تودے کا سرہ ہے۔ جسٹس دیبانگشو باساک نے تبصرہ کیا کہ یہ پہلی بار نہیں ہے، اس سے قبل 2012 میں بھی عدالت کے کام میں رکاوٹ ڈالنے پر 6 افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ 6 وکلاء نے اپنے حلف نامے میں پھر دعویٰ کیا کہ وہ اچھے گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ تاہم 2012 میں اسی واقعے میں ان کے خلاف شکایات درج کی گئی تھیں۔ جسٹس باساک کے مشاہدات۔ اس دن بھرے کمرہ عدالت میں ایک ٹی وی چینل کی ویڈیو چلائی گئی۔ وہیں دو جج انٹرویو دیتے نظر آتے ہیں۔ ان میں سے ایک بار سکریٹری بھی ہیں۔ عدالت نے دونوں وکلا کو بیان حلفی جمع کرانے کا حکم دیا۔ بشیر ہاٹ کورٹ کے اے پی پی گوتم بنرجی نے دعویٰ کیا کہ عدالت میں محاصرے کا کام جاری ہے۔ اسے روک دیا گیا۔ جسٹس دیبانگشو باساک نے کہا کہ میں نے دوسرے دن جو کہا آپ نے وہ نہیں سنا۔ آپ نے آج یہ کہا سنا۔ انہیں بتانا ہوگا کہ اسے کس نے روکا ہے۔ ان کے وکیل جینت مترا نے کہا کہ اگر وہ انہیں جانے نہیں دیں گے تو وہ کیا کریں گے؟ ہائی کورٹ میں بھی اس طرح کا بیچ کام ہوتا ہے۔" چاہتے ہوئے بھی میں نہیں آ سکتا تھا۔" جسٹس دیبانگشو باساک نے کہا، "ان کا اپنا پرنسپل ہونا چاہیے۔ وہ ایک اے پی پی ہیں، آپ کو اسے یاد رکھنا ہوگا۔ ریاست ایسی ایپ پر پیسہ کیوں خرچ کرے گی؟ وہ کسی سے نہیں ڈرتے۔ اس کے بعد ڈویژن بنچ نے ملزمان کے وکلاء کو کل ہائی کورٹ میں پیش ہونے کا حکم دیا۔
☆☆☆☆

اویسی مسلمانوں کے ووٹ کو برباد کرنے پر آمادہ ہیں: غلام احمد میر

کولکاتا، 17 مارچ (اشفاق احمد ثمر) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی پر انتخابات کے دوران مسلم ووٹوں کو تقسیم کرنے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ مغربی بنگال کانگریس کے انچارج اور اے آئی سی سی ممبر غلام احمد میر نے اس حوالے سے سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اویسی ہمیشہ مسلم ووٹوں کو بے معنی اور برباد کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کی ایک واضح مثال حیدرآباد ہے، جہاں اویسی نے اپنے حلقے کے بجائے سابق کرکٹر اور کانگریس رہنما اظہر الدین کے انتخابی حلقے میں امیدوار کھڑا کر کے انہیں زبردست نقصان پہنچایا۔
انہوں نے مزید کہا کہ بھارت ایک جمہوری ملک ہے، جہاں کسی کو بھی انتخابات لڑنے کا حق حاصل ہے، اور اویسی مغربی بنگال کیا پورے بھارت میں اپنے امیدوار کھڑے کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر مقصد عوام کو فائدہ پہنچانا ہو تو یہ قابل قبول ہے، تاہم اگر اس میں ذاتی مفادات شامل ہوں تو یہ قومی نقصان کا سبب بنتا ہے۔
غلام احمد میر یہ باتیں مغربی بنگال کانگریس کے نائب صدر محمد مختار کی جانب سے منعقدہ افطار پارٹی میں شرکت کے دوران کہہ رہے تھے۔ مٹیا برج میں منعقدہ اس تقریب میں بنگال کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار سمیت کئی اہم لیڈران بھی شامل تھے۔ خصوصی گفتگو کے دوران غلام احمد میر نے ریاستی کانگریس میں ضروری تبدیلیوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی کوشش ہوگی کہ زیادہ سے زیادہ نئے چہروں کو ساتھ جوڑا جائے اور عام آدمی کے درمیان اپنی پہنچ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات کو بھی تسلیم کیا کہ اگر اسمبلی انتخابات کے لیے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) برابری کی بنیاد پر اتحاد کے لیے تیار ہوتی ہے تو پارٹی کی اعلیٰ قیادت اس پر غور کر سکتی ہے۔ انتخابی کمیشن کے کردار پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی وہ پہلے رہنما تھے جنہوں نے اس کی خامیوں پر آواز اٹھائی تھی، جس پر پارلیمنٹ میں خاصا ہنگامہ ہوا تھا۔ لیکن اب ترنمول کانگریس، جو کہ ایک علاقائی پارٹی ہے، اس معاملے کو اپنے سیاسی فائدے کے لیے اچھال رہی ہے۔

گھریلو خاتون کی عصمت دری کے الزام میں بی جے پی کارکن گرفتار

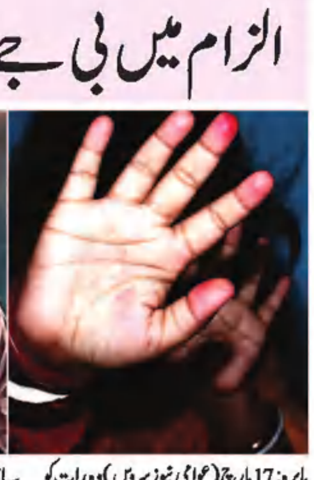

ہابڑہ: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) وہ رات کو گھر سے باتھ روم جانے کیلئے نکلی۔ گھریلو خاتون کی عصمت دری کے الزام میں بی جے پی کارکن گرفتار، ہابڑہ کے علاقے گول ہٹی میں یہ واقعہ رونما ہوا۔ متاثرہ خاتون کے بیان کے مطابق خاتون خانہ رواں ماہ کی 11 تاریخ کو آدھی رات کو باتھ روم جانے کے لیے گھر سے نکلی تھی۔ اس وقت ملزم اندھیرے میں چھپا ہوا تھا۔ ملزم مبینہ طور پر اسے زبردستی گھسیٹ کر اندھیرے میں لے گیا اور اس کی عصمت دری کی۔ مزید براں، پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملزم طویل عرصے سے گھریلو ملازمہ کو نامناسب مشورے دے رہا تھا۔ بعد ازاں متاثرہ نے اس ماہ کی 16 تاریخ کو ہابڑہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ ملزم کو 16 تاریخ کو دوپہر کو گرفتار کیا گیا۔ ملزم کو پیر کے روز بارسات عدالت میں بھیجا گیا تھا جس میں پانچ دن کی پولیس حراست کی درخواست کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ شکایت کرنے والی خاتون خانہ نے اس دن ہابڑہ اسپتال میں صحت کا معائنہ کرایا۔ بی جے پی کارکنوں کی گرفتاری پر سیاسی انتشار شروع ہو چکا ہے۔ میونسپل چیئرمین نارائن شاہ نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ ملزم بی جے پی کارکن کو ہابڑہ پولیس اسٹیشن میں درج تحریری شکایت کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا ہے۔ "قانون قانون کے مطابق چلے گا"۔ بی جے پی لیڈر بپلوب ہلدر نے کہا، "اگر ملزم وجے ملا کو قصوروار پایا جاتا ہے تو قانون اپنا راستہ اختیار کرے گا۔"

ایس۔ ای۔ ریلوے ٹنڈر
ٹنڈر نوٹس نمبر. سی. 206. جی سی ٹی. آدرا.
سی آر ایس۔ 3 بتاریخ 12.03.2025 ای۔ ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر (کامرس)، ایس ای۔ ریلوے، آدرا سے، صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ کام کی تفصیلات: کنٹراکٹ ترقیاتی کام کا گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینل (جی سی ٹی) کا نزد چوریا ریلوے جانب۔ الگ سے آدرا ڈویژن کے ریلوے زمین پر۔ ٹنڈر کی لاگت: -/46,69,77,310 روپے، زر بیعانہ: -/4,66,97,800 روپے ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت: -/23,600 روپے بند ہونے کی تاریخ: 16.04.2025 کو 15.00 بجے کام پورا ہونے کی مدت: 18 مہینے کا۔ خواہش مند ٹنڈر گزار۔ ویب سائٹ سے IREPS رابطہ کر سکتے ہیں۔ (www.ireps.gov.in) تفصیلات/ حالات/ ٹنڈرس نمونے کے لئے جو جمع ہوگا صرف آن لائن سے۔ کسی بھی حالت میں دستی ٹنڈرس ان کاموں کے لئے قبول نہیں کیا جائے گا۔
(PR-1238)

پانی ہاٹی میونسپلٹی میٹنگ میں مالے رائے کا استعفیٰ منظور کرلیا گیا

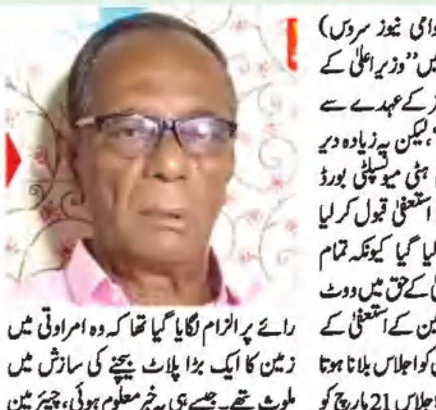

بیرک پور: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) اگرچہ وہ اپنے استعفیٰ نامہ میں "وزیر اعلیٰ کے حکم" لکھ کر اور یہ کہہ کر میئر کے عہدے سے چمٹے رہے کہ "کھیلا ہوبے"، لیکن یہ زیادہ دیر نہیں چل سکا۔ پیر کو پانی ہٹی میونسپلٹی بورڈ میٹنگ میں مالے رائے کا استعفیٰ قبول کر لیا گیا۔ اعتماد کا ووٹ نہیں لیا گیا کیونکہ تمام کونسلروں نے ان کے استعفیٰ کے حق میں ووٹ دیا۔ قواعد کے مطابق چیئرمین کے استعفیٰ کے بعد بلدیہ کے وائس چیئرمین کو اجلاس بلانا ہوتا ہے۔ وائس چیئرمین نے یہ اجلاس 21 مارچ کو طلب کیا ہے۔ اس دن نئے چیئرمین کے نام کا اعلان ہوسکتا ہے۔ تاہم ذرائع کے مطابق ترنمول کانگریس مالے رائے کو دیگر ذمہ داریاں سونپے گی جو طویل عرصے سے میونسپل انتظامیہ اور پارٹی کا کام سنبھال رہے ہیں۔
پانی ہٹی میونسپلٹی کے سابق چیئرمین مالے رائے پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ امراوتی میں زمین کا ایک بڑا پلاٹ بیچنے کی سازش میں ملوث تھے۔ جیسے ہی یہ خبر معلوم ہوئی، چیئرمین کو سزا کے طور پر استعفیٰ دینے کا حکم دیا گیا، یہ کہتے ہوئے کہ ریاستی حکومت انہیں وزیر اعلیٰ کے حکم سے آگاہ کرتے ہوئے، وزیر بلدیات فرہاد حکیم نے فون پر مالے رائے سے استعفیٰ دینے کو کہا۔ تب بھی مالے بابو اپنے موقف پر ڈٹے رہے۔ لیکن بعد میں دباؤ میں آ کر انہوں نے استعفیٰ خط لکھا لیکن چیئرمین نے اس میں واضح طور پر "وزیر اعلیٰ کی ہدایات" کا ذکر کیا۔ استعفیٰ دینے کے بعد مالے رائے نے یہ کہہ کر قیاس آرائیوں کو جنم دیا کہ "کھیلا ہوبے" لیکن بورڈ میٹنگ سے ایک دن پہلے اس نے بالکل برعکس آواز دی۔ مالے بابو کے الفاظ میں، پارٹی جس کو بھی چیئرمین منتخب کرے گی میں اس کی حمایت کروں گا اور ہر طرح کی مدد فراہم کروں گا۔ پھر، پیر کو مقررہ وقت پر کونسلرز کی میٹنگ ہوئی۔ وہاں کسی نے بھی مالے رائے کے استعفیٰ کی مخالفت نہیں کی۔ جس کے نتیجے میں ان کا استعفیٰ متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ تاہم ذرائع کے مطابق اگر وہ میئر کے عہدے سے دستبردار بھی ہو جاتے ہیں تو پارٹی ان کے انتظامی تجربے کی بنیاد پر مالے بابو کو ایک اور ذمہ داری دے گی۔
☆☆☆☆

شوکاز نوٹس کا نہیں بلکہ ہمایوں کبیر کو ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا

کولکاتا: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) بھرت پور ترنمول کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے وجہ بتاؤ نوٹس کا جواب دیا ہے۔ تاہم پارٹی اس سے مطمئن نہیں ہے۔ اس بار ایم ایل اے کو عدالت میں نہیں بلکہ ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا گیا۔ گزشتہ ہفتے پارلیمانی وزیر شوبھندیب چٹرجی نے ہمایوں کو تعزیتی خط بھیجا تھا۔ ایم ایل اے کو ان کے کچھ حالیہ تبصروں کے لیے سرزنش کی گئی۔ اس خط کا جواب دینے کے باوجود ہمایوں اپنے بیان پر اڑے رہے۔ ایم ایل اے ہمایوں کبیر اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کے حالیہ تبصروں کا جواب دیتے ہوئے جارحانہ ہو گئے۔ انہیں یہ تبصرہ کرتے ہوئے سنا جا سکتا ہے، "میں تمہیں گھونسہ ماروں گا۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب وہ مرشد آباد میں داخل ہوں گے تو وہ شبھیندو کو دیکھ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میرے لیے پارٹی دوسرے نمبر پر ہے اور قوم پہلے نمبر پر ہے۔ میں اپنی قوم پر حملہ نہیں ہونے دوں گا۔ پارٹی کی سپریمو ممتا بنرجی کے حکم پر ہمایوں کو شوکاز دی گئی۔ ایم ایل اے نے بھی 24 گھنٹے کے اندر جواب دیا۔ تاہم، انہوں نے میڈیا میں بار بار دعویٰ کیا کہ انہوں نے یہ تبصرہ پارٹی ایم ایل اے کے طور پر نہیں بلکہ ایک انسان کے طور پر کیا ہے۔ ان کے الفاظ میں، "میں ایک مسلمان ماں کے یہاں پیدا ہوا تھا۔ تب کوئی ترنمول پارٹی نہیں تھی۔ دریں اثنا، پارٹی قیادت واضح طور پر دعویٰ کرتی ہے کہ ہمایوں ایک ایم ایل اے کے طور پر اس طرح کی بات نہیں کر سکتے ہیں۔ اس لیے انہیں اس بار ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ وزیر شوبھندیو چٹرجی نے کہا، پارٹی کا ایک نظریہ ہے۔ اگر آپ پارٹی کے رکن ہیں تو آپ کو قواعد و ضوابط پر عمل کرنا چاہیے۔ ایم ایل اے کے طور پر ان کی شناخت ان کی ذاتی شناخت سے بالاتر ہے۔ تو میں نے ان سے وضاحت طلب کی۔ ہمایوں کو کل منگل کو طلب کیا گیا ہے۔

بکنان میں بالو لدے لاری اور گاڑی کی ٹکر میں بھارت شیوا آشرم کے دو سنیاسی ہلاک

الوبیڑیا، 17 / مارچ: ہوڑہ کے بکنان میں سنیچر کے پہلے مصروف دن ایک ہولناک حادثہ پیش آیا۔ بالو سے بھرا لاری اور کار کے درمیان تصادم میں بھارت سیوا آشرم سنگھ کے ایک سنیاسی کی موت ہو گئی۔ اس کے علاوہ اس تصادم میں مزید 6 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ حادثہ سوموار کی صبح تقریباً 6.30 بجے بکنان کے بمبئی روڈ پر پیش آیا ہے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ بکنان کی پولس نے موقع پر پہنچ کر سب کو برآمد دیہی اسپتال پہنچایا۔ وہاں ڈاکٹروں نے 2 افراد کو مردہ قرار دے دیا۔ باقی کو الوبیڑیا سرت چندر چٹوپادھیائے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا کیونکہ ان کی حالت نازک تھی۔ سوموار کی صبح کلکتہ کے قریب گڑیا میں بھارت سیوا آشرم سنگھا سے سنیاسیوں سمیت آٹھ افراد مہیشادل کے لیے روانہ ہوئے۔ بسنتی پوجا کے موقع پر معلوم ہوا ہے کہ وہ پوجا کا سامان لے کر مہیشادل کے سنگھا جا رہے تھے۔ ٹاٹا 407 اچانک کنٹرول کھو بیٹھی اور باامبے روڈ پر بکنان کے قریب ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ گاڑی ڈیوائیڈر کے اوپر الٹ گئی۔ اس وقت مخالف سمت یعنی کلکتہ سے ریت سے لدی لاری آ رہی تھی۔ دونوں کا آمنے سامنے تصادم ہو گیا۔ جس میں تمام آٹھ زخمی ہوئے اور سڑک پر خون بہنے لگا۔ اس حادثہ سے علاقے میں صبح سات بجے شور مچ گیا۔ بکنان پولیس اسٹیشن کو اطلاع بھیج دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر سب کو بچا کر مقامی اسپتال میں داخل کرایا۔ سوامی شنکر انند مہاراج اور بھارت سیوا آشرم کے سیوک واسودیو کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ وہ مہیشادل سنگھا میں شامل ہونے جا رہے تھے۔ آٹھ افراد کا گروپ بیچ میں اتنا بڑا حادثہ پیش آیا۔ سڑک حادثہ میں زخمی باقی 6 لوگ الوبیڑیا میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ جس کی وجہ سے صبح بمبئی روڈ کا کچھ حصہ جام ہو گیا۔ تاہم پولیس نے صورتحال پر قابو پالیا۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے فرفرہ شریف میں دعوت افطار میں شریک ہو کر وہاں کے مقامی لوگوں کے اندر خوشی بھر دی۔ طحہ صدیقی نے وزیر اعلیٰ کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔

ایس ٹی ایف نے سیالدہ اسٹیشن سے ایک فرد کو اسلحہ سمیت گرفتار کیا

کولکاتا،17/مارچ: سیالدہ اسٹیشن کے احاطہ سے ایس ٹی ایف نے اسلحہ سمیت ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔اس کے ساتھ ہی ایس ٹی ایف نے بھاری مقدار میں اسلحہ ضبط کیا ہے۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ آتشیں اسلحہ پڑوسی ریاست بہار سے لایا جارہا تھا۔اس معاملے میں ملوث ایک شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے اوراس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔سیالدہ اسٹیشن اوراس سے متصل علاقے سے ماضی قریب میں بھی کئی بار آتشیں اسلحہ برآمد ہوا ہے۔جس کے بعد سے یہ سوال پیدا ہونا لازمی ہو گیا ہے کہ کیا اسمگلروں نے سیالدہ اسٹیشن کو ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے راستے کے طور پر چن رکھا ہے؟ ایس ٹی ایف کے پاس پہلے سے ہی معلومات تھیں۔اسی طرح سوموار کی صبح اسٹیشن کے علاقے میں بھی نگرانی جاری تھی۔صبح ہاٹے بازار ایکسپریس ٹرین اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر رکی۔ریاستی پولس کے ایس ٹی ایف کے تفتیش کاروں نے تلاش شروع کی۔ وہ کسی نوجوان کو دیکھتے ہی شک میں پڑ جاتے ہیں۔ اس کے پاس موجود تھیلے کی تلاشی لینے کے بعد انہیں کامیابی مل گئی۔ آتشیں اسلحہ کپڑوں کے اندر چھپا کر لایا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار ہونے والے کا نام حسن شیخ ہے۔ وہ مالدہ کے کالیا چک کا رہنے والا ہے۔اس کے پاس سے اس دن چھ آتشیں اسلحہ اور آٹھ کارتوس برآمد ہوئے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ ہتھیار بہار کے مان سنگھ ضلع سے لایا جارہا تھا۔ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ یہ ہتھیار بہار کے کھگڑیا ضلع میں بنائے گئے تھے۔ پھر انہیں سڑک کے ذریعے مالدہ لایا جاتا ہے۔ پھر انہیں ہاٹے بازارے ایکسپریس کے ذریعے کلکتہ لایا گیا۔ تفتیش کار گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر کے مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہ اسلحہ اور کارتوس کہاں لے جایا جارہا تھا؟ کیا وہ شخص بطور کیریئر ملازم ہے؟ یا وہ خود اسلحے کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہے؟ تفتیش کاران سوالات کے جوابات تلاش کررہے ہیں۔اس سے قبل بھی تفتیش کاروں نے سیالدہ اسٹیشن کے احاطے اور میٹنگ روم پر چھاپہ مار کر غیر قانونی ہتھیار برآمد کیے تھے۔تو کیا اب اس راستے کا انتخاب اسلحہ سمگلروں نے کیا ہے؟ تفتیش کار تمام سوالات کے جوابات تلاش کررہے ہیں۔

وائس چانسلر بھاسکر گپتا نے سوموار سے یونیورسٹی جوائن کیا

کولکاتا، 17/مارچ: جادب پور یونیورسٹی کے کارگذار وائس چانسلر بھاسکر گپتا کل سوموار سے کام جوائن کررہے ہیں۔ وہ کل مقررہ وقت پر یونیورسٹی جائینگے۔ واضح ہو کہ اس مہینے کے پہلے دن، جادب پور یونیورسٹی میں ویب کو پر میٹنگ کے ارد گرد کیمپس میں ہنگامہ ہو گیا تھا۔ جس میں وزیر تعلیم براتیا بوس کو بھی نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس دوران دو طلبہ زخمی بھی ہوئے۔ کارگذار وائس چانسلر بھاسکر گپتا زخمی طالب علم کو دیکھنے اسپتال گئے۔ وہاں اس کا علاج کیا گیا۔ پھر وہ خود بھی کافی عرصے تک بیمار رہے اور اسپتال میں بھرتی تھے۔ انہیں گزشتہ ہفتے اسپتال سے فارغ کر دیا گیا اور وہ گھر پر ہی رہے۔ وہ گھر سے یونیورسٹی کا کچھ کام کر رہے تھے۔ اس بار انہوں نے کیمپس جا کر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ طلباء سے بھی بات کریں گے۔ جس کا اشارہ بھی انہوں نے دیا ہے۔ بھاسکر بابو نے کہا کہ ڈاکٹر کی اجازت ملنے کے بعد انہوں نے کیمپس جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چونکہ گھر سے سارے کام نہیں ہوتے۔ جادب پور یونیورسٹی کا تعطل ابھی پوری طرح سے حل نہیں ہوا ہے۔ ایس ایف آئی کا ایک حصہ اور انتہائی بائیں بازو کی طلبہ تنظیم کے ارکان اب بھی کیمپس میں احتجاج کررہے ہیں۔ قائم مقام وائس چانسلر اس صورتحال میں کیمپس میں قدم رکھ رہے ہیں۔ احتجاج کرنے والے طلباء کے ان سے کیا مطالبات ہیں؟ یہ سوال باقی ہے۔ وہیں دوسری طرف جادب پور یونیورسٹی کے وائرل ویڈیو کو لے کر نیا ہنگامہ ہوا ہے۔ ریاست کے وزیر تعلیم براتیہ بوس کی گاڑی پر حملے کے الزامات کے بعد جادب پور یونیورسٹی میں ہنگامہ جاری ہے۔ کیمپس میں بدامنی کی آگ پھیل گئی۔ واضح ہو کہ یونیورسٹی کے ریسچر راجرشی چکرورتی نے ایک ویڈیو کو اپنے سوشل میڈیا پروفائل پر پوسٹ کیا۔ جس کے بعد پھر سے جھگڑا شروع ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق شکشا بندھو کے دفتر میں آتشزدگی اور توڑ پھوڑ کے واقعے کی ویڈیو میں نظر آنے والے دو افراد کو پہلے ہی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یونیورسٹی کے طلبہ رہنماؤں کا ایک بڑا حصہ بھی ان کی رہائی کے مطالبے میں شامل ہو گیا۔ اس ویڈیو کے بارے میں، محقق راجرشی چکرورتی نے دعوی کیا، "مجھے وہ ویڈیو ایک قابل اعتماد ذریعہ سے ملا ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ وہاں نظر آنے والوں میں سے دو کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس تحقیقات کرے، ملوث تمام افراد کے خلاف کارروائی کی جائے۔ میں تحقیقات میں تعاون کے لیے بھی تیار ہوں۔

بیٹی کے گھر اولاد لانے کی شدید خواہش نے بچے کو چوری کرنے پر اکسایا

پارک اسٹریٹ تھانے کی پولس نے جوڑے کو گرفتار کیا

کولکاتا، 17/مارچ: ناتی ونواسی حاصل کرنے کے لیے بچوں کو چوری کرنا مہنگا پڑا۔ ایک عورت جس نے گلی میں رہنے والے کے نو ماہ کے بیٹے کو چرا کر ایک جوڑے کو بیچ دیا تھا۔ اس جوڑے کی بیٹی کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ اس لیے ماں 'نواسی' حاصل کرنے کے لیے چوری شدہ بچے کو اپنی بیٹی کے حوالے کرنے کا بہانہ کرتی ہے۔ تاہم اغوا کار پروین بی بی اور جوڑے راجیش سنگھ اور اس کی بیوی بیوٹی سنگھ کو پولس نے گرفتار کرلیا ہے۔ پارک اسٹریٹ تھانے کے پولس اہلکاروں نے بچے کو جوڑے سے بازیاب کرالیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ دو بچوں کی ماں پارک اسٹریٹ کے علاقے میں فٹ پاتھ پر رہتی ہے۔ چھوٹے بچے کی عمر 9 ماہ ہے۔ جب وہ بھیک مانگنے نکلی تھی تو اس کی ملاقات مشرقی کلکتہ کے نارکل ڈانگا میں کھال پاڑہ کی رہنے والی پروین بی بی سے ہوئی۔ پروین خود آئی اور اس سے بات کی۔ اکٹھے بھیک مانگنے نکلیں۔ پروین بچے کو اپنی بانہوں میں لے لیتی ہے۔ تھوڑی دیر ادھر ادھر گھومنے کے بعد دو بچوں کی ماں تھک ہار کر سڑک کے کنارے بیٹھ گئی۔ پروین قریب سے گھومتے ہوئے بچے کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔ یہ واقعہ 13 مارچ کو پیش آیا۔ اس کے بعد سے وہ خاتون نہیں ملی۔ بچے کی ماں پارک اسٹریٹ تھانے گئی اور شکایت درج کرائی۔ پولس اہلکار علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر خاتون کی تلاش کر رہے ہیں۔ آخر کار اس کی شناخت ہو گئی۔ لیکن وہ نارکل ڈنگہ کی نہر میں نہیں ملی۔ اس نے ٹنگرہ میں گووند کھٹک روڈ پر ایک جگہ خود کو روپوش کرلیا تھا۔ پولس نے اسے وہاں سے گرفتار کرلیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے دعویٰ کیا کہ اس کی ٹنگرہ میں ایک بروکر سے ملاقات ہوئی تھی۔ درمیان میں ایک جوڑا آیا اور بچے کو سڑک سے لے گیا۔ جوڑے نے کہا کہ اسے بعد میں ادائیگی کی جائے گی۔ لیکن رقم کا ذکر نہیں کیا گیا۔ ایک بار پھر، علاقے میں سی سی ٹی وی کے ذرائع کی بنیاد پر تفتیش جاری ہے۔ پولس نے راجیش سنگھ اور اس کی بیوی بیوٹی کو ٹنگرا کے میاجان روڈ پر ایک مکان پر چھاپہ مار کر گرفتار کرلیا۔ جرح کے دوران جوڑے نے بتایا کہ ان کی بڑی بیٹی کی شادی چند سال قبل ہوئی تھی۔ لیکن لڑکی کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ تو بیٹی کے سسرال والے گھر میں ہنگامہ برپا کرتے رہتے تھے۔ اس لیے جوڑے نے لڑکی کو 'تحفے' کے طور پر ایک بچہ لڑکا دینے کا ارادہ کیا۔ راجیش اور بیوٹی اتوار کو اپنی بیٹی کو بلانے اور 'بچے' کو اس کے حوالے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

کیس ڈائری جمع کروائیں! کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کو ہدایت دی

کولکاتا، 17/مارچ: کلکتہ ہائی کورٹ نے ندیا ضلع کے کرشنا نگر میں ایک نابالغہ کی موت کے سلسلے میں ریاست سے کیس ڈائری طلب کی ہے۔ ایک 18 سالہ لڑکی گزشتہ سال اکتوبر میں لاپتہ ہو گئی تھی۔ وہ یہ کہہ کر گھر سے نکلی تھی کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ باہر جارہی ہے۔ اس نے رات ساڑھے آٹھ بجے کے قریب اپنی ماں سے آخری بار بات کی تھی۔ واقعے کے بعد صبح نابالغہ کی جلی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ نابالغہ کی ماں نے واقعہ کے دن دوپہر ایک بجے پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ مبینہ طور پر پولس نے چارج شیٹ پیش کرنے کے باوجود بی این ایس کی دفعہ 101 (قتل) کے بجائے دفعہ 108 (خودکشی) کا ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد ندیا کے کرشنا نگر تھانہ علاقے کے آشرم پاڑہ کے 18 سالہ نابالغہ کی موت کا معاملہ کلکتہ ہائی کورٹ میں دائر کیا گیا تھا۔ اب نابالغہ کی ماں نے اس کیس کی جانچ کے لیے سی بی آئی یا ایس آئی ٹی بنانے کی درخواست کے ساتھ کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ کرشنا نگر میں اس کیس کی سماعت کے دوران وکیل سبیہ ساچی چٹرجی ساول نے جواب دیا کہ لڑکی کا 90 فیصد جسم جھلس گیا تھا۔ گزشتہ سال 15 اکتوبر کو لاپتہ ہونے کے بعد اگلی صبح اس کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ اس دن وکیل نے عدالت میں درخواست کی کہ اس واقعہ کی سی بی آئی یا کسی اور آزاد تحقیقاتی ایجنسی سے دوبارہ تحقیقات کرائی جائے۔ اتفاق سے اس معاملے میں چارج شیٹ پہلے ہی پیش کی جا چکی ہے۔ اس دن، کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس تیر تھنکر گھوش کے کمرہ عدالت میں سماعت ہوئی۔ انہوں نے ریاست کو اس کیس کی کیس ڈائری پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ جوابی درخواست گزار کے وکیل نے یاد دلایا کہ کیس ڈائری میں ریپ کی شق شامل نہیں کی گئی تھی۔ اس کے جواب میں جسٹس گھوش نے کہا کہ جنسی ہراسانی ابھی تک ثابت نہیں ہوئی ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ پہلے کیس ڈائری دی جائے، باقی فیصلہ اسی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ پھر وکیل نے جواب دیا کہ نابالغہ کا 90 فیصد جسم جھلس گیا تھا۔ عصمت دری کے ثبوت کیسے تلاش کریں؟ اس کے بعد جج نے ریاست کو کیس ڈائری پیش کرنے کی ہدایت کی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کیس کی اگلی سماعت 24 مارچ کو ہوگی۔

ناراض جج نے 6 وکیلوں کو طلب کیا

کولکاتا، 17/مارچ: بشیر ہاٹ کورٹ میں جج کو ہراساں کرنے کے واقعہ میں کلکتہ ہائی کورٹ کے کچھ وکلاء غصے کی زد میں آگئے تھے۔ اب ان ملزم چھ وکیلوں کو جسٹس دیبانگشو بساک اور جسٹس سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ نے طلب کیا ہے۔ ہائیکورٹ نے ملزمان کو کل 18 مارچ کو عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت کی ہے۔ اس معاملے کی سماعت میں جسٹس دیبانگشو بساک نے کہا کہ اگر عدالت میں محاصرے کا کام ہو تو کیا کام روک دیا جائے؟ ریاست ایک اے پی پی پر پیسہ کیوں خرچ کرے؟ جج نے کہا کہ جتنا کچھ عدالت کے سامنے آیا ہے، وہ صرف برفانی تودہ کا سرہ ہے۔ آبزرویشن میں جج نے کہا کہ یہ پہلی بار نہیں ہوا ہے، اس سے قبل 2012 میں بھی ان 6 وکلا کے خلاف عدالت میں کام روکنے پر فوجداری مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ وکیل نے حلف نامے میں دعویٰ کیا کہ وہ ایک اچھے خاندان سے ہیں، اسی دوران 2012 میں ان وکلا کے خلاف عدالت میں ایک ویڈیو چلائی گئی۔ وہیں بار سکریٹری ایک اور جج کا انٹرویو کرتے نظر آرہے ہیں۔ عدالت نے دونوں وکلا کو بیان حلفی دینے کا حکم دے دیا۔ بشیر ہاٹ کورٹ کے اے پی پی گوتم بندوپادھیائے نے بتایا کہ عدالت میں محاصرے کا کام جاری تھا۔

ہمایوں کے شوکاز جواب سے ڈسپلنری کمیٹی غیر مطمئن

کولکاتا، 17/مارچ: بھرت پور کے ترنمول کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر، شوبھیند وادھیکاری کو جواب دینے کے لئے بضد ہیں۔ ان کو شوکاز شکایت کے جواب میں ترنمول ڈسپلنری کمیٹی غیر مطمئن ہے۔ اس لیے انہیں منگل کو ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں اس بات کا شدید چرچا ہے کہ آیا پارٹی ہمایوں کے خلاف مزید سخت سزا کی راہ پر گامزن ہے۔ لفظوں کی یہ جنگ شوبھیند وادھیکاری کے مسلم ایم ایل ایز کو سڑکوں پر پھینکے جانے کے تبصرے سے شروع ہوئی تھی۔ اس تبصرے کے جواب میں ترنمول ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے کہا کہ اگر آپ مجھے مارنے آئیں گے تو کیا میں آپ کو رسگولہ کھلاؤں گا؟ نہیں بلکہ میں آپ کو ماروں گا اور دھکا مار کر باہر پھینک دوں گا۔ اس کے بعد ہمایوں کبیر نے شوبھیندو کو دھمکی دی تھی کہ اگر طاقت ہے تو مرشد آباد آؤ، دیکھ لوں گا۔ کابینہ کا اجلاس گزشتہ جمعرات کو اسمبلی اجلاس کے بعد سہ پہر میں منعقد ہوا۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے وہاں ہمایوں کبیر کے تبصروں پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ ان کے مشورے پر ہی ترنمول ڈسپلنری کمیٹی نے بھرت پور ایم ایل اے کی سرزنش کی۔ اور ان سے جوابات 24 گھنٹے کے اندر طلب کیے گئے۔ بھرت پور کے ترنمول ایم ایل اے نے اس شوکاز کا گزشتہ ہفتہ کو جواب دیا۔ ترنمول ڈسپلنری کمیٹی شوکاز کے جواب سے مطمئن نہیں تھی۔ فرہاد حکیم، اروپ بسواس اور چندریما بھٹاچاریہ سوموار کو میٹنگ میں بیٹھے۔ تاہم اس ملاقات سے پہلے ہی ہمایوں میڈیا میں اپنے موقف پر اٹل تھے۔ اس میٹنگ کے بعد شوبھن دیو چٹوپادھیائے نے کہا، "تمام سیاسی پارٹیوں کے کچھ نظریات ہوتے ہیں۔ ہمایوں بار بار ایسی باتیں کہہ رہے ہیں جو پارٹی کے نظریات کے خلاف ہیں۔ انہوں نے جو کہا وہ ان کا ذاتی معاملہ ہے۔ لیکن ایم ایل اے ہونے کے ناطے یہ نہیں کہہ سکتے۔ شوکاز کے جواب میں اس نے جو کہا وہ تسلی بخش نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ یہ اس کی ذات کے بارے میں ہے۔ لیکن یہاں جب ذات کی بات آتی ہے تو آئین کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ہمایوں کو منگل کو طلب کیا گیا تھا۔ وہ جسمانی طور پر ڈسپلنری کمیٹی کے سامنے حاضر ہوگا۔ ہم اسے کچھ ہدایات دیں گے۔ ان کی اطاعت کرنی چاہیے۔'' اگر ہمایوں نے پارٹی کی ہدایات پر عمل نہیں کیا تو فطری طور پر یہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا ہمایوں کو سخت سزا دی جائے گی؟

☆

قدیم مخطوطات کے تحفظ پر زور، آئی آئی ٹی منڈی کے ساتھ بھکت ویدانتا ریسرچ سنٹر کے مفاہمت نامے پر دستخط

بھکت ویدانت ریسرچ سینٹر کا مقصد قدیم ہندوستان کے تعلیمی نظام اور مخطوطات پر تحقیق میں سہولت فراہم کرنا ہے

کولکاتا، 17/مارچ: کلکتہ کے بھکت ویدانتا ریسرچ سینٹر نے جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ہندوستانی علمی نظام یا ہندوستانی علمی نظام کو محفوظ رکھنے اور اسے محققین تک پہنچانے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اب انہوں نے حکومت ہند کی وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے تحت آئی آئی ٹی منڈی کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ بھکت ویدانتا ریسرچ سینٹر کا مشن قدیم ہندوستان کے تعلیمی نظام اور مخطوطات پر تحقیق کو آسان بنانا ہے۔ اس موضوع پر تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا اور مخطوطات کے تحفظ پر زور دینا ہے۔ مخطوطات میں وہ بھگوت گیتا، پرانوں اور اہم وشنو صحیفوں پر زور دیتے ہیں۔ ملک کے آئی آئی ٹی میں سے آئی آئی ٹی منڈی نے خاص شہرت حاصل کی ہے۔ انہوں نے علمی اور تحقیق کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں میں بھی کمال حاصل کیا ہے۔ اس لیے بھکت ویدانتا ریسرچ سینٹر نے قدیم مضامین میں جدید تعلیم فراہم کرنے کے لیے IIT منڈی کے ساتھ ایک ابتدائی معاہدہ کیا ہے۔ یہ معاہدہ ہندوستانی فلسفے کے عمل میں ٹیکنالوجی کے زیادہ استعمال کا باعث بنے گا۔ بھکت ویدانتا ریسرچ سینٹر کے اکیڈمک ڈین، سمنتا رودرا نے اس تناظر میں کہا کہ ہمارے ساتھ آئی آئی ٹی منڈی کی یہ شراکت ہندوستانی نالج سسٹم سے متعلق تعلیمی پریکٹس میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ ہم اس اقدام میں حصہ ڈالنے اور تحقیق اور تعلیم کی توسیع کی حمایت کرنے کے خواہاں ہیں۔ موجودہ ایم او یو پر دستخط کے نتیجے میں دونوں اداروں کے پروفیسرز، محققین اور طلباء کے درمیان معلومات کے تبادلے میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ روایت اور جدیدیت کے امتزاج سے دونوں اداروں سے وابستہ ہر فرد کو فائدہ پہنچے گا۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تعاون کے اہم شعبوں میں مصنوعی ذہانت کے ذریعے مخطوطات کا تحفظ، سنسکرت کا پڑھنا اور تجزیہ کرنا اور ہندوستانی علمیت یا ہندوستانی نالج سسٹم پر تعلیمی پروگرام شامل ہوں گے۔ اس میں ویدک فلسفہ پر آن لائن کورسز بھی شامل ہوں گے۔ قدیم سنسکرت اور بنگالی متن کو ڈیجیٹائز کرنے کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ آئی آئی ٹی منڈی کے ڈائریکٹر۔ لکشمی دھر بہرا نے کہا کہ آئی آئی ٹی منڈی ہندوستانی نالج سسٹمز پر ایک ماسٹر پروگرام شروع کرنے جا رہی ہے، جہاں بھکت ویدانتا ریسرچ سینٹر کے مضامین کے ماہرین اپنے تجربات کا اشتراک کریں گے۔ وہ 'ریسورس پرسن' کے طور پر بھی کام کریں گے۔ ہم مل کر کام کرنے اور انڈین نالج سسٹم سمیت کئی موضوعات پر تحقیق کو آگے بڑھانے کے خواہشمند ہیں۔ وہ مصنوعی ذہانت کی مدد سے سنسکرت زبان کے پڑھنے اور تجزیہ کرنے، مخطوطات کی ڈیجیٹائزیشن اور کثیر الجہتی تحقیق میں مدد کریں گے۔ ان لوگوں کی مدد کرنے کے علاوہ جو بھکت ویدانتا ریسرچ سینٹر میں تعلیم حاصل کریں گے، وہ محققین کو بھی پہچانیں گے۔ بھکت ویدانت ریسرچ سینٹر کو آن لائن کورسز اور ٹیچر ٹریننگ پروگراموں کو جدید بنانے میں بھی مدد کی جائے گی، اسکون کے گووردھن ایکو ویلج کے ڈائریکٹر اور آئی آئی ٹی بمبئی کے سابق طالب علم نے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آئی آئی ٹی منڈی کی تکنیکی مہارت کو یکجا کرنے سے، مخطوطات کے تحفظ اور تحقیقی مرکز میں تحقیق کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

☆

ہمایوں مسلمان پیدا نہیں ہوا

وہ مسلمان گھر میں پیدا ہوا: طحہٰ صدیقی

ہگلی:17مارچ (عوامی نیوز سروس) بھرت پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر اپوزیشن لیڈر کے تئیں اپنے ریمارکس کی وجہ سے سرخیوں میں ہیں۔ انہوں نے ایسے تبصرے کیے ہیں جن کی وجہ سے پارٹی کی طرف سے انہیں بار ہا خطوط بھیجے جا رہے ہیں۔ اس کا احتساب بھی ہونا تھا۔ اب فرفرہ شریف کے پیرزادہ طحہٰ صدیقی نے ہمایوں کبیر پر تبصرہ کیا۔ طلب کیے جانے کے بعد بھی ہمایوں اپنے موقف سے نہیں ہٹے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ میں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک شبھیندو ادھیکاری اس زبان کو واپس نہیں لیتے جس میں انہوں نے میری برادری پر حملہ کیا تھا۔ اس نے بار بار انتباہ بھی کیا ہے کہ اگر وہ مرشد آباد جاتے ہیں تو وہ شوبینڈو کو دیکھیں گے۔ ہمایوں کا بیان، ''میں پہلے مسلمان ہوں''۔ بعد میں، وہ پارٹی کے رکن بن گئے، اس دوران، ترنمول کہہ رہی ہے کہ ہمایوں ایک ایم ایل اے ہیں، ان کی شخصیت سے آگے بڑھ رہے ہیں، لہذا انہیں آگاہ ہونا چاہئے اور تبصرہ کرنا چاہئے۔ ہمایوں کے بیان کے حوالے سے طحہٰ صدیقی نے کہا کہ وہ غلط ہیں۔ وہ ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے۔ میں مسلمان پیدا نہیں ہوا۔ وہ انسان پیدا ہوا تھا۔ ہم سب پیدائشی انسان ہیں۔ "ہمارے پہلے باپ کا نام آدم ہے۔" مثال کے طور پر، طحہٰ نے وضاحت کی، یہ ہو سکتا ہے کہ ایک مسلمان ماں بچے کو جنم دیتے وقت فوت ہو جائے، اور ایک ہندو خاندان بچہ لے جائے۔ آج طحہٰ صدیقی نے مزید دعویٰ کیا کہ کئی ایسے ایم ایل اے ہیں جو دن میں ترنمول اور رات کو بی جے پی ہیں۔ یہاں تک کہ اس نے وہ ساری باتیں ممتا بنرجی کے کانوں تک پہنچائیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اس بار ایم ایل اے بننے والے اچھے لوگ ہوں۔ ممتا آج فرفرہ شریف میں افطار میں شرکت کے لیے گئی تھیں۔

☆

16 دن بعد وائس چانسلر نے آزاد کشمیر کے نعرے پر کیا کہا؟

کولکاتا:17مارچ (عوامی نیوز سروس) قائم مقام وائس چانسلر بھاسکر گپتا نے 16 دنوں کے بعد جادو پور یونیورسٹی کے کیمپس میں قدم رکھا۔ یکم مارچ کو ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ کے ارد گرد جادو پور یونیورسٹی گرما گرم رہی۔ قائم مقام وائس چانسلر پر جسمانی طور پر ہراساں کرنے کا الزام تھا۔ واقعہ کے بعد سے وہ یونیورسٹی نہیں آسکا۔ وہ بیمار پڑ گئے۔ ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ آخر کار 16 دن کے بعد پیر کو بھاسکر گپتا یونیورسٹی آئے۔ اور کیمپس میں قدم رکھتے ہی انہوں نے واضح کیا کہ وہ حکومت سے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بلانے کا مطالبہ کریں گے۔

کارگزار وائس چانسلر بھاسکر گپتا آج صبح تقریباً 10:45 بجے یونیورسٹی میں داخل ہوئے۔ یونیورسٹی میں داخل ہوتے ہی اس نے سب سے پہلے وائس چانسلر، رجسٹرار اور دیگر عملے سے ملاقات کی۔ اس کے بعد، قائم مقام وائس چانسلر نے امتحانی کمیٹی سے ملاقات کی تا کہ ان امتحانات کو دوبارہ لینے پر تبادلہ خیال کیا جا سکے جو پچھلے کچھ دنوں میں نہیں لیے گئے تھے۔

بعد میں انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ پہلے سے تھوڑا بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ تاہم ڈاکٹر نے اسے کچھ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کو کہا۔ پچھلے کچھ دنوں میں جادو پور میں جو کچھ ہوا اس کے بارے میں کیا آپ ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ بلائیں گے؟ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بلانے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ عبوری وائس چانسلر کی حیثیت سے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بلانے کے لیے حکومتی اجازت درکار ہے۔ "ہم حکومت سے ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کی اپیل کریں گے۔" پچھلے کچھ عرصے سے طلبہ تنظیمیں طلبہ پارلیمنٹ کے انتخابات کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس بارے میں قائم مقام وائس چانسلر نے آج کہا کہ ہم طلبہ پارلیمنٹ کے انتخابات کے حق میں ہیں۔ ہم نے حکومت کو بار ہا اس بارے میں آگاہ کیا ہے۔ ہمارے خیال میں مکمل طور پر طلبہ کا ووٹ ہونا چاہیے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ طلبہ پارلیمنٹ کے انتخابات ہی صحت مند ماحول کی بحالی کا واحد راستہ ہوں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یونیورسٹی میں اس وقت کوئی تعطل نہیں ہے۔ اس نے کہا، ایک الٰہی طبقہ ہے۔ طلباء امتحان دے رہے ہیں۔

گرما گرم صورتحال کے درمیان جادو پور یونیورسٹی کی دیوار پر نعرہ "آزاد کشمیر" لکھا ہوا دیکھا گیا۔ اس بارے میں آج نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے بھاسکر گپتا نے کہا کہ میں نے ایک بات کہی ہے، ہم ریاست مخالف کسی چیز کی حمایت نہیں کرتے۔ کوئی نہیں کرتا۔ لیکن، اگر مجھے یقین ہو کہ یہ دیوار پر آج لکھا ہے، کل کچھ اور لکھا جائے گا، اور یہ میرے طالب علم نے کیا ہے، تو میں یقینی طور پر کہہ سکتا ہوں کہ میرا طالب علم قصوروار ہے۔ اسے ریاست کے قانون کے مطابق کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ "لیکن، ہمارے پاس اپنی سیکورٹی بڑھانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔"

جادو پور میں پولیس چوکی کے قیام کے بارے میں کارگزار وائس چانسلر نے کہا کہ ہمیں ایک چوکی اور بیرک بنانے کی تجویز موصول ہوئی ہے۔ ہم اس معاملے کو ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں اٹھائیں گے۔ وہاں اس معاملے پر بات ہوگی۔ لیکن ہمارے پاس اتنی زمین نہیں ہے۔ اتفاق سے پولیس بیرک بنانے کے لیے 2000 مربع فٹ زمین کی درخواست کی گئی ہے۔ اسی طرح پولیس چوکی کی تعمیر کے لیے 2000 مربع فٹ اراضی کی درخواست کی گئی ہے۔

'شیڈول کاسٹ' کے لوگوں کو شیو مندر میں داخلے پر پابندی، واقعہ کو سن کر جسٹس گھوش بے حد ناراض

کولکاتا:17 مارچ (عوامی نیوز سروس) ندیا میں ایسے الزامات لگے ہیں کہ شیو مندر میں درج فہرست ذات کے لوگ داخل نہیں ہو پا رہے ہیں۔ یہ شکایت سن کر جج ناراض ہو گئے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے بھی اس معاملے میں پولیس کے کردار پر سوال اٹھایا۔ بنگال میں ایسی صورتحال کیوں پیدا ہوگی؟ یہ سوال ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے اٹھایا۔ ندیا کے بیرم پور کے کالی گنج تھانہ علاقے میں ایک قدیم شیو مندر ہے۔ مقامی باشندوں کے ایک حصے نے شکایت کی ہے کہ انہیں شیو مندر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے کیونکہ وہ درج فہرست ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس الزام کو لے کر ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا گیا ہے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش پیر کو الزامات کی سماعت کے بعد کافی پریشان تھے۔ آج اس نے پوچھا یہ کیسے ہوتا ہے؟ پولیس کا کیا کردار ہے؟'' جج نے کہا، ''انسان کو اس کا حق نہیں ملے گا! یہ بنگال میں نہیں تھا۔ میرا ماننا ہے کہ بنگال میں ابھی تک ایسا مسئلہ نہیں ہے۔ وہ میلے میں کیوں شامل نہیں ہو سکتے! انا کیا ہے؟ تو پولیس کیا کر رہی ہے؟ جسٹس گھوش نے دعویٰ کیا کہ اس کی واحد وجہ پولیس کی نااہلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں دہراتا ہوں کہ یہ مسئلہ بنگال میں نہیں تھا۔ پھر میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ یہ پولیس کی نااہلی ہے۔ جج نے کہا کہ او سی کو نہیں بلکہ سینئر افسر کو چارج لینا چاہیے۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ اگر اس واقعہ کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے تو اسے بھی تلاش کرنا پولیس کا کام ہے۔ عدالت نے تمام تحقیقات کے بعد تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔

ایسی دستاویزات موجود ہیں جو ثابت کرتی ہیں کہ مندر عوامی استعمال کے لیے ہے۔ لیکن الزام ہے کہ علاقے میں دھوپہ برادری کے لوگوں کو داخل نہیں ہونے دیا جا رہا ہے۔ وہ گانے میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ سرجن ہنسدا نامی شخص نے یہ مقدمہ درج کرایا۔ ضلعی انتظامیہ نے ان سے معاملہ حل کرنے کو کہا۔ درج فہرست ذات کے باشندے راہب بننا چاہتے ہیں اور آنے والے گجن میلے میں شیو مندر میں داخل ہونے کی اجازت چاہتے ہیں۔

ذہنی معذور خاتون کی عصمت دری کے الزام میں نوجوان گرفتار

ملزم کو سوموار کو بروئی پور عدالت میں پیش کیا گیا

کیننگ،17مارچ: جنوبی 24 پرگنہ کا بھانگڑ علاقہ میں ذہنی طور پر غیر مستحکم نوجوان خاتون کی عصمت دری کے معاملے نے سنسنی کا رخ اختیار کرلیا ہے۔ اسے خالی گھر میں اکیلا پا کر اس کے رشتہ دار نوجوان نے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کیا۔ شکایت ملنے کے بعد پولس نے تیزی سے تحقیقات شروع کر دی۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم کو فوراً گرفتار کرلیا گیا۔ پولس اور خاندانی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ اتوار کو کلکتہ پولیس کے بھانگڑ ڈویژن کے تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ ستائیس سال کی ذہنی طور پر غیر متوازن نوجوان خاتون اپنی ماں کے ساتھ رہتی ہے۔ اس کی ماں کل گھر پر نہیں تھی۔ اس وقت منیرول ملا نام کا ایک نوجوان اس گھر میں گیا۔ الزام ہے کہ خالی مکان کا فائدہ اٹھا کر ذہنی طور پر غیر متوازن نوجوان خاتون کی عصمت دری کی گئی۔ اسکے بعد اسے دھمکی بھی دی گئی کہ اگر اس بات کی کو جانکاری دی گئی تو بہت برا ہوگا۔ جس کے بعد وہ خاتون خوفزدہ ہوگئی۔ بعد ازاں خاتون کی ماں گھر واپس آگئی۔ لڑکی کو بے پردہ حالت میں دیکھ کر اسے شک ہوا۔ نوجوان خاتون اپنی ماں کو دیکھ کر رونے لگی۔ بعد میں اس نے اپنی ماں کو اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے کے بارے میں بتایا۔ واقعہ کی خبر پڑوسیوں کو بھی پہنچ گئی۔ ملزم نوجوان اسی علاقے کا رہائشی ہے۔ اس کی تلاش شروع ہوئی لیکن وہ نہیں ملا۔ بعد ازاں متاثرہ کی ماں نے پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے واقعہ کی اہمیت کو بھانپتے ہوئے فوری تحقیقات شروع کر دی۔ مختلف مقامات پر پوچھ گچھ شروع ہوگئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم نیوٹاؤن میں روپوش ہے۔ شکایت کے ایک گھنٹے کے اندر ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ ملزم کو سوموار کو بروئی پور عدالت میں پیش کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ متاثرہ کا جسمانی معائنہ بھی کیا جائے گا۔

فالٹا ایس ای زیڈ میں خوفناک آتشزدگی

گودام میں آگ بھڑک اٹھی، لاکھوں روپئے کا نقصان

ڈائمنڈ ہاربر،17مارچ: فالٹا کے اسپیشل اکنامک زون میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ اتوار کی رات اس واقعہ سے کافی خوف و ہراس پھیل گیا۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے کئی گھنٹوں کی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ کیمیکل فیکٹری کے گودام میں لگی۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ اس واقعہ میں لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ لیکن یہ آگ کیسے لگی؟ اس معاملے کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں جنوبی 24 پرگنہ میں خصوصی اقتصادی زون ہیں۔ اتوار کی دیر رات سیکٹر 2 کے علاقے میں پلٹن نامی کمپنی کے گودام میں آگ لگ گئی۔ آگ تیزی سے پھیل گئی۔ واقعہ سے علاقہ میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فالٹا سے دو فائر انجن آئے۔ لیکن آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے بہالہ سے دو اور انجنوں کو وہاں بلایا گیا۔ فائر فائٹرز نے جنگی کارروائیوں کے دوران آگ بجھائی۔ اس دوران آگ کے شعلے بڑھتے رہے۔ آگ اتنی شدید تھی کہ اسے دور تک دیکھا جا سکتا تھا۔ پورا علاقہ دھوئیں سے بھر گیا۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا کہ آگ دوسری جگہوں تک نہ پھیلے۔ علاقے میں موجود کارکنوں کو محفوظ فاصلے پر منتقل کر دیا گیا۔ بڑے حادثات کو ہونے سے روکنے کے لیے محکمہ بجلی نے اس علاقے میں بجلی کا رابطہ منقطع کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی فالٹا تھانے سے پولیس کی بھاری نفری وہاں پہنچ گئی۔ کئی گھنٹوں کی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ لیکن یہ آگ کیسے لگی؟ فائر حکام کا ابتدائی اندازہ ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ سے لگی ہوگی۔ ابتدائی طور پر شبہ ہے کہ اس گودام میں کیمیکل رکھا گیا تھا۔ اس لیے آگ تیزی سے پھیل گئی۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

رمضان المبارک کے 14 ویں روزہ افطار کے دوران 7/1, مارکوئس اسٹریٹ کولکاتا 16، کے شوسل ایکٹویسٹ و کاروباری مشیر احمد کمال کی دونوں بیٹیوں کشش کمال عمر 12 سال اور کاشینہ کمال عمر 10 سال نے اپنے والد و والدہ کے ہمراہ روزہ افطاری کر اللہ کی بارگاہ میں دعائیں خیر کرتے ہوئے اپنے والدین کی سلامتی اور صحت وتندرستی و روزگار کے لئے غیبت سے مدد کرنے کی عرضداشت پیش کرتی ہوئی۔

وارڈ 59 ترنمول کانگریس کمیٹی کے جانب سے صائم کے درمیان رمضان فوڈ کٹس تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ و ٹریڈ لائسنس ڈیپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد، بالی کیندرا ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر سرجیت چکرورتی، محمد وکیل، اشرف علی، حسرت رضا شمش، ستیندر سنگھ، شہاب الدین عطاری، منظور الحق، زاہد اقبال، میزان الٰہی، دیباشیس رائے چودھری، صدام حسین وغیرہ موجود تھے۔

بنگال کے نامور شعراء و ادبا ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، جاوید ہمایون، ڈاکٹر عاقب کبریا، مبارک علی مبارکی اور شاہد رشید کے ہمراہ ایک یادگار تصویر

ملک بیاد ویلفیئر سوسائٹی کی دعوت افطار میں زکوٰۃ کی رقم صحیح حقداروں تک پہنچانے کے لئے مولانا شبیر مصباحی، صدر قمر الدین ملک، صفدر علی، احتشام، محمد عارف ملک، یونس ملک، نہال احمد، کیف ملک، و دیگر شرکاء نے زکوٰۃ کی رقم کو مناسب طریقے سے حقداروں تک پہنچانے کی سبیل نکالنے پر بحث کی۔

اتر پردیش جون پور کے سابق ایم ایل اے و مڈر تریسا فاؤنڈیشن کے قومی چیرمین محمد ارشد خان نے کلکتہ کے اتر پردیش گیسٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس کے دوران ملک کے موجودہ حالات پر خاص طور سے ہولی کے دوران ہونے والے تنازعہ۔ یوپی میں مسلمانوں کے ساتھ ناروا سلوک وغیرہ مانگ پر اپنی باتیں رکھی۔ اس موقع پر معتصم ملک سمیت دیگر لوگ موجود تھے (ساجد پرویز)

کتابیں خریدنے کے لیے کولکاتا آئے ایک ہونہار طالب علم کی ٹرین سے گر موت ہوگئی

بردوان:17 مارچ (عوامی نیوز سروس) بردوان یونیورسٹی کے ایک ہونہار طالب علم کی ٹرین کی زد میں آکر موت ہوگئی، مرنے والے طالب علم کا نام پیال پال (22) ہے۔ یہ گھر بانکورہ ضلع میں جے پور کے مضافات میں ہے۔ جی آر پی اور خاندانی ذرائع کے مطابق بردوان یونیورسٹی میں فزکس میں پوسٹ گریجویٹ فرسٹ ایئر کا طالب علم پیال اتوار کو تعلیمی مقاصد کے لیے کولکاتا آ رہا تھا۔ جب ٹرین شکتی گڑھ اسٹیشن کے قریب رکی تو پیال پلیٹ فارم پر اتر گیا۔ پھر جیسے ہی ٹرین کا اشارہ ہوا وہ واپس چلا گیا۔ جیسے ہی ٹرین چلی اس میں سوار ہوتے وقت گر کر وہ شدید زخمی ہو گیا۔ اسے فوری طور پر بچایا گیا اور بردوان میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ پیر کو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی طالب علم پیال پال کے والد دیوداس پال نے بتایا کہ ان کا بیٹا اتوار سے بردوان میڈیکل کالج اسپتال میں داخل تھا۔ بہتر طبی نگہداشت کے لیے کولکاتا لے جانے کے دوران رات کو بردوان شہر میں اس کی موت ہوگئی۔ پیال اتوار کو کتابیں خریدنے کے لیے کولکاتا آ رہے تھے۔ راستے میں طاقت گڑھ اسٹیشن پر حادثہ پیش آیا۔ پیر کو بردوان میڈیکل کالج پولس مردہ خانے میں لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔

کولکاتا ویسٹا انٹرنیشنل سیٹی میں رہائشی کمیٹی قومی تنظیم کی جانب سے دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا جس میں آدارہ کے تمام ذمہ داران پیش پیش نظر آئے۔ دعوت افطار کے موقع پر تمام یونٹ اونر نے بھی شرکت کی تصویر میں دعوت افطار کا مناظر اذان سے قبل کی دیکھے جا سکتے ہیں۔

کھجور اور بادام کی کھیر - غذائیت اور مٹھاس سے بھرپور افطاری کی خاص ڈش

ایجنسیز،17مارچ: کھجور اور بادام کی کھیر ایک مزیدار اور غذائیت سے بھرپور میٹھا ہے، جو دودھ، چاول، کھجور اور بادام کے امتزاج سے تیار ہوتا ہے۔ یہ افطار کے بعد توانائی بحال کرنے کے لیے بہترین انتخاب ہے۔

اجزاء: دودھ–1 لیٹر، چاول–1/4 کپ (آدھے گھنٹے کے لیے بھگو دیں)، کھجور–10 سے 12 عدد (گٹھلی نکال کر باریک کاٹ لیں)، بادام–10 سے 12 عدد (چھلکا اتار کر باریک کاٹ لیں)، چینی–2 سے 3 کھانے کے چمچ (اختیاری، کھجور کی مٹھاس کے مطابق)، الائچی پاؤڈر–1/2 چائے کا چمچ، زعفران–چند دھاگے (اختیاری)، گھی–1 چائے کا چمچ، پستہ اور کشمش–سجاوٹ کے لیے۔

ترکیب: **چاول پکائیں**: ایک پتیلی میں دودھ گرم کریں اور جب اُبال آ جائے تو بھیگے ہوئے چاول ڈال دیں۔ ہلکی آنچ پر چمچ چلاتے ہوئے پکائیں، یہاں تک کہ چاول مکمل گل جائیں اور دودھ گاڑھا ہو جائے۔

کھجور شامل کریں: جب چاول نرم ہو جائیں تو اس میں کھجور ڈالیں اور مزید 5 سے 7 منٹ تک پکائیں تا کہ کھجور اپنی مٹھاس کھیر میں شامل کر دے۔

بادام اور دیگر اجزاء شامل کریں: اب اس میں بادام، چینی (اگر ضرورت ہو)، الائچی پاؤڈر اور زعفران ڈال کر اچھی طرح مکس کریں۔ مزید 5 منٹ تک پکنے دیں تا کہ تمام اجزاء یکجا ہو جائیں۔

خوشبو اور ذائقہ بڑھائیں: ایک الگ چھوٹے پین میں گھی گرم کریں اور اس میں کشمش اور پستہ ڈال کر ہلکا سا بھون لیں، پھر کھیر میں شامل کریں۔

پیشکش: کھیر کو چولہے سے اتار کر کچھ دیر ٹھنڈا کریں۔ اسے گرم یا ٹھنڈا، دونوں طرح پیش کیا جا سکتا ہے۔ اوپر سے بادام، پستہ اور زعفران چھڑک کر مزیدار افطار ڈش کے طور پر پیش کریں۔

"سالانہ عرس مقدس"

"حضرت خواجہ شاہ صفات اللہ شاہ مسکینی چشتی"

محبان اولیاء اسلام کو یہ جان کر بیحد خوشی ہوگی کہ ہر سال کی طرح امسال بھی حضرت خواجہ شاہ صفات اللہ شاہ مسکینی چشتی کا سالانہ عرس مقدس مورخہ 21/مارچ بروز جمعہ بمقام 6/1 خدا گنج روڈ بیلیا گھٹہ کولکاتا-10 میں نہایت تزک احتسام کیساتھ درج ذیل طریقے سے منایا جائیگا۔ بعد نماز مغرب جلسہ میلاد النبی بعد نماز عشاء چادر پوشی و گل پوشی بعد ازاں رات 11 بجے محفل سماع:- اولیاء اسلام کیدیوانوں سے شرکت کی پرخلوص گزارش ہے۔ الداعی: خانقاہ معینیہ مسکینیہ۔ چشتیہ

مونگیر: پولیس ٹیم پر حملے کے بعد کارروائی، 3 خواتین سمیت 24 ملزمین گرفتار

مونگیر: مونگیر میں موب لنچنگ کا مسلسل شکار بننے والے پولیس اہلکاروں کے معاملے میں مونگیر پولیس نے بڑی کارروائی کی ہے۔ گزشتہ رات پولیس پر حملے کے معاملے میں 28 افراد کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ پولیس نے حملہ آور ہجوم میں شامل تین خواتین سمیت 24 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ معاملہ کھڑگپور تھانہ علاقہ کے فصیح آباد گاؤں کا ہے۔ درحقیقت دو دن قبل مونگیر میں ہجوم کے غصے کا نشانہ بننے والے شہید اے ایس آئی سنتوش سنگھ کا معاملہ ابھی تک حل نہیں ہوا ہے کہ کل رات ہجوم نے دوبارہ پولیس پر حملہ کر دیا۔ یہ پورا واقعہ مونگیر ضلع کے تحت حویلی کھڑگ پور تھانہ علاقے کے فصی آباد گاؤں میں پیش آیا، جہاں چھیننے کے الزام میں گاؤں والوں کے ذریعہ دو لوگوں کو پکڑ کر مار پیٹ کے بعد پنچایت بھون میں یرغمال بنا کر رکھا گیا تھا۔ اس کی اطلاع 112 ڈائل کرنے پر ملی تو وہ موقع پر پہنچے اور دونوں بدمعاشوں کو بچانے کی کوشش کی۔ لیکن اس وقت بھیڑ نے 112 کی بات نہیں مانی اور اسے واپس بھیج دیا۔ اس اطلاع کے بعد کھڑگپور کے ڈی ایس پی انیل کمار کی قیادت میں کئی تھانوں کی پولیس وہاں پہنچی اور بھیڑ کے کافی سمجھانے کے بعد گاؤں والوں نے دونوں بدمعاشوں کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ تاہم، جیسے ہی پولیس اہلکار وہاں سے مجرموں کے ساتھ نکل رہے تھے، ہجوم میں سے کچھ لوگوں نے پتھراؤ کیا۔ پولیس نے کسی طرح دونوں کو بچا کر وہاں سے نکال لیا۔ لیکن اس پتھراؤ میں تین پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد مونگیر کے ایس پی کی ہدایت پر ویڈیو فوٹیج کی بنیاد پر ان کی شناخت کرنے کے بعد پولس نے کھڑگپور تھانے میں 28 مرد و خواتین کے خلاف مقدمہ درج کیا اور فوری کارروائی کرتے ہوئے اتوار کی رات ہی کئی تھانوں کی پولیس نے وہاں چھاپے مار کر 24 ملزمان کو گرفتار کیا جن میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ اس بڑی کارروائی نے واضح کر دیا کہ پولیس ان پر حملوں کا منہ توڑ جواب دینے کے موڈ میں ہے۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ پولیس آپ کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ آپ پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

روڈ سیفٹی کے اصولوں پر عمل کریں

رہتاس: ایس پی کی ہدایت پر پولیس نے پیر کو مقامی بازار میں ایک بیداری مہم چلائی جس میں ڈرائیوروں کو سیٹ بیلٹ اور موٹر سائیکل سواروں کو ڈرائیونگ کے دوران ہیلمٹ پہننے کا پیغام دیا۔ پولیس اسٹیشن انچارج وجے کمار نے اس سلسلے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ آگاہی مہم کے تحت ڈرائیوروں کو سیٹ بیلٹ پہننے اور موٹر سائیکل سواروں کو روزانہ سڑک حادثات میں اضافے کے حوالے سے محفوظ طریقے سے گاڑی چلانے کا پیغام دیا گیا۔ مہم کے تحت موٹر سائیکل سواروں کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے اور محفوظ طریقے سے گاڑی چلانے کی ہدایت کی گئی۔ یہ پیغام پولیس افسران اور پولیس فورس کے پاس سے گزرنے والے تمام موٹر سائیکل سواروں اور ڈرائیوروں میں آگاہی مہم کے ایک حصے کے طور پر دیا گیا تھا۔

شاطر بدمعاش و شراب تاجر چھوٹو سنگھ کو پولیس نے کیا گرفتار

سمستی پور (اے این بی) کرپوری گرام تھانہ علاقہ کے شمبھوپٹی گاؤں میں شراب کے نشے میں دھت ایک نوجوان کے ساتھ مار پیٹ کرتے ہوئے پولیس نے ایک مطلوب مجرم اور شراب کے بڑے تاجر کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ گرفتار مجرم کی شناخت راجیو کمار عرف چھوٹو سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ چھوٹو سنگھ گزشتہ روز شراب کے نشے میں دھت ایک نوجوان کی بے دردی سے پٹائی کر رہا تھا۔ اس دوران اطلاع ملنے پر پولیس پہنچی اور چھوٹو سنگھ کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اس کے بعد اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کرپوری گرام پولیس اسٹیشن انچارج اوم پرکاش کمار نے بتایا کہ چھوٹو سنگھ کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس کافی دنوں سے اس کی تلاش میں تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ چھوٹو سنگھ کی گرفتاری کے بعد علاقے کے لوگوں کے ساتھ ساتھ پولیس نے بھی راحت کی سانس لی ہے۔ وہ کافی عرصے سے پولیس کی نظروں سے مفرور تھا۔ چھوٹو سنگھ کی گرفتاری کے بعد کرپوری گرام کے علاوہ دیگر قریبی تھانوں بشمول مفصل، بنگرا، وینی نے راحت کی سانس لی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ چھوٹو سنگھ کے خلاف کئی مجرمانہ معاملے درج ہیں اور کچھ دن پہلے بنگرا تھانے میں مقدمہ نمبر 114/24 میں مفرور قرار دیا گیا تھا۔ پولیس نے اس کے خلاف قرقی ضبطی کا نوٹس جاری کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق اس نے خود کو علاقے میں ایک مبینہ بڑے شراب اسمگلر کے طور پر اپنی پہچان بنا رکھا تھا۔ اس کے خلاف اکسائز تھانے میں بھی کئی مقدمات درج ہیں۔

بنیا پور کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایم ایم جعفری کو کمشنری سطح پر ایوارڈ سے نوازا گیا

چھپرہ: ریفرل اسپتال کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایم ایم جعفری کو شعبہ صحت میں بہترین کام کرنے پر کمشنری کی سطح پر اعزاز سے نوازا گیا۔ ڈویژن کے تینوں اضلاع میں صحت کی بہتر خدمات فراہم کرنے پر انہیں ریجنل ایڈیشنل ہیلتھ ڈائریکٹر کم سارن سول سرجن ڈاکٹر ساگر دلال سنہا نے ایوارڈ سے نوازا۔ تقریب میں انہیں میمنٹو اور سرٹیفکیٹ پیش کیا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ڈاکٹر ایم ایم جعفری اپنی ذمہ داریوں کے تئیں وقف ہو کر فرض شناسی کے کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ انہیں طب کے شعبے میں ان کی بہتر خدمات کے جذبے سمیت بہترین کام کرنے پر یہ اعزاز دیا گیا ہے۔ ان کو ایوارڈ حاصل ہونے پر ریفرل اسپتال کے عملہ اور اہل علاقہ میں خوشی کی فضا ہے۔ ڈاکٹر ظفر نے کہا کہ یہ اعزاز مجھے نہیں بلکہ میرے پورے عملے اور اسپتال کے محنت کا ثمرہ ہے۔

نالندہ مہیلا کالج میں قانونی بیداری پروگرام کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے نالندہ مہیلا کالج کے احاطے میں پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر جتیندر رجک کی صدارت میں نیشنل سروس اسکیم یونٹ اور لیگل سرویس اتھارٹی نالندہ کے زیر اہتمام ایک قانونی آگاہی پروگرام کا آغاز کیا گیا جس میں خواتین کو جنسی ہراسانی کی روک تھام کے پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ کالج کے اساتذہ اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے لیگل سروسز اتھارٹی کی پینل وکیل مسز سشما کماری نے کام کی جگہوں پر خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کرنے اور اس کی روک تھام کے بارے میں تفصیلی لیکچر پیش کیا اور خواتین کو آئین کے آرٹیکل 14 اور 15 کے تحت عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کے بنیادی حقوق سے آگاہ کیا۔ کام کی جگہ وہ اپنے تحفظ کے لیے آئی سی سی یا ایل سی سی کے پاس اپنی شکایت درج کر سکتی ہے۔ نام صیغہ راز میں رکھے گئے ہیں۔ جرم ثابت ہونے پر مجرم کو 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ پروگرام کا اہتمام پروگرام آفیسر ڈاکٹر آسیہ پروین نے کیا۔ ڈاکٹر نا گمنی کمار، ڈاکٹر رامدھانی پال، ڈاکٹر شبنم انصاری، مسز پشپلتا کماری، ڈاکٹر تنوی نندن، ڈاکٹر سمن کماری، ڈاکٹر راکیش رنجن، ڈاکٹر نشاط امیک، ڈاکٹر امبیڈکر، غیر تدریسی عملہ سنجیو کمار، سنجے کمار، رنجیت کمار، پون کمار، تاماش، کاش کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ رمشا صابرین اور طالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔

جمعیت علماء ہند نالندہ کی جانب سے دعوت افطار کا اہتمام

بہار شریف (مرشد دسنوی) مورخہ 16 مارچ بروز اتوار بوقت بعد نماز عصر زیر صدارت ارشد استھانوی صدر جمعیت علماء نالندہ کی نشست و اصلاح معاشرہ منعقد کی گئی۔ مولانا محمد شاکر قاسمی جنرل سکریٹری جمعیت علماء نالندہ نے بتایا کہ پورے ملک کے ہر ہر گوشے میں اور ضلع نالندہ کے بھی مختلف محلوں، قصبوں میں، امت مسلمہ کی شہزادیاں فرقہ پرستوں کی سازشوں کا شکار ہو کر مرتد ہو کر غیر مسلموں کے ساتھ بھاگ کر شادی رچانے کے دلدوز واقعات کثرت سے رونما ہو رہے ہیں اور یہ سازش کا جال فرقہ پرست طاقتوں نے ہر جگہ اسکول، کالج، ریسٹورینٹل، ہوٹل، پارک، مال، دوکان، بازاروں میں پھیلا رکھا ہے اور ہماری بہنیں آئے دن ان کا شکار ہو رہی ہیں اور ہمارے غیرت مند نوجوانوں کی ان واقعات پر گہری نظر ہے ان کے سد باب کیلئے اپنے تئیں کوشش کر رہے ہیں جو قابل قدر ہے۔ امت مسلمہ کو ارتداد سے بچانے کیلئے اور ناگفتہ بہ حالات سے نبرد آزما ہونے کیلئے رمضان المبارک کے مہینے میں نشست کا انعقاد ضروری سمجھا گیا اور اتفاق رائے سے طے پایا کہ تمام ذمہ دار حضرات اپنے دائرہ اختیار میں اصلاح کی پوری کوشش کریں خواہ ائمہ کرام ہوں یا علماء کرام؛ اساتذۂ کرام؛ والدین، بھائی، محلے کے بڑے بزرگ سبھی پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیں۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سنو، تم سب چرواہے یعنی ذمہ دار ہو اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا یعنی امام اور حاکم سے اس کی رعیت کے بارے میں باز پرس ہوگی، ہر مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے۔ تاریخ عالم اس بات کی گواہ ہے کہ جب تک لوگ اس حدیث پر عمل کرتے رہے معاشرہ میں کسی بھی قسم کا کوئی فساد اور بگاڑ پیدا نہیں ہوا۔ لیکن جب سے امت مسلمہ نے اس حدیث پر عمل کرنا چھوڑ دیا تو معاشرے میں فحاشی، بے حیائی، عریانیت پھیلنی شروع ہوگئی ہماری نوجوان، نسلیں اتنی آزاد ہوگئی کہ ارتداد کے دہانے پر پہنچ گئیں۔ اسی طرح حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ خوب سمجھ لو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو لوگ کوئی گناہ ہوتے ہوئے دیکھیں اور مقدور بھر اس کو روکنے کی کوشش نہ کریں، تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مجرموں کے ساتھ ان دوسرے لوگوں کو بھی عذاب میں پکڑ لیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے ایمان والو خود کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ، اہل و عیال کو آگ سے بچانے کا مطلب ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا رہے۔ اتفاق رائے سے یہ طے پایا کہ دار القضاء امارت شرعیہ بہار شریف سے بھی اس سلسلے میں اپیل کی جائے کہ وہ اپنے توسط سے بہار شریف میں ارتداد کے واقعات کو روکنے کیلئے پیش قدمی کریں اور تمام مساجد کے ائمہ کرام بھی اس حساس مسئلے کو مسلسل جمعہ میں اپنے خطاب کا موضوع بنائیں۔ والدین اپنی اولاد کی تربیت کریں اور ان کے حرکات و سکنات پر نظر رکھیں اور خود کو اور قوم کو رسوا ہونے سے بچائیں۔

مہلوکین کے اہل خانہ کو ملے 50 لاکھ روپے کے امداد

اسوا پور: کمبھ حادثہ میں جاں بحق ہونے والی ماں اور بیٹی کے اہل خانہ کو 50 لاکھ روپے کے معاوضہ کی رقم موصول ہوئی ہے۔ یہ رقم انہیں سارن وکاس منچ کے کنوینر شیلیندر پرتاپ سنگھ کی کوششوں سے ملی ہے۔ اس مدد کے لیے شیلیندر پرتاپ سنگھ نے اتر پردیش کے ڈی جی پی پرشانت کمار کی فوری کارروائی کی تعریف کی۔ انہوں نے مڑھوڑہ کے ایم ایل اے اور سابق وزیر جتیندر رائے اور آر جے ڈی لیڈر وکھیا نمائندہ متھلیش رائے کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کمبھ اشنان کے دوران اسوا پار بلاک کے ڈمری چھپیا کے رہنے والے روپن رائے کی بیوی منا دیوی اور چھوٹی بیٹی شوبھا کماری کی دردناک موت ہوگئی۔ شیلیندر پرتاپ سنگھ نے مرنے والوں کے اہل خانہ کی مدد کے لیے ذاتی طور پر اتر پردیش کے ڈی جی پی پرشانت کمار سے بات کی۔ ڈی جی پی پرشانت کمار نے حساسیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری کارروائی کا یقین دلایا اور معائنہ کرنے کے لیے ایک ٹیم بھیجی۔

خانقاہ کریمیہ اشرفیہ بیتھو شریف میں دو روزہ سالانہ عرس مبارک 22 مارچ سے

گیا (اے این بی) خانقاہ کریمیہ اشرفیہ چشتیہ نظامیہ میں سالانہ عرس پاک حضرت علامہ صوفی وقت عاشق خدا تاریک الدنیا حضرت مولانا سید کریم رضا چشتی نظامی اشرفی درویشی قدس رہ کا حسب ذیل پروگرام کے تحت منایا جائے گا۔ 21، رمضان المبارک بروز سنیچر بمطابق 22 مارچ بعد نماز فجر سے قرآن خوانی کا سلسلہ شروع ہو کر نماز ظہر تک چلتا رہے گا بعد نماز ظہر سیمینار منعقد کیا جائے گا جس کا موضوع ہوگا۔ دور حاضر میں مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تعلیمات، معنویت، و افادیت سیمینار کی صدارت ڈاکٹر سید ریحان غنی سینیر صحافی پٹنہ کرینگے نظامت ڈاکٹر احمد صغیر فکشن نگار گیا کی ہوگی۔ سیمینار میں شرکاء ہونگے ڈاکٹر احسان تابش سبکدوش پروفیسر سنیر شاعر و افسانہ نگار، مفتی عطاء المصطفیٰ مصباحی اختر امام انجم ایڈووکیٹ و صحافی سنیر شاعر سہسرام ڈاکٹر احسان اللہ دانش پروفیسر مرزا غالب کالج گیا بعد نماز عصر قل شریف بعد نماز مغرب منقبتی طرحی مشاعرہ حسب ذیل طرح پر منعقد کیا جائے گا "کمال شوق میری جستجو کریم رضا" قوافی، جستجو، آبرو، روبرو، ہو بہو، ردیف، کریم رضا 22 رمضان المبارک بروز اتوار بمطابق 23 مارچ 2025, بعد نماز فجر سے قران خوانی کا سلسلہ شروع ہو کر نماز ظہر سے قبل تک چلتا رہے گا، بعد نماز ظہر جلسہ سیرت النبی کا اہتمام ہوگا بعد نماز عصر قل شریف اور وقت مغرب عام دعوت افطار بعد نماز عشاء و تراویح خرقہ پوشی و محفل سماع، لنگر تا سحری خانقاہ کریمیہ میں ہی رہے گا۔ تمام احباب اسے دعوت نامہ مان کر وقت مقررہ پر تشریف لا کر ثواب دارین حاصل کرتے ہوئے شکریہ کا موقع دیں۔

نالندہ میں نو عمر لڑکی کا قتل، گاؤں کی سڑک کے قریب کھیت سے لاش ملی

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں پرول پور تھانہ علاقہ کے پیلیچ گاؤں میں 14 سالہ لڑکی کی کھیت سے لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کی شناخت 14 سالہ کویتا کماری کے طور پر ہوئی ہے جو پیلیچ گاؤں کے رہائشی رام برکش مانجھی کی بیٹی ہے۔ اس واقعہ کے بعد پورے گاؤں میں سوگ کا ماحول ہے۔ متوفی کے والد رام برچھ مانجھی نے بتایا کہ ان کی بیٹی کویتا کا اسی گاؤں کے جاٹو گوپ کے بیٹے سنی کمار کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ اتوار کی رات تقریباً 11 بجے سنی کمار نے کویتا کو بلایا اور اسے کھیت میں لے گیا اور اس کا گلا دبا کر بے دردی سے قتل کر دیا۔ گھر والوں نے بتایا کہ جب کویتا پیر کی صبح تقریباً 4 بجے گھر میں نظر نہیں آئی تو ان کی تلاش شروع کی گئی۔ کافی تلاش کے بعد کویتا کی لاش گاؤں کے ایک کھیت میں پڑی ہوئی ملی۔ اہل خانہ نے فوری طور پر پرول پور تھانہ کو اس کی اطلاع دی۔ لڑکی کا چھ ماہ قبل اسی گاؤں کے ایک نوجوان کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا جس پر دونوں خاندانوں میں پنچایت کے ذریعے معاملہ طے پا گیا تھا۔ اس کے باوجود ان کی محبت کا سلسلہ جاری رہا اور وہ فون پر چپکے سے بات بھی کرتے رہے۔ ذرائع کی مانیں تو اس کیس کا تعلق غیرت کے نام پر قتل سے بتایا جا رہا ہے، تاہم پولیس فی الحال یہ کہہ رہی ہے کہ تمام کیسز کی مکمل چھان بین کی جا رہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بھیج دیا گیا۔ واقعہ کے بارے میں ہلسا کے ڈی ایس پی 2 گوپال کرشنا نے کہا کہ معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کی جا رہی ہے اور جلد ہی مجرموں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس واقعہ سے پیلیچ گاؤں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ لواحقین اور گاؤں والوں نے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اور ایف ایس ایل اور ڈاگ سکواڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی ہے۔

سی او نے آگ کا شکار ہونے والے خاندان کو ترپال اور ٹینٹ دیا

سہسرام: دو ہفتے قبل نارور پنچایت کے گاؤں ہرداس پور میں سماج دشمن عناصر نے رات کے وقت ایک جھونپڑی نما مکان کو آگ لگا دی تھی جس میں لڑکے کی شادی کے لیے گھر میں رکھا نقدی، زیورات، کپڑے، اناج اور دیگر سامان جل کر راکھ ہو گیا تھا۔ اس تناظر میں ہردیش پور کے رہنے والے متاثرہ رام اودھیش سنگھ نے سرکل آفیسر کو معاوضے کے حوالے سے ایک تحریری درخواست دی تھی۔ جس پر سرکل آفیسر نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے کارروائی شروع کر دی۔ سرکل آفیسر ونیت ویاس نے بتایا کہ ہری داس پور گاؤں میں رات کے وقت ایک جھونپڑی نما مکان کو نامعلوم افراد نے آگ لگا دی، جب کہ گھر میں رکھا تمام سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ اس وقت متاثرہ خاندان کو کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے سے محروم کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے ترپال کا خیمہ دیا گیا ہے۔

مفرور ملزم گرفتار

سیوان: خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سٹی پولیس نے چھاپہ مار کر گوپال گنج کے تھاوے تھانہ علاقے کے ایکدروا سے آرمس ایکٹ کے تحت فرار ملزم کو گرفتار کر لیا۔ وہ چھ سال سے مفرور تھا۔ گرفتار ملزم بدرے میا عرف جاوید ہے جو گوپال گنج ضلع کے تھاوے تھانہ علاقے کے ایکدروا کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے پوچھ گچھ کے بعد اسے جیل بھیج دیا۔ اس معاملے میں سٹی پولس اسٹیشن کے انسپکٹر راجو کمار نے بتایا کہ آرمس ایکٹ کے تحت فرار ملزم کی گرفتاری کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔

پولس کی منشیات کے اسمگلروں کے خلاف کارروائی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے پورنیہ پولیس مسلسل مہم

چلا رہی ہے اور منشیات کے اسمگلروں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں تھانہ سودن چوک TOP (مرانگا) کے تحت گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران عفریل چوک کی سمت سے دو نوجوان کالے رنگ کی موٹر سائیکل پر آتے ہوئے نظر آئے جنہیں رکنے کا اشارہ کیا گیا تاہم موٹر سائیکل سوار نوجوانوں نے بھاگنے کی کوشش کی تو دونوں کو مسلح افواج کی مدد سے پکڑ لیا گیا گرفتار افراد کے نام اور پتے پوچھنے پر انہوں نے اپنے نام درج ذیل بتائے: 1. نہال بابو عمر 23 سال والد سہراب عالم ساکن دالبستی پارا تھانہ گوالپوکھر ضلع شمالی دیناج پور (مغربی بنگال) 2. نور محمد عمر 26 سال والد علی محمد آفیسر وارڈ نمبر PO23 پوجی پارا پولیس سٹیشن گوالپوکھر ضلع شمالی دیناج پور (مغربی بنگال) اس کے بعد جب ان افراد کی تلاشی لی گئی تو ان کے قبضے سے مجموعی طور پر 05 گرام سمیک/ براؤن شوگر 8100/ روپے نقدی، تین موبائل فونز اور ایک TVS موٹر سائیکل برآمد ہوئی ملزمان کو براؤن شوگر، نقدی، موٹر سائیکل اور موبائل برآمد کرنے کے بعد گرفتار کر لیا گیا گرفتار ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی جاری ہے دوران تفتیش ملزمان نے منشیات فروشی میں ملوث دیگر افراد کا انکشاف کیا جن کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بچوں کے تحفظ اور سماجی بہبود کی اسکیموں کا جائزہ اجلاس ڈی ایم کی صدارت میں منعقد

سیتامڑھی (اے این بی) کلکٹریٹ میں ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے کی صدارت میں بچوں کے تحفظ اور سماجی بہبود سے متعلق مختلف اسکیموں کا جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران، چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کے ممبران اور دیگر اسٹیک ہولڈرز موجود تھے۔ اجلاس میں ضلع میں چلائی جانے والی سماجی بہبود کی سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان پر موثر عملدرآمد کے لئے ضروری ہدایت دی گئی۔ اس میں مختلف سماجی تحفظ اور باز آبادکاری اسکیموں بشمول چائلڈ پروٹیکشن، چیف منسٹر کنیا دیوہ یوجنا، بلاک لیول چائلڈ ویلفیئر پروٹیکشن کمیٹی کی باقاعدہ میٹنگ، پرورش اسکیم، معذوروں کی بہبود، بنیادی مراکز، یو ڈی آئی ڈی، سماجی تحفظ کی اسکیمیں، نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم، کبیر انتیشٹی یوجنا، چیف منسٹر اولڈ ایج پنشن اسکیم پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ضرورت مند بچوں اور خاندانوں کو اسکیموں کا فائدہ پہنچانے کے لئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی حفاظت اور سماجی بہبود حکومت کی ترجیح ہے، اس لیے پنچایت سطح پر عام لوگوں کو آگاہ کیا جانا چاہیے۔ اجلاس میں ڈی ڈی سی مَنن رام، سینئر ڈپٹی کلکٹر سہ اسسٹنٹ ڈائرکٹر، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کی پرینکا کوشک، ڈی پی او گنجن کماری گری، لیبر سپرنٹنڈنٹ رما کانت، سی پی او گووند رام، پرتھم سنستھان کے ضلع کو آرڈینیٹر سدھیر کمار، سی ڈبلیو سی کی رکن سنیتا کماری، جے جے بی اے کے ضلعی نمائندے، ایس جے بی کے ممبر ایس ایم او ڈی سی او نے شرکت کی۔ شریب، دفتری کارکنوں اور بلاک کے BDO اور CDPO نے ورچوئل میڈیم (VC) کے ذریعے حصہ لیا۔

بھیم آرمی کا احتجاج

کارگھر/ روہتاس: ریاست میں مہادلیت پر مظالم سمیت مختلف مطالبات کی حمایت میں بھیم آرمی کے کارکنوں نے پولیس اسٹیشن کے سامنے سڑک کو روک کر ٹریفک میں خلل ڈالا۔ پولیس افسران کی درخواست پر آدھے گھنٹے کے بعد تھانے کے مین گیٹ پر احتجاج شروع ہو گیا۔ جس کی قیادت بھیم آرمی کے ضلع جنرل سکریٹری پرمود چندر نے کی، انہوں نے کہا کہ گڈ گورننس کا دعویٰ کرنے والی اس حکومت میں مہادلت کے ساتھ غیر انسانی سلوک، قتل، عصمت دری، مار پیٹ وغیرہ کھلے عام جاری ہیں۔ لیکن پولیس کی جانب سے ان سنگین معاملات میں کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔

ایم پی نے لوک سبھا میں بھاگن بیگھہ ٹول ٹیکس کو بند کرنے کا معاملہ اٹھایا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے پیر کے روز لوک سبھا میں قاعدہ 377 کے تحت نالندہ ضلع کے بھاگن بیگھہ پر وصول کیے جانے والے ٹول ٹیکس کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ بھاگن بیگھہ پر جمع ہونے والے ٹول ٹیکس کو فوری طور پر روک دیا جائے، کہا کہ بھاگن بیگھہ پر ایک ٹول پلازہ شروع کیا گیا ہے جہاں سے این ایچ میں ٹیکس وصولی شروع کی گئی ہے جس کی سبب بھاگن بیگھہ ٹول پلازہ کے آس پاس رہنے والے شہریوں کو اب پریشانی کا سامنا ہے۔ کیونکہ لوگوں کو ٹیکس ادا کیے بغیر جانے نہیں دیا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے وہاں کے لوگوں میں حکومت کے خلاف کافی غصہ ہے، انہوں نے ہائی وے ٹیکس کلیکشن ایکٹ-2024 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ٹول پلازہ کے 20 کلومیٹر آس پاس رہنے والے شہریوں سے ان کی نقل و حرکت کی سہولت کے لیے ٹول ٹیکس وصول نہ کرنے کا انتظام ہے۔ لہٰذا قواعد کے مطابق بھاگن بیگھہ کے آس پاس کے سوہ سرائے، بہار شریف، دیپ نگر، ہرنوت، پٹنا وغیرہ کے شہریوں سے ان کی پرائیویٹ گاڑیوں پر کوئی ٹول ٹیکس وصول نہیں کیا جانا چاہیے، معزز رکن اسمبلی نے وزیر ٹرانسپورٹ سے اس سلسلے میں فوری طور پر ضروری ہدایات جاری کرنے اور بھاگن بیگھہ میں وصول کیے جانے والے ٹول ٹیکس کو بند کرنے کی درخواست کی۔

خاتون کی نیم عریاں لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے اُجیار پور تھانہ علاقے کے ساتن پور واقع چوڑ میں ایک شادی شدہ خاتون کی لاش ملتے ہی پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ مہلوکہ کی شناخت ساتن پور پنچایت کے وازید پور گاؤں کے وارڈ نمبر 14 کے رہنے والے سریندر داس کی 25 سالہ بیٹی کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے بارے میں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گاؤں کے کچھ لوگ رفع حاجت سے فارغ کے لیے چوڑ کی طرف گئے تھے جہاں مذکورہ خاتون کی مسخ شدہ لاش کو دیکھ کر شور مچانے لگے۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے اور اجیار پور پولیس کو اطلاع دی۔ واقعے کے حوالے سے مقتول کی والدہ کا کہنا تھا کہ گزشتہ رات 4 بجے کے قریب ان کی بیٹی کے موبائل پر کسی نے کال کی۔ جس کے بعد وہ گھر سے باہر نکل گئی۔ صبح اس کی لاش باری چوڑ سے ملی جو گھر کے پیچھے تقریباً 200 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ لوگوں کا اندازہ ہے کہ بدمعاشوں نے آبرو ریزی کرنے کے بعد شواہد کو مٹانے کی غرض سے اسے ہلاک کر دیا ہے۔ فی الحال اس معاملے میں پولیس پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی معاملے کا خلاصہ ہونے کی بات کہہ رہی ہے۔

سمستی پور کے امریش کو بی اے آئی نے بیڈمنٹن کا لیول ون کوچ منتخب کیا

سمستی پور (اے این بی) بہار کے سمستی پور کے مشہور بیڈمنٹن کھلاڑی امریش کمار کو بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بی اے آئی) نے لیول ون بیڈمنٹن کوچ بنایا ہے۔ سمستی پور ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے سکریٹری ترون کمار نے پیر کو یہاں کہا کہ بی اے آئی نے 14 سے 23 فروری 2025 تک گوہاٹی کے نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس میں لیول ون بیڈمنٹن کوچز کے لیے ایک ایڈوانس کورس کا اہتمام کیا تھا۔ جس میں سمستی پور کے امریش کمار نے کامیابی کے ساتھ یہ کورس مکمل کیا اور وہاں منعقدہ امتحان میں 70 فیصد نمبر حاصل کر کے لیول ون بیڈمنٹن کوچ بننے کا خواب پورا کیا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ امریش ریاست بہار کے جونیئر سنگلز اور سینئر سنگلز بیڈمنٹن چیمپئن رہ چکے ہیں اور انہوں نے دو بار جونیئر انٹرنیشنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ اس وقت وہ کلکتہ کے اکاؤنٹنٹ جنرل آف انڈیا کے دفتر میں آڈیٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ امریش بہار کے پہلے بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں جنہیں بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا نے لیول ون کوچ کے طور پر مقرر کیا ہے۔ سمستی پور ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے صدر پنکج جیوتی، کوچ-کم-خزانچی نوین کمار اور نائب صدر مکیش کمار سنگھ سمیت دیگر کھیلوں سے محبت کرنے والوں نے امریش کمار کو بہار کا پہلا لیول ون بیڈمنٹن کوچ بننے پر مبارکباد دی ہے۔

جموئی: بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد

جموئی (اے این بی) بہار کے جموئی ضلع کے کھیرا تھانے کی پولیس نے ٹاٹا سفاری گاڑی پر بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کی ہے۔ صدر سب ڈویژنل پولیس افسر ستیش سمن نے پیر کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 16 مارچ کی رات دیر گئے کھیرا پولس اسٹیشن کے انچارج امریندر کمار کو اطلاع ملی تھی کہ ایک فور وہیلر میں غیر قانونی شراب لائی جا رہی ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم تشکیل دی گئی اور گاڑیوں کی چیکنگ مہم شروع کر دی گئی۔ اس دوران کھیرا سنگھ پٹرول پمپ کے قریب ایک ٹاٹا سفاری سے 624 بوتلیں غیر ملکی برآمد ہوئیں تاہم ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔ مسٹر سمن نے کہا کہ شراب کی اسمگلنگ ریکیٹ میں ملوث لوگوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بائک تصادم میں نوجوان ہلاک

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے مشرق تھانہ علاقے میں دو بائک کے درمیان تصادم میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ پولس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ لکھن پور گولمبر کے قریب پانا پور تھانہ علاقہ کے سمری گاؤں کے رہنے والے علی حسین (35) ولد قاسم حسین کی بائک گوپالگنج ضلع کے بیکٹھ پور تھانہ علاقہ کے پیارے پور گاؤں کے رہنے والے سونو کمار ولد جلیشور پرساد کی بائک سے ٹکرا گئی۔

اعتکاف روحانی اور اخلاقی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ

اعتکاف ایک انتہائی پاکیزہ اور روحانی عبادت ہے، اعتکاف میں بیٹھنے والا شخص اپنے آپ کو دنیاوی معاملات سے الگ تھلگ کرکے مکمل یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب خاص حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیتا ہے۔ اعتکاف روحانی واخلاقی تطہیر اور تزکیۂ نفس کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جو بندہ کو اللہ سے جوڑکر اس کی روحانی قوت میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے۔ اعتکاف کرنے والا شخص ان دنوں میں دنیاوی پریشانیوں، الجھنوں اور اس مادی دنیا کی بے شمار مصروفیات سے فارغ ہو کر بڑا چین وسکون اور آرام وراحت محسوس کرتا ہے۔ گناہوں سے بچنے اور نفس وجسم کی تربیت کا بھرپور موقع ملتا ہے۔ سچی توبہ کرکے اپنے گناہوں کی معافی کا سنہرا موقع نصیب ہوتا ہے۔ اعتکاف کرنے والے کو بالخصوص آخری عشرہ کی مخصوص اور بابرکت رات "شب قدر" کو تلاش کرنا آسان ہو جاتا ہے جس رات کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ غرض کہ اعتکاف ایک ایسی پیاری عبادت ہے جس کے ذریعہ آدمی دنیا میں رہ کر دنیا سے الگ رہنے کی خوشگوار کیفیت محسوس کرتا ہے۔ واضح ہو کہ اعتکاف کی یہ ساری خوبیاں اس وقت حاصل ہوں گی جب اعتکاف کو اس کے تقاضے اور شرائط کے مطابق ادا کیا جائے۔ اعتکاف میں موبائل لے کر ہر گز نہ بیٹھے اس سے اعتکاف فاسد تو نہیں ہوگا مگر اعتکاف کی روح ضرور ختم ہو جائے گی۔ اب ذیل میں اعتکاف کے فضائل ومسائل واحکام ملاحظہ کریں۔

رمضان کے آخری عشرہ یعنی آخر کے دس دنوں میں اعتکاف کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ مسجد میں اللہ تعالیٰ کے لئے نیت کے ساتھ ٹھہرنا اعتکاف ہے اس کا وقت یہ ہے کہ بیسویں تاریخ کو سورج ڈوبنے سے پہلے بہ نیت اعتکاف مسجد میں داخل ہو اور تیسویں کے غروب آفتاب کے بعد یا انتیس کو چاند ہونے کے بعد نکلے۔ اس اعتکاف کے لئے مسلمان، عاقل اور جنابت وحیض ونفاس سے پاک ہونا شرط ہے۔ بالغ ہونا شرط نہیں بلکہ نابالغ جو تمیز رکھتا ہے اگر بہ نیت اعتکاف مسجد میں ٹھہرے تو یہ اعتکاف صحیح ہے۔ مسئلہ: عورت کو مسجد میں اعتکاف مکروہ ہے، بلکہ وہ گھر ہی میں اعتکاف کرے مگر اس جگہ کرے جو اس نے نماز پڑھنے کے لئے مقرر کر رکھی ہے جسے مسجد بیت کہتے ہیں اور عورت کے لئے یہ مستحب بھی ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لئے کوئی جگہ مقرر کر لے اور اس جگہ کو پاک وصاف رکھے اور بہتر یہ ہے کہ اس جگہ کو چبوترہ وغیرہ کی طرح اونچی کر لے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، ۳/۴۹۴)

فضائل: اس اعتکاف کی بڑی فضیلتیں ہیں، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: عورتوں سے مباشرت نہ کرو، جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کیے ہوئے ہو (البقرۃ، ۲/۱۸۷) مسلم شریف میں ہے: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رمضان کے آخر عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے (مسلم، حدیث نمبر: ۱۱۷۲) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے معتکف کے بارے میں ارشاد فرمایا: وہ گناہوں سے باز رہتا ہے اور نیکیوں سے اُسے اس قدر ثواب ملتا ہے جیسے اس نے تمام نیکیاں کیں (سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر: ۱۷۸۱) امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کر لیا تو ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے (شعب الایمان، حدیث نمبر: ۳۹۶۶) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں: معتکف پر سنت (یعنی حدیث سے ثابت) یہ ہے کہ نہ مریض کی عیادت کو جائے نہ جنازہ میں حاضر ہو نہ عورت کو ہاتھ لگائے اور نہ اس سے مباشرت کرے اور نہ کسی حاجت کے لئے جائے، مگر اس حاجت کے لئے جا سکتا ہے جو ضروری ہے، اور اعتکاف بغیر روزہ کے نہیں (سنن ابوداؤد، حدیث نمبر: ۲۴۷۳)

مسائل: مسئلہ: اس اعتکاف سنت میں روزہ شرط ہے، لہٰذا اگر کسی مریض یا مسافر نے اعتکاف تو کیا مگر روزہ نہ رکھا تو سنت ادا نہ ہوئی بلکہ نفل ہوا (رد المحتار، ۳/۴۹۶) مسئلہ: اعتکاف واجب وسنت میں معتکف کو مسجد سے بغیر عذر نکلنا حرام ہے، اگر نکلا تو اعتکاف جاتا رہا اگرچہ بھول کر نکلا ہو۔ یوں ہی عورت نے مسجد بیت میں اعتکاف واجب یا سنت کیا تو بغیر عذر وہاں سے نہیں نکل سکتی، اگر وہاں سے نکلی اگرچہ گھر ہی میں رہی اعتکاف جاتا رہا (فتاویٰ عالمگیری، ص: ۲۱۲) مسئلہ: معتکف کو مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں۔ ایک حاجت طبعی کہ مسجد میں پوری نہ ہو سکے جیسے پاخانہ، پیشاب، استنجا، وضو اور غسل کی ضرورت ہو تو غسل۔ مگر غسل ووضو میں یہ شرط ہے کہ مسجد میں نہ ہو سکیں... اگر مسجد میں وضو وغسل کے لئے جگہ بنی ہو تو باہر جانے کی اب اجازت نہیں۔ دوم حاجت شرعی مثلاً عید یا جمعہ کے لئے جانا، یا اذان کہنے کے لئے منارہ پر جانا، جبکہ منارہ پر جانے کے لئے باہر ہی سے راستہ ہو اور اگر منارہ کا راستہ اندر سے ہو تو غیر مؤذن بھی منارہ پر جا سکتا ہے مؤذن کی تخصیص نہیں (الدر المختار مع رد المحتار، ۳/۵۰۱) مسئلہ: قضائے حاجت کو گیا تو طہارت کرکے فوراً چلا آئے ٹھہرنے کی اجازت نہیں، اور اگر معتکف کا مکان مسجد سے دور ہے اور اس کے دوست کا مکان مسجد سے قریب تو یہ ضروری نہیں کہ دوست کے یہاں قضائے حاجت کو جائے، بلکہ اپنے مکان پر بھی جا سکتا ہے، اور اگر اس کے خود دو مکان ہیں ایک نزدیک دوسرا دور تو نزدیک والے مکان میں جائے، کہ بعض مشائخ فرماتے ہیں: دور والے میں جائے گا تو اعتکاف فاسد ہو جائے گا (رد المحتار، ۳/۵۰۱) شہر کی اکثر مسجدوں اور اب دیہات کی مسجدوں میں بھی مسجد سے متصل ہی طہارت خانہ، پاخانہ، پیشاب کے لیے بنے ہوتے ہیں جن مسجدوں میں یہ انتظام ہے وہاں اعتکاف میں بیٹھنے والوں کو وہیں کے طہارت خانہ کا استعمال کرنا چاہیے انہیں یہ طہارت خانہ چھوڑ کر قضائے حاجت کے لیے دوسری جگہ جانے کی اجازت نہیں۔ مسئلہ: اگر ایسی مسجد میں اعتکاف کیا جہاں جماعت نہیں ہوتی تو جماعت کے لئے نکلنے کی اجازت ہے (شامی، ۳/۵۰۲) مسئلہ: احتلام ہو جانے سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا۔ مسئلہ: معتکف مسجد ہی میں کھائے، پیئے، سوئے، ان امور کے لئے مسجد سے باہر ہوگا تو اعتکاف جاتا رہے گا۔ مگر کھانے پینے میں یہ احتیاط لازم ہے کہ مسجد آلودہ نہ ہو۔ مسئلہ: معتکف کے سوا اور کسی کو مسجد میں کھانے پینے اور سونے کی اجازت نہیں اور اگر یہ کام کرنا چاہے تو اعتکاف کی نیت کرکے مسجد میں جائے اور نماز پڑھے یا ذکر الٰہی کرے پھر یہ کام کر سکتا ہے (شامی، ۳/۵۰۶)

(ملخصاً بہار شریعت، حصہ ۵، اعتکاف کا بیان)

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی
مصباحی، مٹیابرج کولکاتا

ہماچل پردیش میں بارش اور شدید برفباری کا سلسلہ جاری، کئی سڑکوں پر آمدورفت متاثر

ہماچل پردیش میں اتوار کو کنور، لاہول اسپتی اور اٹل ٹنل روہتانگ سمیت بارالاچا، شنکولا و کنجم دروں میں شدید برفباری ہوئی۔ سیاحت کی نگری منالی میں بھی شام کو بارش اور برفباری ہوئی۔ یہاں پر سیاحوں نے برف کے فاہوں کا لطف لیا۔ حالانکہ منالی-کیلنگ راستے پر شام چھ بجے کے بعد گاڑیوں کی آمدورفت متاثر ہوئی۔ وہیں شملہ اور اوپری علاقوں ٹھیوگ، روہڑو سمیت دیگر مقامات پر آ؟ ندھی کے ساتھ ژالہ باری ہوئی۔ اس سے سیب اور دیگر پودوں کو نقصان پہنچا ہے۔ برفباری اور بارش کی وجہ سے گٹھلی والے پھلوں میں پھول جھڑ گئے ہیں۔ کئی جگہوں پر ژالہ باری کی وجہ سے سیب کے باغیچوں میں لگی جالیاں بھی اولوں سے بھر گئیں۔ اس سے سیب کے پودوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ واضح رہے کہ اتوار کو دوسرے دن کنور ضلع کے چھتکل، رکچھم، ہانگو، چولنگ، ریبنگ، نیسا، آ؟ سرنگ، کوٹو، چارنگ، سمرا اور شلکھر سمیت ضلع کے اونچائی والے علاقوں میں دن بھر برفباری ہوتی رہی۔ وہیں ضلع ہیڈ کوارٹر ریکانگ پیو سمیت پوہ، نچار اور کلپا علاقے کے زیادہ تر نچلے حصوں میں بارش ہوئی۔ برفباری کی وجہ سے چھتکل، آ؟ سرنگ اور کاجا کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ ان علاقوں میں رہنے والے دیہی لوگوں کی پریشانیاں بڑھ گئی ہیں۔ ٹریفک نظام ٹھپ ہونے کی وجہ سے ہزاروں دیہی لوگوں کو آ؟ مدورفت میں بڑی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وہیں رام پور، آ؟ نی اور نرمنڈ سب ڈویژن، شری کھنڈ مہادیو کی پہاڑیوں سمیت جلوڑی جوت کے اونچائی والے علاقوں میں رک رک کر برفباری ہو رہی ہے جبکہ دیر رات تک علاقے میں بارش کا دور جاری رہا۔ اتوار کی صبح جہاں موسم کھلا تو وہیں دوپہر بعد موسم نے رخ بدل لیا اور بارش کا دور شروع ہو گیا۔ برفباری، بارش سے کسانوں-باغبانوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ وہیں درجہ حرارت میں گراوٹ آ؟ نے کی وجہ سے اسٹون فروٹوں کی پیداوار پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔

بلوچ لبریشن آرمی کی خونریزی اس قتل عام کا کوئی جواز بھی ہے؟

خورشید نوازی

پاکستان کے بلوچستان میں باغیوں نے جو خونریزی کی ہے اس کی ایک منفرد تاریخ مرتب ہو گئی ہے جب وہاں لاشوں کا بازار سج گیا ہے بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے ایک ٹرین کو قبضے میں لیکر پاکستانی فوجیوں کو یرغمال بنا لیا تھا اور یرغمال بنانے کے بعد متعدد فوجیوں کو گولی مار کر ہلاک بھی کر دیا۔ اس صورتحال کے دوران فوجیوں کے قافلے پر بھی حملے کی خبریں آ رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پتہ چلا کہ بلوچ شورش پسندوں نے بلوچستان کے نوشکی علاقہ میں سیکوریٹی فورسیز کی 7 بسوں اور 2 کاروں کے قافلے کو حملے کا نشانہ بنایا۔ اس حملے میں پاکستان کے پانچ فوجی ہلاک ہوئے ہیں اور دیگر 12 شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں جبکہ میڈیا کے حوالے سے موصولہ خبر نے بتایا کہ مرنے والے فوجیوں کی تعداد ایک درجن ہے دوسری طرف بی ایل اے کا دعویٰ ہے کہ اس نے 90 پاکستانی فوجیوں کو مار گرایا ہے۔ ایک بس کو آئی ای ڈی (جدید طرز کا ٹائم بم) سے نشانہ بنایا گیا۔ اس حملے کے بارے میں کہا گیا کہ یہ خودکش حملہ ہے۔ ایک دوسری بس کو میزائل مار کر اڑا دیا گیا۔ جس میں درجنوں فوجی شدید زخمی ہوئے ہیں اور انہیں ایمبولینس کے ذریعہ مختلف اسپتالوں میں علاج کے لئے بھیج دیا گیا ہے لیکن اندیشہ ظاہر کیا گیا کہ بہت سارے زخمی اس حالت میں ہیں کہ ان کو بچا لینا مشکل ہے کیونکہ ان کا حد سے زیادہ خون بہہ چکا ہے ایسی حالت میں ان کا آپریشن کرنا بھی ایک رسک ہے۔ بتایا گیا کہ بلوچ لبریشن آرمی کے فدائی یونٹ کے بریگیڈ یر مجید کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ نوجوانوں کے جذبات مشتعل کرکے انہیں فدائی یونٹ میں شامل کریں جس کے بعد وہ فدائی نوجوان جنہیں یہی پڑھایا گیا کہ دشمنوں کو مارتے ہوئے فدا ہو جاؤ۔ کیونکہ یہی تمہارا مقصد اولین ہے اور وہ نا سمجھ نوجوان لڑکے ان کے ورغلانے پر آ کر اشتعال انگیزی کرتے ہوئے دشمنوں کو مارنے کے لئے فدائی بن جاتے ہیں اور بریگیڈ یر مجید کا مقصد پورا ہو جاتا ہے، کبھی وہ خود فدائی حملہ کریں اور فضا میں اپنی اڑتی ہوئی لاشوں کے پرخچے اڑتے دیکھتے تب کوئی بات ہوتی۔ قافلے کی آٹھ بسوں میں پاکستانی فوجی بھرے ہوئے تھے اور فدائین نے ان بسوں کو چاروں طرف سے گھیر لیا تھا اور ان بسوں کو ٹائم بم نصب کرکے اڑا دیا جس میں سبھی فوجی اہلکار بے بسی کی موت مر گئے ان ہلاکتوں کے بعد ہی بی ایل اے 90 فوجیوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا اس سے قبل کوئٹہ میں جعفر ایکسپریس کو بدترین حملے کا نشانہ بنایا گیا تھا جس میں سینکڑوں مسافروں کی جان چلی گئی تھی۔ یہ حملہ گزشتہ سنیچر کو ہوا تھا اور اس حملے کے پانچویں دن موقع واردات کا دورہ کیا گیا تھا۔ وہاں ٹرین کی پٹریوں اور پٹریوں سے اتری ہوئی بوگیوں میں گولیوں کے جس قدر نشانات نظر آئے اس سے اندازہ ہوا کہ حملہ کس قدر شدید تھا۔ کوئٹہ سے پشاور جانے والی مسافر بردار ٹرین جعفر ایکسپریس پر یہ حملہ 11 مارچ کو کیا تھا اور اس وقت بتایا گیا تھا 18 سیکوریٹی اہلکار سمیت 36 افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ 33 شدت پسند بے

مارے گئے تھے اور اس حملے کی ذمہ داری بھی عسکریت پسند تنظیم بلوچ لبریشن آرمی نے قبول کی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ٹرین میں حملہ کے دوران ان کے صرف 12 باغی ہلاک ہوئے ہیں۔ ویسے تو پاکستانی فوج کی بروقت کارروائی سے مسافروں کی بہت بڑی تعداد 13 مارچ تک بازیاب ہو گئی تھی جبکہ بازیافت ہوئے مسافروں کے بارے میں کالعدم تنظیم نے دعویٰ کیا کہ انہیں فوجیوں نے بازیافت نہیں کیا بلکہ خود ہم نے ضعیف، کمزور اور بیمار مسافروں کو رہا کر دیا۔ لہٰذا فوج یہ جھوٹا دعویٰ کرنا چھوڑ دے۔ لیکن پاکستان کے جنرل لیفٹننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے باقاعدہ پریس کانفرنس کرکے یہ دعویٰ کیا کہ سیکوریٹی دستوں نے بلوچ لبریشن آرمی کے ناپاک عزائم کو ناکام بناتے ہوئے 354 مسافروں کو بازیافت کر لیا گیا۔ وہاں کا دورہ کرنے والے صحافی نے بی جے پی کو بتایا کہ بلوچ لبریشن آرمی نے پہلے ٹائم بم کے ذریعہ ریلوے کی پٹری اکھاڑ دی تھی اور جس جگہ دھماکہ ہوا تھا وہاں پٹریوں کے درمیان بہت بڑا گڈھا دیکھا گیا تھا اور اسی جگہ پر ٹرین کے ڈبوں کو دھماکے سے اڑا دیا گیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے ٹرین اور ٹرین کے مسافروں کی محافظت کا کوئی انتظام کیوں نہیں کیا، دعوے تو بڑے بڑے کرتے ہیں اور کام کے نام پر صفر۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۱۸ مارچ ۲۰۲۵ء

مسلم ٹھیکہ داروں کے کوٹہ میں 4 فیصد اضافہ کیوں کیا گیا؟

بی جے پی کے 92% لیڈروں کے بارے میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ پہلے اپنی معلومات میں اضافہ کریں جب زبان کھولیں لیکن ان کی زبان کھلتے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ وہ کس کیا گری سے تعلق رکھتے ہیں، جہالت ان کے اندر اس قدر کوٹ کوٹ بھری ہوئی ہے کہ وہ اس اندھیر نگری چوپٹ راج میں اپنی زبان کھول سکتے ہیں۔ ابھی بی جے پی نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر ایک بے تکا اور فضول الزام عائد کیا ہے وہ مسلمانوں کو خوش کرنے والی سیاست کر رہے ہیں اور اسی وجہ سے کرناٹک میں جہاں کانگریس کی حکومت ہے وہاں مسلمان ٹھیکہ داروں کے کوٹہ میں 4 فیصد کا اضافہ کر دیا ہے۔ پھر بی جے پی لیڈر نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ آخر کیا وجہ ہے کہ راہل گاندھی بار بار ویتنام کا دورہ کرتے ہیں لیکن اس بی جے پی کے لیڈر سے کوئی یہ پوچھے کہ ان کے گرو گھنٹال بار بار امریکہ کیوں جاتے ہیں جبکہ امریکی صدر ٹرمپ ہندوستان کے لئے یو ایس ایڈ بند کر دیا ہے۔ ہندوستانی تارکین وطن کو ہتھکڑی اور بیڑیاں پہنا کر وطن واپس کیا جا رہا ہے اور ہندوستانی بی جے پی لیڈران امریکہ اس عمل کو ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے ٹرمپ کی خوشامد میں لگے ہوئے ہیں کہ ممکن ہے "صاحب ان پر مہربان ہو جائے" ان گھٹیا ذہن رکھنے والوں کے لئے تو ہر سفید فام صاحب ہے کیونکہ 200 سال سے زیادہ انگریزوں کی غلامی کرتے کرتے وہ عادی ہو چکے ہیں کہ اپنے "صاحب" کو خوش رکھا جائے بلکہ انہوں نے اس وقت بھی انگریز صاحب کو خوش کیا تھا جب ہندوستانی مجاہدین آزادی کی انہوں نے مخبری کر کے سینکڑوں کو تختہ دار پر چڑھانے کی یہ وجہ بنے تھے۔ اس وقت کرناٹک کانگریس کے وزیر اعلیٰ سدارمیا حکومت نے ایک سرکاری نوٹیفیکیشن کے ذریعہ مسلم ٹھیکہ داروں کے لئے 4 فیصد ریزرویشن منظور کر لیا تھا جو ٹنڈر ایک کروڑ تک کا ہوگا اس میں مسلم ٹھیکہ داروں کو 4 فیصد ریزرویشن ملے گا۔ واضح رہے کہ کرناٹک نے پہلے 24 فیصد ریزرویشن ایس سی/ ایس ٹی کو دے رکھا ہے اور 19 فیصد او بی سی کو اور اب سدارمیا حکومت نے مسلم ٹھیکہ داروں کے لئے مزید 4 فیصد ریزرویشن کا اعلان کیا ہے اور کرناٹک حکومت کا یہ فیصلہ بی جے پی کو محسوس ہوا کہ تلووں سے لگی اور کہا جا کر بھی یہ سب اس کے لال بجھکوی سمجھ سکتے ہیں یہاں تو راہل گاندھی کا فرمان ہی چلے گا اور راہل گاندھی پر تو سبھی نچھاور ہیں۔ ہندوستان جوڑو تحریک اور نیائے یاترا، نیائے ملنے تک شروع کر کے اسے انجام تک پہنچا کر کشمیر سے کنیا کماری تک جو اربوں دلوں کو تسخیر کیا اس مہم نے راہل گاندھی کو صرف لیڈر آف اپوزیشن نہیں بلکہ لیڈر آف دی ہارٹ آف دی پیپل (Leader of the heart of the people) کا درجہ دلا دیا ہے چونکہ کرناٹک میں مسلمانوں کا ووٹ ہی حکومت کی تشکیل کرتا ہے لہٰذا سدارمیا کو یہ احساس ہے کہ مسلم اکثریت ووٹ نے کرناٹک میں بی جے پی کو اکھاڑ پھینکا ہے لہٰذا اب یہ حکومت کا فرض بنتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے لئے بھی کچھ کرے، لیکن یہاں تو مسلمانوں کو اگر ایک فیصد کی بھی رعایت ملی تو فرقہ پرستوں کا دم گھٹنے لگے گا اور انہیں یہ جانکنی ہوگا کہ آنے والے دنوں میں مسلمان تمام عہدوں پر براجمان ہوں گے اور ہندو واس بنے کھڑے رہیں گے ابھی اتر پردیش کے شاہ جہاں پور میں ایک مسلمان جو اپنے کسی عزیز کو سرکاری اسپتال میں داخل کرانے آیا تھا اور روزے سے تھا، اس عزیز کو اسپتال میں داخل کراتے کراتے مغرب کی اذان ہو گئی تو اس نے جلدی سے کچھ کھا کر پانی پیا اور اسپتال میں سناٹا دیکھ کر ایک کونے میں بیٹھ کر نماز پڑھنے لگا جسے ہندوتوا کے علمبرداروں نے دیکھ لیا اور پورے اسپتال میں کہرام مچا دیا گویا کسی کو نماز پڑھتے دیکھ لینے سے فرقہ پرستوں کی نظر میں ہندو مذہب کا پارہ پارہ ہوتا ہے۔ ایک ضعیف شخص کو نماز پڑھتے دیکھ کر انہیں اپنا مذہب خطرے میں نظر آنے لگا کہ ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھ لیا ہے اب کیا ہوگا، ان کا مذہب اب خطرے سے دوچار ہے۔

کرناٹک میں مسلم ٹھیکہ داروں کے کوٹہ میں جو 4 فیصد کا اضافہ ہوا ہے اس کی منظوری راہل گاندھی کی طرف سے جانچ پڑتال کے بعد ہوگی جس میں بی جے پی کے فرقہ پرستوں کو محسوس ہوا کہ اصل معاملہ یہ ہے کہ راہل گاندھی نے کرناٹک کے مسلمانوں کو یہ سہولت دیکر مسلمانوں کا دل جیتنے کی کوشش کی ہے، لیکن نہ تو کانگریس نے اور نہ راہل گاندھی نے ایسا کچھ کیا جو باعث حیرت بنے، یہ تو اصل میں الیکشن سے پہلے انتخابی مہم کے دوران جو پارٹی نے تمام ووٹروں سے جو جو وعدے کئے تھے، صرف ان وعدوں کو پورا کیا جا رہا ہے اور ایسا کچھ بھی نیا نہیں ہے جس کے لئے بی جے پی کے فرقہ پرست سر پیٹنے لگے ہیں اور مستقبل میں کیا کیا پیٹیں گے۔ (خ الف)

مسلم اقلیتوں کیلئے MBBS کالجز میں داخلہ کیلئے چند رہنما اصول

امتیاز احمد کریمی
سابق بی پی ایس سی چیئرمین، پٹنہ

یوں تو دنیا میں ہر طرح کی تعلیم کی اہمیت وافادیت مسلم ہے۔ لیکن بعض تعلیمات ایسی ہیں جن کے حصول کے بعد طلبا وطالبات انسانیت کی خدمت بدرجہا بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں۔ ان ہی تعلیم میں ایک میڈیکل تعلیم کا شعبہ ہے۔ میڈیکل میں کئی طرح کے شعبے ہیں۔ ان شعبوں میں ایک ہم شعبہ ایم بی بی ایس کی تعلیم کا شعبہ ہے۔ ایم بی بی ایس کے لئے ملک میں 431 گورنمنٹ کالج ہیں، جن میں 60460 سیٹیں ہیں۔ 348 پرائیوٹ اور ڈیمڈ کالج ہیں جن میں 57515 سیٹیں ہیں۔ آئی این آئی، گورنمنٹ، پرائیوٹ اور ڈیمڈ میڈیکل کالجز) کے 779 میڈیکل کالج ہیں جن کی کل سیٹیں 1,17,950 ہیں۔ مسلم اقلیتوں کے لئے ملک میں 26 ایم بی بی ایس میڈیکل کالجز ہیں۔ جن کے نام، سیٹیں اور سالانہ فیس کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ 1 کرناٹک الامین میڈیکل کالج، بیجاپور (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 12 لاکھ۔ 2 کرناٹک کناچور انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، منگلور (سیٹیں 200) سالانہ فیس 12 لاکھ۔ 3 کرناٹک خواجہ بندانواز یونیورسٹی۔ میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی، گلبرگہ (سیٹیں 150) سالانہ فیس 16 لاکھ۔ 4 کرناٹک ینیپویا میڈیکل کالج، منگلور، (سیٹیں 250) سالانہ فیس 22 لاکھ۔ 5 تلنگانہ دکن کالج آف میڈیکل سائنسز، حیدرآباد، (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 15 لاکھ۔ 6 تلنگانہ شاداں انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، پیرانچیرو (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 12 لاکھ۔ 7۔ تلنگانہ آیان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، کناکا مامیدی۔ (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 12 لاکھ۔ 8 تلنگانہ ڈاکٹر وی آر کے ویمنس میڈیکل کالج عزیز نگر (سیٹیں 100)، سالانہ فیس 12 لاکھ۔ 9 آندھرا پردیش نمرہ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، کرشنا ضلع (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 13 لاکھ۔ 10 آندھرا پردیش فاطمہ انسٹی ٹیوٹ۔ میڈیکل سائنسز، کڑپہ (سیٹیں 100)، سالانہ فیس 13 لاکھ۔ 11 کیرالہ الازہر میڈیکل کالج، تھڈوپوزا (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 7 لاکھ۔ 12 کیرالہ عزیزیہ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس، کولم، (سیٹیں 100)، سالانہ فیس 7 لاکھ۔ 13 کیرالہ کرونا میڈیکل کالج، پالکڈ (سیٹیں 100)، سالانہ فیس 7 لاکھ۔ 14 کیرالہ ایم ای ایس میڈیکل کالج، پیرینٹلمانہ (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 7 لاکھ۔ 15 کیرالہ ٹراوانکور میڈیکل کالج، کولم (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 7 لاکھ۔ 16 تامل ناڈو کے ایم سی ایچ انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز اینڈ ریسرچ، کوئمبتور (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 14 لاکھ۔ 17 مہاراشٹر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس اینڈ ریسرچ، جالنا (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 7 لاکھ۔ 18 اتر پردیش ایرا لکھنؤ میڈیکل کالج، لکھنؤ (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 17 لاکھ۔ 19 اتر پردیش کیریئر انسٹی ٹیوٹ۔ میڈیکل سائنسز اور ہسپتال، لکھنؤ (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 16 لاکھ۔ 20 اتر پردیش انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ، لکھنؤ۔ (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 17 لاکھ۔ 21 اتر پردیش ایف ایچ میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، اعتماد پور، آگرہ (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 17 لاکھ۔ 22۔ کٹیہار میڈیکل کالج، کٹیہار (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 9 لاکھ۔ 23 بہار مدھوبنی میڈیکل کالج، مدھوبنی (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 14 لاکھ۔ 24 ہریانہ الفلاح سکول آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ سنٹر، فرید آباد (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 13 لاکھ۔ 25 دہلی ہمدرد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ۔ (سیٹیں 150)، سالانہ فیس 16 لاکھ روپے ہیں۔ جہاں تک بات INI (جیسے BHU, AIIMS, AFMC, JIPMER) اور سرکاری میڈیکل کالجوں کی ہے۔ ان میں MBBS کی تعلیم پر سالانہ 2 لاکھ روپے سے بھی کم فیس دینی ہوتی ہے، جب کہ پرائیوٹ اور ڈیمڈ میڈیکل کالجوں میں MBBS کی پڑھائی کا خرچ سالانہ 6.5 لاکھ سے شروع ہو کر کروڑ تک جاتا ہے۔ کسی بھی میڈیکل پروگرام میں ڈائریکٹ داخلہ ممکن نہیں ہے۔ ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس، بی اے ایم ایس، بی ایچ ایم ایس کے تمام کورسیز میں داخلے کے لیے کونسلنگ سے گزرنا پڑتا ہے۔ کسی بھی میڈیکل کورس میں داخلے کے دو مرحلے ہوتے ہیں۔ NEET میں رینک حاصل کرنا اور پھر کونسلنگ کے عمل میں حصہ لینا۔ یہ باتیں اور ضروری رہنمائیاں امتیاز احمد کریمی نے میڈیکل و دیگر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے خواہش مند طلبا وطالبات کو ان کے مفاد میں بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام میڈیکل کالجوں میں سیٹوں کا الاٹمنٹ دو سطحوں پر ہوتا ہے۔ ایک مرکزی سطح پر MCC کی طرف سے ہوتا ہے۔ جس میں تمام INI اور ڈیمڈ میڈیکل یونیورسٹی کی تمام سیٹوں کے ساتھ ملک کے تمام سرکاری میڈیکل کالجوں میں 15 فیصد سیٹوں کے لئے (جسے AIQ یا آل انڈیا کوٹا سیٹ بھی کہا جاتا ہے) الاٹمنٹ ہوتا ہے۔ یہ کونسلنگ ہر NEET کوالیفائیڈ بچوں کے لیے بغیر کسی ڈومیسائل کی شرط کے دستیاب ہے۔ دوسرے درجے کی کونسلنگ ریاستوں کے میڈیکل ایجوکیشن کے ڈائریکٹر جنرل کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ جس میں اس ریاست میں واقع پرائیوٹ میڈیکل کالجوں کی تمام سیٹوں اور سرکاری میڈیکل کالجوں کی 85 فیصد اسٹیٹ کوٹا سیٹوں کیلئے الاٹمنٹ کیا جاتا ہے۔ اس کونسلنگ میں حصہ لینے کیلئے درخواست دہندہ کو NEET پاس کرنے کے ساتھ ڈومیسائل سے متعلق شرائط پوری کرنی ہوتی ہے۔ ریاستی سطح کی کونسلنگ میں، کسی بھی سرکاری سیٹ کے لیے اس ریاست کا ڈومیسائل ہونا ضروری ہے، لیکن کچھ ریاستیں دوسری ریاستوں کے درخواست دہندگان کو کچھ شرائط کے ساتھ اپنے پرائیوٹ میڈیکل کالجوں میں سیٹوں کے لیے مواقع بھی دیتی ہیں۔ صرف پرائیوٹ یا ڈیمڈ کالج کی بنیاد پر پڑھائی اور پریکٹس کا فیصلہ نہ کریں بلکہ جو لوگ اپنی پہلی کوشش میں 400 سے زیادہ نمبر حاصل کرتے ہیں، اگر ان کی مالی حالت پرائیوٹ اور ڈیمڈ میڈیکل کالجوں کی فیسوں سے مطابقت نہیں رکھتی تو وہ اگلی بار سرکاری میڈیکل کالجوں میں داخلہ لینے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ لیکن پہلی کوشش میں 400 سے کم نمبر آنے کی صورت میں والدین کو پرائیوٹ یا ڈیمڈ میڈیکل کالج میں داخلہ لینا چاہیے۔ اگر مالی حالت اچھی نہیں ہے تو آپ کسی بھی بینک سے قرض لے کر ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ حکومت نے ایم بی بی ایس کی تعلیم کے لیے خصوصی انتظامات کیے ہیں، جس کے تحت طالب علم کو بہت آسان شرائط پر قرض مل جاتا ہے۔ ایئر ڈراپ کا فائدہ بالکل نہیں: ایک بات اور سمجھئے کہ NEET میں دو کوششوں کے بعد بھی اگر آپ گورنمنٹ میڈیکل کالج میں داخلے کے لیے مطلوبہ رینک حاصل نہیں کر پاتے ہیں، تو مزید سال وقت گزارنے کا زیادہ فائدہ نہیں ہے۔ یا تو میڈیکل کے دوسرے برانچ میں داخلہ لیں یا بائیولوجی کے کسی بھی سبجیکٹ، زولوجی، بوٹونی، مائکرو بائیولوجی، بائیوٹیکنولوجی وغیرہ۔ انٹرنس کورس میں بھی داخلہ لیں اور اچھی کامیابی ملنے پر Ph.D تک جائیں۔ محنت اور لگن سے ہر امتحان کی تیاری کریں۔ آپ کو ضرور کامیابی ملے گی۔ میری دعائیں اور نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

☆☆☆
☆☆☆

معرکہ عظیم۔! جسے ہم نے فراموش کر دیا

سرفراز عالم
عالم گنج پٹنہ

غزوہ بدر بظاہر ایک جنگ تھی لیکن حقیقت میں یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں لڑا گیا وہ معرکہ عظیم تھا جس نے اس زمین پر قیامت تک کے لیے حق کو غالب کرنے کی حجت تمام کر دیا اور امت مسلمہ کی ذمہ داری بھی طئے کر دی۔ تمام باطل طاقتیں بشمول شیطان اور اس کی ذریت کے اس جنگ میں حق کا نام ونشان مٹانے کے درپے ہو چکی تھی۔ چونکہ اب کوئی نئی شریعت نہ کوئی نبی آنے والا ہے لہٰذا اللہ نے بھی اس جنگ میں ان کو شکست دے کر حق اور باطل کے بیچ قیامت تک کے لیے فرق واضح کر دیا۔ اسی لیے قرآن میں اس کو "یوم الفرقان" کہا گیا ہے۔ قرآن نے تو اس پورے معرکے کو اس قدر اہمیت دی ہے کہ تقریبا نصف سے زیادہ حصے پر صرف دشمن اسلام بنی اسرائیل کا تذکرہ پھیلا ہوا ہے۔ افسوس کہ ہم میں سے اکثر نے اس غزوہ کو اس حیثیت سے نہیں سمجھا جتنا سمجھنے کا حق ہے۔ اکثر مفسرین اور سیرت نگاروں نے اسے صرف ایک ہزار پر 313 کی فتح کے طور پر دیکھا۔ سورہ انفال آیت 66 کے مطابق اللہ نے میدان جنگ میں اپنے سے 20 گنا تعداد والے دشمن کی فوج پر غالب ہونے کی بشارت دی تھی جو بعد میں دوگناہ کر دی گئی۔ دوگناہ تعداد پر غالب آنے کی بشارت کو بھی لیا جائے تو اللہ بے شک اس پر بھی قدرت رکھتا تھا کہ 313 کو ایک ہزار پر غالب کر دیتا پھر بھی اللہ نے فرشتوں کو اتارا۔ نیند کے ذریعہ سکینت اتاری تا کہ مومنین تازہ دم ہو جائیں۔ مومنوں کا حوصلہ بڑھانے کے لیے ان کی تعداد کو کم کر کے دکھایا گیا۔ (انفال 43، 44) مزید سورہ انفال کا گہرائی سے مطالعہ کرنا چاہیے جس میں جنگ بدر کا تفصیل کے ساتھ ذکر ہے۔ لہٰذا اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ پہلے کے اکثر دانشوروں نے اس غزوہ کو حق وباطل کے بیچ عظیم معرکے کے طور پر گہرائی سے قلم بند نہیں کیا اور امت مسلمہ کی اکثریت تک شاید بات نہیں پہنچ پائی۔ لوگوں کی بے حسی اور غیر فکری تو ہم پرست مزاج نے اس عنوان کو سمجھنے کی ذمہ داری علمائے کرام پر ڈال دی۔ جبکہ عوام مصیبت آنے پر علماء کو کٹگھرے میں کھڑا کرنے میں بڑی اجرت پسندی سے کام لیتی ہے۔ نتیجتاً عصری علوم میں غرق عوام اس کے شعور سے آج بھی اکثر خالی ہے۔ الا ماشاءاللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں یہ پہلی جنگ تھی جس میں حزب اللہ اور حزب الشیطان آمنے سامنے تھے۔ آخر کیوں ابتدائے آفرینش سے ہی مشیعت خداوندی کے تحت شیطان اپنی پوری ذریت کے ساتھ حق اور اہل حق کو مٹانے کے درپے رہا ہے۔ ہزاروں سال سے یہودی ابلیس اور شیاطین سے سانٹھ گانٹھ کر کے حق کو مٹانے کی سازش کر رہے ہیں یہاں تک کہ سینکڑوں انبیاء کرام کو قتل کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی قتل کرنے کی پوری کوشش کی گئی۔ احادیث بتاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کم وبیش ایک لاکھ 24 ہزار پیغمبر مبعوث فرمایا۔ قرآن میں 25 یا 26 پیغمبروں کا ذکر ہے بقیہ کے بارے میں نہیں بتایا گیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ باقی پیغمبروں کے ساتھ حزب شیطان نے کیا کیا کوششیں نہ کی ہوں گی۔ اس جنگ میں اللہ کی طرف سے ہر طرح کی مدد دینا اس بات کو واضح کر دیتا ہے کہ کفار مشرکین کی مدد کے لیے شیطان اپنے پورے لشکر کے ساتھ میدان میں حاضر تھا۔ ابن کثیر رحمت اللہ علیہ سورہ بقرہ آیت 61 کی تشریح میں فرماتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل ایک ایک دن میں تین تین سو نبیوں کو قتل کر ڈالتے تھے، پھر بازاروں میں جا کر اپنے لین دین میں لگتے تھے۔ (ابوداؤد، طیالسی) انسانی تاریخ میں پہلی بار عالمی لاک ڈاؤن کے تحت پوری دنیا بیک وقت کلی طور سے رک گئی۔ پہلی بار مکر وفریب کے خوف سے انسان چپ رہنے کو مجبور ہو گیا۔ پہلی بار دنیا کے سارے لوگ ذہنی طور سے مفلوج ہو گئے۔ پہلی بار یہودی سازشیں خواص سے نکل کر عوام میں ظاہر ہو گئیں۔ پہلی بار دنیا بھر کے علماء ودانشور کلی طور سے کمزور ثابت ہو گئے۔ پہلی بار دنیا بھر کی حکومت محکوم ہو گئی۔ یہ کوئی معمولی سانحہ نہیں ہو سکتا۔ ذرا غور کیجئے کہ کیا اللہ اس بات سے راضی ہوگا کہ لوگوں کو خانہ خدا سے روک دیا جائے، مسجد نبوی جانے پر پابندی لگا دی جائے، روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری سے محروم کر دیا جائے، کروڑوں مسجدوں کے دروازے بند کروا دیے جائیں، رمضان المبارک میں مسجدوں میں عبادت کرنے سے روک دیا جائے، صلوٰۃ عید الفطر کی ادائیگی کی اجازت نہ دی جائے، مدارس میں قرآن کی حفظ وتلاوت روک دی جائے درسگاہ کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دیا جائے وغیرہ۔ ہرگز نہیں یہ سازش صرف حزب الشیطان ہی کر سکتا ہے۔ اس سے بھی آگے غزوہ بدر کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ سے گڑگڑا کر یہ کہنا کہ اے خدا یہ مٹھی بھر لوگ مر جائیں گے تو کون تیرا نام لیوا باقی رہے گا۔ آپ کا یہ جملہ حالات کی نزاکت اور شدت کو بتاتا ہے۔ آخری نبی پہلے غزوہ میں بھی اللہ سے استعانت کی دعا شدت کے ساتھ اس لیے کر رہے تھے کہ وہ یہودیوں کے ہزاروں سالوں سے چلی آ رہی خطرناک سازشوں سے باخبر ہو گئے تھے۔ ایسی ہی سازشیں آج امت مسلمہ کے خلاف ہو رہی ہیں جس کی خبر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث کے ذریعہ ہمیں دے دی ہیں۔ وہ تو نبی تھے اللہ نے باخبر کر دیا لیکن ہم امت کے اکثر لوگ اس سازش کو سمجھنے سے آج بھی قاصر اور لاپرواہ ہے۔ صرف دنیا بنانے کی فکر میں مگن ہیں۔ یاد رہے اب بھی ہم بے خبر رہے تو ہمیں بچانے اب کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ اس جنگ میں اللہ نے نہ صرف فرشتوں کو بھیجا بلکہ سورہ انفال آیت 17 میں یہ فرمانا کہ تم نے ان کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے قتل کیا، اور تو نے مٹی نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹھی بھر کنکریاں لے کر شاہت الوجوہ تمہارے چہرے بگڑ جائیں کہہ کر تین بار پھینکا۔ اس بات کا واضح اعلان تھا کہ یہ جنگ دراصل حق کو غالب کروانے کے لیے بظاہر رسول اللہ کی نگرانی میں بالواسطہ اللہ نے لڑی تھی۔ انفال آیت 12 میں تو اللہ فرشتوں کو حکم دیتا ہے اس وقت کو یاد کرو جب آپ کے رب فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میں تمہارا ساتھی ہوں، سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ میں ابھی کفار کے قلوب میں رعب ڈال دیتا ہوں۔ سو تم ان کی گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور کو مارو۔ اس آیت میں اللہ فرشتوں کو حکم دے رہا ہے کہ مشرکین کو قتل کر کے ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ چنانچہ یوم بدر میں لوگ ان مقتولین کو پہچان جاتے تھے جو ملائکہ کے ہاتھوں مرے ہیں۔ کیونکہ ایسے مقتولین کا زخم گردن پر یا جوڑ بندوں پر ہوتا تھا۔ اس کی شدت کا ایک اور ثبوت بخاری کے ایک روایت ہے جس میں حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ جو لوگ غزوہ بدر میں شریک نہ ہوئے ان پر کوئی عتاب نہیں ہوا۔ کیونکہ رسول اللہ تجارتی مہم کے ارادے سے نکلے تھے اتفاقاً خدا نے باقاعدہ جنگ کی صورت پیدا کر دی۔ حالانکہ عام طور سے رسول اللہ کے حکم کے بعد جنگ میں نہیں شامل ہونے پر وعیدیں سنائی گئی ہیں۔ اللہ نے بدر کے غازیوں کے اعزاز میں فرمایا اب تم جو چاہو کرو میں نے تمہیں بخش دیا۔ سورہ انفال آیت 48 میں قرآن واضح طور پر غزوہ بدر میں فرشتوں اور شیاطین کے شامل ہونے کا ثبوت پیش کیا ہے کرتا ہے۔ ترجمہ: "اور جس وقت خوشنما کر دیا شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے اعمال کو اور بولا کہ کوئی بھی غالب نہ ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے اور میں تمہارا حمایتی ہوں، پھر جب سامنے ہوا دونوں فوجوں کے تو وہ الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر اور بولا میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں۔ میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔ میں ڈرتا ہوں عذاب سے اور اللہ کا عذاب سخت ہے"۔ اس آیت کی تشریح میں شبیر احمد عثمانی فرماتے ہیں قریش اپنی قوت وجمعیت پر مغرور تھے لیکن بنی کنانہ سے ان کی چھیڑ چھاڑ رہتی تھی۔ خطرہ ہوا کہ کہیں بنی کنانہ کامیابی کے راستہ میں آڑے نہ آ جائیں۔ فوراً شیطان ان کی پیٹھ ٹھوکنے اور ہمت بڑھانے کے لیے کنانہ کے سردار اعظم سراقہ بن مالک کی صورت میں اپنی ذریت کی فوج لے کر نمودار ہوا اور ابوجہل وغیرہ کو اطمینان دلایا کہ ہم سب تمہاری مدد اور حمایت پر ہیں۔ کنانہ کی طرف سے بے فکر رہو میں تمہارے ساتھ ہوں۔ جب بدر میں زور کا رن پڑا اور جو شیطان کو جبرائیل وغیرہ فرشتے نظر آئے تو ابوجہل کے ہاتھ میں سے ہاتھ چھڑا کر الٹے پاؤں بھاگا۔ ابوجہل نے کہا سراقہ عین وقت پر دغا دے کر کہاں جاتے ہو؟ کہنے لگا میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا مجھے وہ چیزیں دکھائی دے رہی ہیں جو تم کو نظر نہیں آتی یعنی فرشتے خدا کے یعنی اس خدائی فوج کے ڈر سے میرا دل بیٹھا جاتا ہے۔ ٹھہرنے کی ہمت نہیں کہیں کسی سخت عذاب اور آفت میں نہ پکڑا جاؤں۔ قتادہ کہتے ہیں کہ ملعون نے جھوٹ بولا اس کے دل میں خدا کا ڈر نہ تھا وہ جانتا تھا کہ اب قریش کا لشکر ہلاکت میں گھر چکا ہے کوئی قوت بچا نہیں سکتی۔ یہ اس کی قدیم عادت ہے کہ اپنے متبعین کو دھوکہ دے کر اور ہلاکت میں پھنسا کر عین وقت پر کھسک جایا کرتا ہے۔ اس آیت کی تشریح میں تفسیر ابن کثیر میں ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بدر والے دن ابلیس اپنا جھنڈا بلند کیے شخص کی صورت میں اپنے لشکر سمیت پہنچا اور شیطان سراقہ ابن مالک بن جعشم کی صورت میں نمودار ہوا۔ اور روایت میں ہے کہ اسے پیٹھ پھیرتا دیکھ حارث بن ہشام نے پکڑ لیا اس نے اس کے منہ پر تھپڑ مارا جس سے یہ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ تو اوروں نے کہا کہ سراقہ تو اس حال میں ہمیں ذلیل کرتا اور ایسے وقت ہمیں دھوکہ دیتا ہے۔ وہ کہنے لگا ہاں ہاں میں تم سے بری الذمہ اور بے تعلق ہوں۔ میں انہیں دیکھ رہا ہوں جنہیں تم نہیں دیکھ رہے ہو۔ حارث بن ہشام چونکہ اس سے سراقہ ہی سمجھے ہوئے تھے اس لیے اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور زور سے گھونسا مارا کہ یہ تو منہ کے بل گر پڑا اور شیطان بھاگ کر سمندر میں کود پڑا اور اپنا کپڑا اونچا کر کے کہنے لگا۔ اے خدایا میں تجھے تیرا وہ وعدہ یاد دلاتا ہوں جو تو نے مجھ سے کیا تھا۔ آیئے اب جائزہ لیتے ہیں کہ مفسرین نے غزوہ بدر کے بارے میں اپنی کتابوں میں کیا کیا درج کیا ہے۔ ابن کثیر رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یوم بدر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اے خدا میں عہد کے پورا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہوں ورنہ اے خدا تجھے پوجنے والا کوئی نہ رہے گا۔ تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا ہاتھ تھام لیا اور کہا بس بس۔ تو آپ اٹھے اور فرما رہے تھے۔ قریب تر عرصہ میں کافروں کو شکست ہونے والی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگنے والے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جبرئیل ہزار فرشتوں فرشتے لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سیدھی طرف تھے جدھر کے ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اور میکائیل ایک ہزار فرشتے لے کر بائیں طرف تھے جدھر میں تھا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہزار کی مدد پر دوسرے ہزار بھی تھے۔ اسی لیے بعض نے "مردفین" بہ فتح دال قراءت کی ہے۔ اور یہ بھی روایت ہے کہ 500 ملائکہ جبرئیل کے ساتھ تھے اور 500 میکائیل کے ساتھ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مسلمان ایک مشرک کے پیچھے لگا ہوا تھا کہ اوپر سے ایک کوڑا مشرک کے سر پر پڑنے کی آواز سنی اور ایک سوار کی بھی آہٹ پائی۔ اب کیا دیکھتے ہیں کہ کافر گر کر زمین پر ڈھیر ہو گیا۔ کوڑے کی ضرب سے سر پھٹ گیا حالانکہ کسی انسان نے اسے مارا نہ تھا۔ پیچھے والے انصاری نے خبر حضرت کو پہنچائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے سچ کہا یہ آسمانی مدد تھی یہ آپ نے تین دفعہ فرمایا۔ صحیحین میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا جبکہ عمر نے قتل حاتب بن حبیب بلتعہ کے بارے میں مشورہ کیا تھا یہ کہ حاتب بدر میں شریک ہوا تھا اور تمہیں کیا خبر کہ اللہ پاک نے اہل بدر کو بخش دیا ہو کیونکہ فرمایا تھا کہ اب تم جو چاہو کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔ (سورہ انفال آیت 9 تفسیر ابن کثیر) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرشتوں کی نشاندہی بدر والے دن سفید رنگ صوف کی تھی اور ان کے گھوڑوں کی نشانی ماتھے کی سفیدی تھی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے خلاف فرشتے کبھی کسی جنگ میں شامل نہیں ہوئے اور سفید رنگ اماموں کی علامت تھی یہ صرف مدد کے لیے اور گنتی بڑھانے کے لیے تھے نا کہ لڑتے ہوں۔ ربیعہ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے ایک ہزار فرشتے اترے پھر تین ہزار پورے ہوئے۔ آخر میں پانچ ہزار ہو گئے۔ (سورہ ال عمران آیت 124۔25) ابن کثیر) جنگ بدر کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اس معرکہ میں خود ابلیس لعین کنانہ کے سردار اعظم سراقہ بن مالک کی صورت میں متشکل ہو کر ابوجہل کے پاس آیا اور مشرکین کے خوب دل بڑھائے کہ آج تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور میرا اسارا قبیلہ تمہارے ساتھ ہے۔ ابلیس کے جھنڈے تلے بڑا بھاری لشکر شیاطین کا تھا۔ اس کے جواب میں حق تعالیٰ نے مسلمانوں کی کمک پر شاہی فوج کے دستے جبرئیل ومیکائیل کی کمانڈ میں یہ کہہ کر بھیجے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر شیاطین آدمیوں کی صورت میں مشکل ہو کر کفار کے حوصلے بڑھا رہے ہیں اور ان کی طرف سے لڑنے کو تیار ہیں اور مسلمانوں کے قلوب کو وسوسے ڈال کر خوفزدہ کر رہے ہیں تو تم مظلوم ضعیف مسلمانوں کے دلوں کو مضبوط کرو۔ ادھر تم ان کی ہمت بڑھاؤ گے ادھر میں کفار کے دلوں میں دہشت اور رعب ڈال دوں گا۔ تم مسلمانوں کے ساتھ ہو کر ظالموں کی گردن مارو اور پور پور کاٹ ڈالو کیونکہ آج ان سب جن وانس کافروں نے مل کر خدا رسول سے مقابلہ کی ٹھہرائی ہے۔ سو انہیں معلوم ہو جائے کہ خدا کے مخالفوں کو کیسی سخت سزا ملتی ہے۔ آخرت میں جو سزا ملے گی وہ اصل تو وہی ہے لیکن دنیا میں بھی اس کے تھوڑا سا نمونہ دیکھ لیں عذاب الٰہی کا کچھ مزہ چکھ لے۔ روایات میں ہے کہ بدر میں ملائک کو لوگ آنکھوں سے دیکھتے تھے اور ان کے مارے ہوئے کفار کو آدمیوں کے قتل کیے ہوئے کفار سے الگ شناخت کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے ایک نمونہ دکھایا کہ اگر کبھی شیاطین جن وانس ایسے غیر معمولی طور پر حق کے مقابل جمع ہو جائیں تو وہ اہل حق اور مقبول بندوں کو ایسے غیر معمولی طریقے سے فرشتوں کی کمک پہنچا سکتا ہے۔ باقی ویسے تو فتح وغلبہ بلکہ ہر چھوٹا اور بڑا کام خدا ہی کی مشیت وقدرت سے انجام پاتا ہے۔ اسے نہ فرشتوں کی احتیاج ہے نہ آدمیوں کی اور اگر فرشتوں ہی سے کوئی کام لے تو ان کو وہ طاقت بخشی ہے کہ تنہا ایک فرشتہ بڑی بڑی بستیوں کو اٹھا کر پٹک سکتا ہے۔ یہاں تو عالم تکلیف واسباب میں ذرا سی تنبیہ کے طور پر شیاطین کی غیر معمولی دوڑ دھوپ کا جواب دینا تھا بس۔ جب جنگ کی شدت ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹھی کنکریاں لشک کفار لشکر کفار کی طرف پھینکی اور تین مرتبہ شاہت الوجوہ فرمایا خدا کی قدرت سے کنکریوں کے ریزے ہر کافر کی آنکھ میں پہنچیں۔ وہ سب آنکھیں ملنے لگے۔ ادھر سے مسلمانوں نے فوراً دھاوا بول دیا۔ آخر بہت سے کفار کھیت رہے اسی کو فرماتے ہیں گویا ظاہر کنکریاں تم نے اپنے ہاتھ سے پھینکی تھی لیکن کسی بشر کا یہ فعل عادتاً ایسا نہیں ہو سکتا کہ مٹھی بھر کنکریاں ہر سپاہی کی آنکھ میں پڑ کر ایک مصلح لشکر کی ہزیمت کا سبب بن جائے۔ یہ صرف خدائی ہاتھ تھا جس نے مٹھی بھر سنگ ریزوں سے فوجوں کے منہ پھیر دیں۔ تم بے سرو سامان قلیل التعداد مسلمانوں میں اتنی قدرت کہاں تھی کہ محض تمہارے زور بازو سے کافروں کے ایسے ایسے منڈ مارے جاتے۔ یہ تو خدا ہی کی قدرت کا کرشمہ ہے کہ اس نے ایسے متکبر سرکشوں کو فنا کے گھاٹ اتارا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ بظاہر کام تمہارے ہاتھوں سے لیا گیا اور ان میں وہ فوق العادت قوت پیدا کر دی جسے تم نے اپنے کسب اختیار سے حاصل نہ کر سکتے تھے۔ یہ اس لیے کیا گیا کہ خدا کی قدرت ظاہر ہو اور مسلمانوں پر پوری مہربانی اور خوب طرح احسان کیا جائے۔ بے شک خدا مومنین کی دعا اور فریاد کو سنتا اور ان کے افعال واحوال کو بخوبی جانتا اور یہ بھی جانتا ہے کہ مقبول بندوں پر کس وقت کس عنوان سے احسان کرنا مناسب ہے۔ (شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی) خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم الگ ایک خیمے میں نہایت الحاح و زاری سے مصروف دعا تھے۔ (بخاری کتاب المغازی) یعنی فرشتوں کا نزول تو صرف خوشخبری اور تمہارے دلوں کے اطمینان کے لیے تھا ورنہ اصل مدد تو اللہ ہی کی طرف سے تھی جو فرشتوں کے بغیر بھی تمہاری مدد کر سکتا تھا۔ تاہم اسے یہ سمجھنا بھی صحیح نہیں کہ فرشتوں نے عملاً جنگ میں حصہ نہیں لیا۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگ میں فرشتوں نے عملی حصہ لیا اور کئی کافروں کو انہوں نے تہ تیغ کیا۔ (بخاری ومسلم کتاب المغازی، بحوالہ تفسیر احسن البیان) بخاری اور بیہقی نے حضرت ابن عباس کے روایت سے لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا۔ جبرئیل اسلحہ لگائے گھوڑے کے لگام پکڑے ہوئے ہیں۔ ابو یعلیٰ اور حاکم کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بدر کے کنویں کے پاس تھا کہ ایسی تیز ہوا آئی جس طرح میں نے کبھی نہیں دیکھی تھی پھر ایسی ہی ایک تیز ہوا آئی پھر اس طرح کی تیز ہوا اور آئی۔ پہلی ہوا جبرائیل کے آنے کی تھی جو ایک ہزار ملائکہ کے ساتھ اتر کر رسول اللہ کی طرف آئے تھے۔ دوسری ہوا میکائیل کے آنے کی تھی جو ایک ہزار ملائکہ کے ساتھ رسول اللہ کے داہنی جانب اترے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے داہنی طرف تھے اور تیسری ہوا اسرافیل کے آنے کی تھی جو ایک ہزار ملائکہ کے ساتھ رسول کے بائیں جانب نازل ہوئے میں بائیں جانب تھا۔ ابراہیم حرثی کا بیان ہے کہ ابوسفیان بن حارث نے کہا ہم نے بدر میں کچھ گورے گورے رنگ کے آدمی ابلق گھوڑے پر سوار ہو کر آسمان وزمین کے درمیان دیکھے تھے۔ بیہقی اور ابن عساکر راوی ہیں کہ حضرت سہیل بن عمر نے فرمایا بدر کے دن میں نے کچھ گورے رنگ کے مرد ابلق گھوڑوں پر سوار آسمان وزمین کے درمیان دیکھے جو قتل بھی کر رہے تھے اور قید بھی کر رہے تھے۔ طبرانی نے صحیح سند کے ساتھ حضرت عروہ کا قول نقل کیا ہے کہ بدر کے دن حضرت جبرائیل علیہ السلام زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شکل میں زرد امامہ باندھے اترے تھے۔ ابن شیبہ، ابن جریر اور ابن مردویہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر کے روایت سے بھی اس طرح بیان کیا ہے۔ اقراء سے جس امت کی تعلیم شروع ہوتی ہے اس امت کی بے خبری کا یہ عالم ہے کہ اسے اپنی تاریخ کا صحیح درک بھی نہیں ہے۔ یاد رکھیں بے خبر امت کو تاریخ بھلا دیتی اور کبھی معاف نہیں کرتی۔ باخبری ہی بے فکری سے بچاتی ہے۔ اہل حق کے مقابلہ میں یہودی قوم آج سب سے زیادہ باخبر نظر آتی ہے۔ اسی لیے اسے اپنی نجات کی سب سے زیادہ فکر ہے۔ فکر سے ہی حرکت پیدا ہوتی ہے اور حرکت صحیح نجات کے راستے میں سعی نصیب ہوتی ہے۔ بے شک قرآن ہمیں فکر وعمل پر ابھارتا ہے۔ آخر میں اسرار عالم کی کتاب "معرکہ دجال اکبر" حصہ اول سے چند قیمتی الفاظ اس امید کے ساتھ درج کرتا ہوں کہ ابھی بھی امت مسلمہ ہوش کے ناخن لے اور دنیا طلبی سے بے پرواہ ہو کر قرآن وسنت کا مطالعہ دیجمعی کے ساتھ کرے۔ تا کہ اللہ فتنے دجال سے بچنے کی فراست دے اور آخرت میں ابدی سکون عطا فرمایا۔ آمین

علم شئی بہ از جہل شئی

کسی شے کا علم اس شے سے لاعلمی سے بہتر ہے۔ علم کے بعد بے چینی لاعلمی کی صورت میں اطمینان سے بہتر ہے۔ حرکیت کے باوجود ناکامی تعطل کی حالت میں کامیابی سے بہتر ہے۔

رابطہ 8825189373

بچوں کے لئے التفات امجدی کا تحفہ "آئس کریم"

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

التفات امجدی کی کتاب "آئس کریم" راقم کی تحریر کا محور ہے۔ رباعیوں کی شکل میں موصوف نے بچوں سے گفتگو کرنے، انہیں آئس کریم کے ذائقے سے لطف اندوز کرنے اور کچھ نصیحت آموز باتیں بتانے کی کوشش کی ہیں۔ کتاب کا نام صرف بچوں کو ہی نہیں بڑوں کا بھی متاثر کرتا ہے۔ خود راقم کی کمزوری آئس کریم ہے۔ جب میں اس تحریر کو رقم کر رہا ہوں میں میرے منہ میں آئس کریم کا نام دیکھ کر پانی آیا ہوا ہے۔ اگر رمضان المبارک کا مہینہ نہیں ہوتا تو کسی آئس کریم پارلر پر جا کر اس کے مزے لے چکا ہوتا۔ بہر حال التفات امجدی نے کتاب بچوں کی رباعیوں کے مجموعہ کا نام "آئس کریم" رکھ کر یہ باور کرا چکے ہیں کہ وہ بچوں کی نفسیات سے بخوبی واقف ہیں۔ 88 صفحات پر محیط اس کتاب میں تقریباً 216 رباعیاں ہیں۔ کتاب کی اشاعت 2024 میں ہوئی ہے۔ کتاب کا انتساب بھی موصوف نے مختصر لیکن منفرد انداز میں کیا ہے۔ انتساب اپنی پیاری بیٹی عرشیہ امجدی کے نام کیا ہے جس کا عرفی نام "رباعی" ہے۔ اس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ موصوف کا شاعری کی صنف رباعی سے کتنی رغبت اور محبت ہے۔ پروفیسر عظیم الرحمن نے "تہنیت نامہ" کے عنوان سے منظوم پیش لفظ میں عمدہ باتیں کہی ہیں۔ چند اشعار ملاحظہ کریں:

اوزانِ رباعی ہیں اطاعت میں کھڑے
اس صنف کے ہر پہلو کی تکمیل بھی ہے
ہر ایک رباعی میں ہے جادو کا اثر
جذبوں کی نفاست بھری تفصیل بھی ہے

محب اللہ مصباحی منعمی (استاد ومفتی جامعہ منعمیہ، خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ، پٹنہ سیٹی) اپنے پیش لفظ میں لکھتے ہیں کہ بچوں کی توجہ مبذول کرانے کے لیے پہلی اور اہم چیز یہ ہے کہ پہلی نظر میں وہ چیز، وہ شکل، وہ صورت اور وہ ہیولہ جاذب نظر ہو۔ یعنی اگر بچوں کو متوجہ کرنا ہے تو وہ چیز پہلی نظر میں ان کی کشش کا مرکز بننی چاہئے۔ ڈاکٹر التفات امجدی صاحب نے اپنے اس مجموعۂ رباعیات کا نام آئس کریم رکھ کر اس خوبی کو حاصل کر لیا ہے۔ رباعی شاعری کی وہ صنف ہے جس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے۔ عام طور پر تیسرے مصرعے میں قافیہ نہیں لایا جاتا ہے۔ ایسی رباعیاں بھی ملتی ہیں جن کے چاروں مصرعوں میں قافیے کا التزام کیا جاتا ہے۔ رباعی بحر ہزج میں کہی جاتی ہے۔ اس بحر کے چوبیس اوزان رباعی کے لیے مخصوص ہیں۔ رباعی کے لیے کوئی موضوع مخصوص نہیں ہوتا ہے۔ عام طور پر اس میں فلسفیانہ، اخلاقی اور نصیحت آموز مضامین بیان کیے جاتے ہیں۔ حمد یہ اور عشقیہ موضوعات پر بھی رباعیاں کہی جاتی ہیں۔ التفات امجدی نے بچوں کی لئے جو رباعیاں کہی ہیں ان میں فلسفیانہ، اخلاقی، نصیحت آموز کے ساتھ حمدیہ، نعتیہ، منقبتیہ اور سلام پیش کئے گئے ہیں۔ ڈاکٹر التفات امجدی نے کتاب کی ابتدا حمدیہ اشعار سے کی ہے۔ ہر کوئی اللہ کی تعریف وثنا اپنے انداز میں کرتا ہے۔ یہ حقیقت بھی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے علاوہ کوئی تعریف کے لائق نہیں۔ اپنی رباعیات کا آغاز میں وہ کہتے ہیں:

سورج کی صدا ایک خدا ایک خدا
تاروں کی ندا ایک خدا ایک خدا
چڑیاں بھی تو کہتی ہیں یہی وقتِ سحر
ہے ایک خدا ایک خدا ایک خدا

شاعر خود اپنی اور بچوں کی جانب سے اللہ سے دعا گو ہے کہ اے اللہ مجھے ایسے خوبیوں سے نواز جس سے امیدوں اور صبر کا دامن نہیں چھوٹنے پائے۔ کوئی ایسا کام نہ کروں جو شرک سے وابستہ ہو، جب بھی کانوں میں اذان کی آواز جائے میں نماز کی غرض سے مسجد کی طرف دوڑوں۔ ذکر واذکار اور عبادات میں زیادہ تر اوقات گذرے۔ رباعی کے شعری پیکر میں ڈھالتے ہوئے التفات امجدی کہتے ہیں:

امیدوں کا دامن نہیں چھوٹے اللہ
ہر ایک گھڑا شرک کا پھوٹے اللہ
سنتے ہی اذاں جاؤں میں مسجد کی طرف
رشتہ نہ عبادات کے ٹوٹے اللہ

رباعی کے فارمیٹ میں التفات امجدی نے بہت سے نعتیہ اشعار بھی کہے ہیں۔ ایک رباعی ملاحظہ کریں اور محظوظ ہونے کی کوشش کریں:

سرکارؐ یہاں آئے شریعت بن کر
مجبور کی بے کس کی ضرورت بن کر
دن رات مناتے رہے ہر قوم کی خیر
سب کے لیے ہیں آئے وہ رحمت بن کر

جب راقم یہ تحریر رقم کر رہا ہے تب رمضان المبارک کی آٹھویں تاریخ ہے۔ شاعر التفات امجدی نے رمضان کی برکت، اس کی اہمیت وافادیت کو اپنی رباعی میں قید کرنے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔ وہ کہتے ہیں:

ایمان ہے دریا تو سفینہ رمضان
ہے خیر کا، برکت کا، خزینہ رمضان
اللہ کو خوش کر لو عبادت کر کے
پھر آیا ہے بخشش کا مہینہ رمضان

بچوں کی نفسیات کی بنیاد پر بچوں کی ضرورتوں اور ان کی ذہنی نشوونما کا خیال رکھتے ہوئے شعر کہنا مشکل کام ہے لیکن التفات امجدی نے اسے آسان بنا کر بچوں کے سامنے پیش کیا ہے۔ بچوں کی صحت اور ذہنی قوت کے لئے انجیر، زیتون، انگور، انار، سیب، آم، امرود، شریفہ، نارنگی، لیچی، پپیتہ، کیلا، تربوز، خربوز، گاجر، کھیرا، ککڑی، لیموں ٹماٹر، کچا بھٹا وغیرہ پر رباعی کہہ کر موصوف نے بچوں کو ان پھلوں کی اہمیت و افادیت سے آگاہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر سیب کی مناسبت سے کہی گئی رباعی ملاحظہ کریں:

گرمی میں ادا اپنی دکھاتا ہے سیب
اثرات سے کرنوں کے بچاتا ہے سیب
مضبوط بدن ہوتا ہے اس بچو!
جو شام و سحر شوق سے کھاتا ہے سیب

اس کے بعد شاعر بچوں کو بکری، بکرا، بھینس، گھوڑا، بلی، گلہری، مور وغیرہ سے روبرو کراتے ہیں۔ گھوڑا ایک ایسا جانور ہے جو سواڑی کے کام آتا ہے۔ ہر دوڑ میں یہ گھوڑا اہمیت کا حامل رہا ہے۔ التفات امجدی بچوں کو ایک چنچل گھوڑے سے روبرو کراتے ہوئے کہتے ہیں:

دھنو چاچو کا ہے چنچل گھوڑا
دوڑائے ان کو بھی ہر پل گھوڑا
قبضے میں نہیں آتا کسی کے بھی وہ
ضدی بچوں سا ہے اڑیل گھوڑا

پھر شاعر کا دھیان تہواروں کی جانب جاتا ہے اور بچوں کو ہولی، رکشا بندھن، دسہرہ، دوالی وغیرہ سے محظوظ کراتے ہیں۔ ان تہواروں میں دیوالی ایک ایسا تہوار ہے جس کی روشنی ہر انسان کے دل کو اپنی جانب متوجہ کرتی ہے۔ بچوں کے دل کو دیوالی کے دیے سے روشن کرتے ہوئے شاعر کہتے ہیں:

روشن کرو ہر در کو دوالی میں تم
گھر لاؤ گلِ تر کو دوالی میں تم
منظر دو حسیں دن کا، مثالی شب کو
روشن کرو ہر گھر کو دوالی میں تم

ان رباعی میں شاعر بچوں کو نصیحت دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ تہذیب وتمدن کی اہمیت کو سمجھو، اپنے اندر ایمان کی روشنی پیدا کرو، مخلوق کی مدد کا جذبہ رکھو، سخی بنو کیونکہ سخاوت اللہ تبارک وتعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ اپنے ان خیالات کو شاعر شعری پیکر میں اس طرح ڈھالتے ہیں:

تہذیب و تمدن کی فضیلت ہے پسند
ایمان کے جذبوں کی حرارت ہے پسند
مخلوق کی امداد کرو شام و سحر
اللہ کی رحمت کو سخاوت ہے پسند

علم وہ دولت ہے جو انسان اور حیوان میں فرق سکھاتی ہے۔ شاعر علم کی اہمیت سے بچوں کو واقف کراتے ہوئے کہتے ہیں کہ علم انسان کو بڑا بناتی ہے۔ بزرگوں کی نصیحت کو ماننا اچھی بات ہے۔ اپنے ماں باپ، استاذ اور دوسروں کی خدمت کیا کرو کیونکہ خدمت کرنے والوں سے اللہ خوش ہوتا ہے۔ اپنے ان خیالات میں شعری رنگ بھرتے ہوئے شاعر کہتے ہیں:

ہوتی ہے سدا علم سے قسمت اچھی
ہوتی ہے بزرگوں کی نصیحت اچھی
خدمت جو کروگے تو خدا خوش ہوگا
دنیا کے ہر اک کھیل سے خدمت اچھی

التفات امجدی کی زبان سہل، شگفتہ اور شائستہ ہے۔ ان کے ذریعہ کے کہے رباعیوں کے اشعار بچوں کے لئے معلومات کا خزینہ ہیں۔ بچوں کو خوش کرنے کے لئے مصالحہ دار ذائقہ بھی تو دوسری جانب انہیں نصیحت دے کر اپنی زندگی سنوارنے والا ایک قیمتی نسخہ بھی ہے۔

رابطہ: 9431414808

☆☆☆

مہاراشٹر: 'اورنگ زیب کی قبر ہٹاؤ

ورنہ اسے کارسیوک ہٹا دیں گے'، ہندو تنظیموں کی فڑنویس حکومت کو سخت وارننگ

مہاراشٹر 17 مارچ: مہاراشٹر میں اورنگ زیب کے معاملے کو لے کر ماحول گرم ہوتا جا رہا ہے۔ ہندو تنظیموں نے مہاراشٹر میں اورنگ زیب کی قبر کو ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے فڑنویس حکومت کو وارننگ دے ڈالی ہے۔ ہندو تنظیم نے کہا ہے کہ قبر کو جلد ہٹایا جائے نہیں تو ایودھیا کی طرح کارسیوک ہٹا دیں گے۔ قبر ہٹانے کو لے کر وی ایچ پی اور بجرنگ دل نے آج مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بجرنگ دل کے سمبھاجی نگر کے رہنما نتن مہاجن نے کہا، "اورنگ زیب نے لاکھوں قتل کیے، کاشی اور متھرا کے مندر سمیت ہزاروں مندر توڑے، لاکھوں گایوں کا قتل کیا۔ ظالم حکمراں کی تعریف وتوصیف کرنے کا کام برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایسے میں اورنگ زیب کی قبر کو ہٹایا جائے۔" انہوں نے انتباہ کیا کہ اگر قبر نہیں ہٹائی گئی تو وہ بابری مسجد کی طرز پر ہٹا دیں گے۔ وشو ہندو پریشد کی ناراضگی کے درمیان چھترپتی سمبھا جی شہر کے خلد آباد میں اورنگ زیب کی قبر کی سیکوریٹی بڑھا دی گئی ہے۔ وہاں پولیس کا بندوبست بڑھایا گیا ہے۔ آنے جانے والوں پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ ہندو تنظیموں کے احتجاجی مظاہروں کو دیکھتے ہوئے نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ وہیں اپوزیشن پارٹیاں پورے معاملے پر فڑنویس حکومت کی منشا پر سوال اٹھا رہی ہیں۔ ساتھ ہی پولرائزیشن کرنے اور سماج کو تقسیم کرنے کا الزام بھی لگا رہی ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے ابو اعظمی کے بیان سے شروع ہوا یہ ہنگامہ فی الحال رکتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ اس کی سیاسی ا؟ ہٹ اب کئی ریاستوں تک پہنچ گئی ہے ہے۔ اس بیان کے لیے ابو اعظمی کو ایوان سے معطل بھی کر دیا گیا تھا۔ ادھر این سی پی رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے اس پورے معاملے کو لے کر کہا کہ یہ معاملہ کسی پارٹی کا نہیں، بلکہ تاریخ سے جڑا ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ اس معاملے میں کسی بھی رہنما کو مداخلت کرنی چاہیے۔ تاریخ داں اس معاملے پر بات کر سکتے ہیں۔ میں مہاراشٹر حکومت سے گزارش کروں گی کہ اس پر تاریخ نویسوں سے رائے لے کر ہی کچھ کرنا چاہیے۔

فروری میں تھوک مہنگائی

0.06 فیصد بڑھ کر 2.38 فیصد ہو گئی

نئی دہلی، 17 مارچ (یو این آئی) کھانے پینے کی اشیاء، دیگر تیار شدہ اشیاء، غیر خوراکی اشیاء اور کپڑوں کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے اس سال فروری میں ملک کا تھوک قیمت انڈیکس (ڈبلیو پی آئی) پر مبنی افراط زر جنوری کے پچھلے مہینے کے 2.31 فیصد کے مقابلے میں 0.06 فیصد کے معمولی اضافے کے ساتھ 2.38 فیصد تک پہنچ گیا۔
وزارت تجارت اور صنعت کے مطابق فروری 2025 میں سالانہ تھوک قیمت اشاریہ کی بنیاد پر مہنگائی کی شرح 2.38 فیصد (عارضی) ریکارڈ کی گئی، جو فروری 2024 کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ اس اضافے کی بڑی وجہ کھانے پینے کی اشیاء، دیگر تیار شدہ اشیا، نان فوڈ آئٹمز اور کپڑوں کی قیمتوں میں اضافہ ہے۔
ڈبلیو پی آئی تھوک مارکیٹ میں اجناس کی قیمتوں میں تبدیلیوں کی پیمائش کرتا ہے اور بنیادی طور پر مجموعی گھریلو مصنوعات (جی ڈی پی) ڈیفلیٹر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اس میں صرف بنیادی قیمتیں شامل ہیں اور اس میں ٹیکس، تجارتی چھوٹ، نقل وحمل اور دیگر چارجز شامل نہیں ہیں۔ ایک ہی وقت میں کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی خوردہ افراط زر صارفین کی طرف سے خریدی گئی اشیاء اور خدمات کی قیمتوں پر مبنی ہے۔
واضح رہے کہ خوردہ مہنگائی، جو کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی تسلی بخش سطح سے نیچے رہی، فروری 2025 میں گھٹ کر 3.61 فیصد رہ گئی، جو کہ سات ماہ میں سب سے کم سطح ہے۔

پارلیمنٹ میں وزراء کی طرف سے دی گئی 1300 سے زائد یقین دہانیاں ابھی تک پوری نہیں ہوئیں

نئی دہلی، 17 مارچ (یو این آئی) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اراکین کے سوالات اور دیگر بیانات کے جواب میں وزراء کی طرف سے دی گئی کل یقین دہانیوں میں سے 1,300 سے زیادہ ابھی تک زیر التواء اور ادھوری ہیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے آج راجیہ سبھا میں ضمنی سوالات کے جواب میں کہا کہ لوک سبھا میں 547 اور راجیہ سبھا میں 764 یقین دہانیوں کو پورا نہیں کیا جا سکا۔ عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے سوال پوچھتے ہوئے کہا تھا کہ سال 2024 میں وزراء نے راجیہ سبھا میں اراکین کو 160 یقین دہانیاں کرائی تھیں جن میں سے صرف 41 کو پورا کیا گیا ہے اور 119 ابھی زیر التوا ہیں۔ اس کے جواب میں پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ایل مروگن نے کہا کہ اس سلسلے میں حکومت نے سال 2018 میں آن لائن نگرانی کا نظام شروع کیا تھا۔ اس کے بعد سے اس پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور تمام یقین دہانیوں کو پورا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد سے اب تک دونوں ایوانوں میں وزراء کی طرف سے اراکین کو لاکھوں یقین دہانیاں کرائی گئیں اور ان کو پورا بھی کیا جا رہا ہے۔ اعداد وشمار پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں میں وزراء کی طرف سے کرائی گئی یقین دہانیوں میں سے 99 فیصد کو پورا کیا گیا ہے۔ مسٹر مروگن نے کہا کہ کچھ یقین دہانیاں ان منصوبوں سے متعلق ہیں جن کی تکمیل میں وقت لگتا ہے۔ اس بارے میں مسلسل معلومات حاصل کی جا رہی ہیں اور اسے جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس پر عام آدمی پارٹی کے رکن نے کہا کہ وزیر کی طرف سے دیے گئے ڈیٹا اور وزارت کی ویب سائٹ پر دیے گئے ڈیٹا میں تضاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر موصوف 2024 سے متعلق اعداد وشمار پر پوزیشن واضح نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جواب میں کہا جا رہا ہے کہ 99 فیصد یقین دہانیاں پوری ہو چکی ہیں جبکہ وزارت کی ویب سائٹ کہہ رہی ہے کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں 1300 سے زائد یقین دہانیاں پوری نہیں ہوئیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ لوک سبھا میں 547 اور راجیہ سبھا میں 764 یقین دہانیوں کو پورا نہیں کیا جا سکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزراء کی طرف سے کرائی گئی یقین دہانیوں کو پورا کرنے کے لیے تین ماہ کا وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان پر نظر رکھنے کے لیے ایک مانیٹرنگ سسٹم اور ایک کمیٹی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس بات کو بھی یقینی بنایا ہے کہ جب اراکین کسی بھی حوالے سے وزیر یا محکموں کو خط لکھیں تو اس کا جواب بھی ایک ماہ میں دیا جانا چاہئے۔

راجیہ سبھا میں دھنکڑ کی لمبی عمر کی آرزو کی گئی

نئی دہلی، 17 مارچ (یو این آئی) راجیہ سبھا میں چیئرمین جگدیپ دھنکڑ کی صحت مند، خوش اور لمبی زندگی کے لیے آج خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ قائد ایوان جگت پرکاش نڈا نے آج صبح مسٹر دھنکڑ کے ایوان کی صدارت کرنے پر خوشی کا اظہار کیا اور ان کی صحت مند اور لمبی عمر کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ صحت یاب ہونے کے بعد پہلی بار ایوان میں آئے ہیں۔ یہ ایوان ان کا خیر مقدم کرتا ہے اور ان کی صحت مند، خوش اور لمبی زندگی کی خواہش کرتا ہے۔ انہوں نے مسٹر دھنکڑ کو ہولی کی مبارکباد بھی دی۔ ایوان میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے اسپیکر کی صحت مند زندگی کی خواہش ظاہر کی اور کہا کہ انہیں ابھی آرام کرنا چاہئے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ان کا جوش اور لگن ہر ایک کو متاثر کرتی ہے۔ کانگریس کے صدر نے انہیں ہولی کی مبارکباد اور صحت مند زندگی کی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ ان کی لمبی عمر کے لئے دعا گو ہیں۔ مسٹر دھنکڑ نے ایوان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مسلسل ان کی اہلیہ ڈاکٹر سدیش دھنکڑ سے رابطے میں تھیں اور ان کی خیریت دریافت کرتی رہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی، ترنمول کانگریس کے ڈیریک او برائن اور دیگر بھی ان کی مزاج پرسی کے لئے اسپتال پہنچے۔ خیال رہے کہ مسٹر دھنکڑ کو سانس لینے میں دشواری کی شکایت کے بعد گزشتہ ہفتے نئی دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں داخل کرایا گیا تھا۔

مسلم پرسنل لا بورڈ کا جنتر منتر پر زبردست احتجاج، وقف ترمیمی بل کو واپس لینے کا مذہبی، سیاسی اور سماجی رہنماؤں کا مطالبہ

نئی دہلی، 17 مارچ (یو این آئی) مسلم تنظیموں کے رہنماؤں اور ممبران پارلیمنٹ، مذہبی قیادت اور مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈران نے آج وقف ترمیمی بل کے خلاف تاریخی جنتر منتر پر دھرنا اور احتجاج کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا اس سیاہ بل کو واپس لے تا کہ اقلیتوں کے مذہبی معاملات کی آئینی حفاظت ہو سکے اور اقلیتوں کے مذہبی اقدار کی پامالی نہ ہو۔ اس احتجاجی جلسے کا اہتمام آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے کیا تھا۔ اس احتجاج میں جماعت اسلامی ہند، جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ علمائے ہند (محمود)، آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت، آل انڈیا مرکزی اہل حدیث، متعدد مسلم تنظیموں اور سیاسی پارٹیوں میں کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس پارٹی، کمیونسٹ پارٹی (مارکسی) کمیونسٹ پارٹی (ماؤنواز) انڈین مسلم لیگ، انڈین یونین لیگ اور دیگر پارٹی کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ وقف ترمیمی بل کی مخالفت اور اسے وقف جائدادوں کو ہڑپنے کی سازش قرار دیتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کہا کہ اگر حکومت یہ بل پاس کر دیتی ہے تو اس کے خلاف ملک گیر سطح پر اور ملک کے ہر گلی اور چوراہے پر احتجاج کیا جائے گا۔ یہ بات مسلم پرسنل لا بورڈ کی طرف سے منعقدہ احتجاجی جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف لڑائی میں ہم سب کو متحد ہو کر اور ساتھ ملکر لڑنے کی اپیل کرتے ہیں۔ انہوں نے تمام طبقوں سے اپیل کی کہ اس ظلم کے خلاف لڑائی میں ہمارا ساتھ دیں۔ ساتھ انہوں نے کہا کہ مسلم پرسنل لا بورڈ اس سمت میں اعلان کرے گا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف کی گئی کوششوں سے عوام کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ اس بل کے خلاف مسلسل آواز اٹھا رہا ہے اور سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں کے ساتھ این ڈی اتحادی رہنماؤں سے ملاقات کر کے اس بل کے نقصان دہ پہلو سے روشناس کرایا ہے۔ کئی نے مکمل تعاون کا یقین بھی دلایا تھا لیکن معاملہ اس کے برعکس نظر آ رہا ہے۔ حکومت مسلمانوں کے جذبات کے خلاف اس بل کو لانا چاہ رہی ہے اور اس کا مقصد مسلمانوں کی وقف جائداد پر قبضہ کی راہ کو ہموار کرنا ہے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ تمام جمہوری طریقے اختیار کرتے ہوئے احتجاج ومظاہرہ کرے گا۔ سابق مرکزی وزیر سلمان خورشید نے ملک کی بدترین صورت حال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک نمونہ تھا جس کی مثال پوری دنیا میں دی جاتی تھی لیکن اب ہماری تہذیبی شناخت پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتجاج وقف بل کے بارے میں سمجھانے کی ایک کوشش ہے۔ آل انڈیا مسلم مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اور رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے الزام لگایا کہ وقف ترمیمی بل کے توسط سے ملک میں امن خراب کرنا چاہتی ہے اور وقف جائداد کو چھین لینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کے ذریعہ مسلمانوں سے مسجد، درگاہ، خانقاہ، مدرسے اور دیگر وقف جائداد کو ہڑپنا چاہتی ہے کیوں کہ فیصلے کا اختیار کلکٹر کو دیا گیا ہے۔ پورنیہ سے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے کہا کہ ہولی کے موقع پر نفرت کو شکست ہوئی اور محنت کرنے والے جیت گئے۔ نفرت پھیلانے کی سازش کو عوام نے ناکام بنا دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جہاں اسلام ہے وہاں ڈر نہیں ہے۔ انہوں نے مودی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ مودی گلف میں مسلمانوں سے گلے ملتے ہیں لیکن یہاں ان کا رویہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ ترنمول کانگریس پارٹی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے نفرت کے ماحول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہولی کے موقع پر مسلمانوں سے کہا گیا کہ وہ گھروں سے نہ نکلیں تو کیا یہ بھی کہا جائے گا کہ عید کے موقع پر ہندو اپنے گھروں سے نہ نکلیں۔ انہوں نے وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف مسلمانوں کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ تمام طبقوں کی ذمہ داری ہے کہ اس بل کی مخالفت کریں۔ ورنہ ایک دن سب کی باری آئے گی اور جرمنی میں بھی یہی ہوا تھا۔ جمعیۃ علمائے ہند کے صدر مولانا محمود مدنی نے کہا کہ پہلے ہمارے، گھروں، مسجدوں، مدرسوں اور دیگر مذہبی اداروں کو بلڈوز کیا گیا اور اب آئین پر بلڈوزر چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ ہندوستان اکثریت کی طرف جا رہا ہے ہمیں مل جل کر اس کے خلاف لڑائی لڑنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ صرف روڈ اور سڑک پر احتجاج سے کام نہیں چلے گا بلکہ جیل بھی بھرنا پڑے گا۔ جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اس بل کی مخالفت کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس بل بارے میں غلط باتیں پھیلائی جا رہی ہیں کہ وقف بورڈ کو خصوصی رعایت دی گئی ہے جب کہ یہ بالکل غلط ہے۔ یہ سب رعایت ساری مذہبی کمیٹیوں کو حاصل ہے۔ یہ ان رعایتوں کو ختم کرنے کی ایک سازش ہے۔ یہ بل صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ملک کے آئین کو بچانے کا مسئلہ ہے اور یہ دھرنا شروعات ہے اگر اس بل کو واپس نہیں لیا گیا تو پورے ملک میں دھرنا ہوگا۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ گورو گوگوئی نے کہا کہ یہ ملک آئین سے چلے گا اور آئین کے ساتھ چلے گا۔ ہم سب سماج میں مل جل کر جینا چاہتے ہیں اور ہندو مذہب کا سبق ہے کہ دوسرے کے مذہب کا خیال کرنا چاہئے۔ وقف ترمیمی بل کے بارے میں کہا کہ جے پی سی میں ناانصافی ہوئی ہے اور اسے پیش کرنے میں پارلیمنٹ کے اصول کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے اجودھیا سے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرتاپ نے کہا کہ اجودھیا کے عوام نے نفرت کے خلاف پیغام دے دیا ہے۔ نفرت پھیلانے والے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی اس بل کے خلاف آخری حد تک لڑائی کرے گی۔ کانگریس پارٹی کے سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ سید ناصر حسین نے کہا کہ یہ بل اقلیت مخالف ہے اور کانگریس پارٹی اس کی مخالفت کرتی رہے گی۔ سماج پارٹی کے رکن پارلیمنٹ دھرمیندر یادو نے وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے خلاف سماج وادی پارٹی آخر تک لڑائی لڑے گی اور سماج وادی پارٹی آپ کے ہر فیصلے کے ساتھ ہے، جہاں قربانی دینی پڑے گی دیں گے اور اگر اس بل کو پارلیمنٹ میں زبردستی لایا گیا تو پارلیمنٹ نہیں چلنے دیں گے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا کہ ہماری پارٹی وقف ترمیمی بل کے خلاف مسلم پرسنل لا بورڈ کا پارلیمنٹ سے لیکر سڑک تک ساتھ دیں گے۔ نیشنلسٹ کانگریس کی رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر فوزیہ خاں نے کہا کہ ہماری پارٹی اس بل کی مخالفت کرتی ہے اور یہ بل سراسر غیر آئینی ہے، کسی کے مذہبی معاملات میں مداخلت نہیں کی گئی ہے لیکن مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں مداخلت کی گئی ہے۔ حکومت وقف جائداد کو غصب کرنا چاہتی ہے۔ بیجو جنتا دل کے رکن پارلیمنٹ نے وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پارٹی نے جو مشورے دئے تھے اسے قبول نہیں کیا گیا۔ یہ بل غیر آئینی ہے اور اس کے سہارے حکومت وقف جائداد پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ رکن پارلیمنٹ محب اللہ ندوی، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر جاوید احمد، محمد حنیف ایم پی لداخ، مولانا ابوطالب رحمانی، مولانا عمرین محفوظ رحمانی، مارکسی رہنما حنان ملا، دیپانکر بھٹاچاریہ، راجہ رام، بورڈ کے سکریٹری یاسین علی عثمانی، آدی واسی رہنما میلا رام، سکھ پرسنل لا بورڈ کے رہنما، مرشد آباد سے رکن پارلیمنٹ ابوطاہر خاں اور دیگر سرکردہ لوگوں نے خطاب کیا۔

اسپتالوں میں غیر ضروری سرجریوں کا مسئلہ راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا

نئی دہلی، 17 مارچ (یو این آئی) پرائیویٹ اسپتالوں میں غیر ضروری ٹیسٹوں اور غیر ضروری سرجریوں کا معاملہ آج راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا اور اس پر قابو پانے کا مطالبہ کیا گیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایران کدادی نے ایوان میں "چیئرمین کی اجازت سے اٹھائے گئے معاملے" کے تحت کہا کہ مریضوں کے غیر ضروری ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں اور نجی اسپتالوں میں غیر ضروری سرجری کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی تنخواہوں کو اسپتال کے کاروبار سے جوڑا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ڈاکٹرز زیادہ سے زیادہ ٹیسٹ اور سرجری پر زور دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نجی اسپتالوں میں غیر تربیت یافتہ ڈاکٹروں کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ مسٹر کدادی نے کہا کہ ہیلتھ انشورنس کی وجہ سے نجی اسپتال مریضوں کا استحصال کر رہے ہیں۔ مریضوں کی جعلی سرجری کی جا رہی ہے اور دعوے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ڈاکٹروں اور پرائیویٹ اسپتالوں کو سزا دی جانی چاہئے اور ہیلتھ انشورنس اسکیموں میں ہونے والی بددیانتی کو روکنے کے لئے سخت اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے رتنا جیت پرتاپ نارائن سنگھ نے راجیہ سبھا میں انڈیا گیٹ گول چکر پر پارکنگ کی کمی کا مسئلہ اٹھایا اور اس کے حل کا مطالبہ کیا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ انڈیا گیٹ کے گول چکر میں سپریم کورٹ، دہلی ہائی کورٹ اور پٹیالہ کورٹ ہیں جہاں ملک بھر سے وکلاء اور دیگر لوگ آتے ہیں۔ اس کے علاوہ انڈیا گیٹ پر دنیا بھر سے سیاح بھی آتے ہیں لیکن اس علاقے میں کوئی پارکنگ نہیں ہے جس کی وجہ سے گاڑیاں سڑک پر کھڑی کرنی پڑتی ہیں۔ جس سے نہ صرف عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ وکلاء اور دیگر لوگوں کو بھی عدالتوں میں پہنچنے میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا گیٹ پر پارکنگ کے لیے جگہ مختص کی جانی چاہئے۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے سنجے کمار جھا نے بہار میں مکھانہ کی کاشت میں کسانوں کو درپیش مشکلات کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ مکھانہ کی خریداری کے لیے کم از کم امدادی قیمت کا اعلان کیا جانا چاہیے اور سرکاری ایجنسیوں کو اسے خریدنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مکھانہ کی کاشت کو بھی وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم میں شامل کیا جانا چاہئے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی فوزیہ خان نے کہا کہ اسکول بسوں اور دیگر موٹر گاڑیوں میں سیٹ بیلٹ کو لازمی قرار دیا جانا چاہیے۔ اسکول کی گاڑیوں کے لیے الگ پالیسی بنائی جانی چاہئے۔ عام آدمی پارٹی (آپ) کے اشوک کمار متل نے برطانوی دور حکومت میں رکھے گئے مقامات اور اداروں کے نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹس، سڑکوں، یونیورسٹیوں اور دیگر اداروں کے نام تبدیل کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ انگریزوں کے دور حکومت کے افسران کی قبروں کے تحفظ کے لیے عوام کا پیسہ خرچ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الہ آباد کا نام بدل کر پریاگ راج کر دیا گیا ہے لیکن ہائی کورٹ، یونیورسٹی اور ریلوے اسٹیشن کا نام اب بھی الہ آباد ہے۔ ان کو بھی بدلا جانا چاہیے۔ ان ناموں کی تبدیلی کے لیے پارلیمنٹ کی کمیٹی بنائی جانی چاہئے۔ مسٹر متل نے دہلی کی بہت سی گلیوں اور مقامات کا ذکر کیا جو انگریز افسروں کے نام پر رکھے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کو جلد تبدیل کیا جانا چاہئے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی سنگیتا یادو نے خواتین کی مالی شمولیت بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی مالی شمولیت کے لیے بینکوں اور سیلف ہیلپ گروپس کی مدد کی جانی چاہیے۔ خواتین کو بھی تربیت دی جانی چاہئے۔ نامزد رکن ستنام سنگھ سندھو نے کہا کہ این آر آئیز نے ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے میں غیر مقیم ہندوستانیوں کا کلیدی کردار ادا کرنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ این آر آئیز کی جائیدادوں پر قبضہ کیا جا رہا ہے اس لیے حکومت کو این آر آئیز کی جائیدادوں کے تحفظ کے لیے پالیسی بنانی چاہئے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 17 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 18 مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں:
1229۔ رومن شہنشاہ فریڈرک دوئم چھٹی صلیبی جنگ کے دوران یروشلم میں تخت نشیں ہوئے۔
1554۔ برطانیہ کی شہزادی الیزابیتھ کو تھامس واٹ کی بغاوت میں شامل ہونے کے الزام میں لندن ٹاور بھیجا گیا تھا۔
1584۔ آئیوان چہارم کا انتقال ہوا۔ زار شاہی کا پہلا لقب انہی کا تھا۔ انہوں نے داخلی اصلاحات کے ساتھ تاتاریوں کے خلاف کامیاب مہم چلائی تھی مگر سنگدلی اور جبر کی وجہ سے انہیں آئیوان دی ٹیریبل کی عرضیت دے دی گئی تھی۔
1662۔ پیرس میں آٹھ سیٹوں والی پہلی بس چلی۔
1776۔ جارج واشنگٹن کی فوج نے بوسٹن پر قبضہ کیا تھا۔
1801۔ ہندوستان میں اسلحہ سازی کا پہلا کارخانہ قائم کیا گیا۔
1813۔ ہیمبرگ (جرمنی) پر روسی فوج نے قبضہ کیا۔
1858۔ جرمن انجینئر روڈولف ڈیزل کی پیدائش ہوئی تھی۔
1871۔ پیرس کے اشتراکی فرانس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔
-1910 مجاہد آزادی گوپال کرشن گوکھلے نے مفت اور لازمی پرائمری تعلیم کے التزام کے لئے برطانوی قانون ساز کونسل کے سامنے تجویز پیش کی۔
1913۔ یونان کے شہنشاہ جارج اول کو سیلونیکا میں قتل کر دیا گیا۔
1915۔ ہندوستانی سلامتی ایکٹ منظور ہوا تھا۔
1919۔ ہندوستانیوں کے حقوق کو کچلنے والا رولٹ ایکٹ منظور کیا گیا تھا۔
1921۔ بولشیوک فوج نے روسی بحریہ کی بغاوت کا خاتمہ کیا تھا۔
-1922 مہاتما گاندھی کو عدالت نے سول نافرمانی تحریک کے بعد غداری کیس میں چھ سال کی سزا سنائی۔
1930۔ امریکہ کے کلائڈ ٹام باغ نے پلوٹو کو دریافت کیا۔
1931۔ پہلا برقی ریزر (RAZORS) شیک کمپنی نے تیار کیا تھا۔ اس کے موجد کا نام جیکب شک تھا۔
1938۔ بالی وڈ اداکار ششی کپور کی پیدائش ہوئی۔
1940۔ برینر پاس میں ہٹلر اور اٹلی کے آمر بینیٹو مسولینی ملاقات ہوئی اور نازی جرمنی کے ساتھ دوسری عالمی جنگ میں اطالوی شرکت سے اتفاق کیا۔
1944۔ نیتا جی کی قیادت میں آزاد ہند فوج برما کی سرحد پار کر کے ہندوستان میں داخل ہوئی۔
1962۔ الجیریا کے قوم پرستوں نے فرانس کے ساتھ جنگ بندی سمجھوتہ کیا۔
1965۔ سوویت خلاباز الیکسی لیونوف خلا میں قدم رکھنے والا پہلا شخص بنا۔
1965۔ مصر کے سابق شاہ فاروق اول کا جلاوطنی کی حالت میں اٹلی میں انتقال ہو گیا۔
1966۔ انڈونیشیا میں جنرل سوہارتو نے سرکار بنائی۔
1967۔ سوویت یونین نے چین کے دو سفارتکاروں کو اپنے ملک سے نکال دیا تھا۔
1969۔ سوویت یونین اور امریکہ نے سمندری سطح کو جوہری ہتھیار سے پاک رکھنے کے لئے ایک بین الاقوامی معاہدہ کی تجویز رکھی تھی۔
1970۔ کمبوڈیائی سربراہ مملکت پرنس نروتم سہانوک کو معزول کیا گیا۔
1971۔ پیرو میں زمین دھنسنے سے 200 افراد ہلاک ہو گئے۔
1972۔ نئی دہلی میں عالمی کتاب میلے کا افتتاح کیا۔
1978۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو ایک مخالف کے قتل کا حکم دینے کا مجرم پایا گیا اور انہیں سزائے موت سنائی گئی۔
1990۔ مشرقی جرمنی کے اولین جمہوری انتخابات میں کرسچن ڈیموکریٹ بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے۔
-1997 ترکی میں روس کا طیارہ گر کر تباہ، 50 افراد ہلاک ہوئے۔
1998۔ ایک کمبوڈیائی عدالت نے برطرف شدہ شریک وزیر اعظم پرنس نرودوم رانادیہہ کو ان کی غیر موجودگی میں بغاوت کی سازش میں 30 سال قید کی سزا سنائی۔
1998۔ ہندوستانی ریاست کیرلا میں دنیا کی اولین جمہوری طور پر منتخب کمیونسٹ حکومت کی قیادت کرنے والے 89 سالہ مارکسی رہنما ای ایم ایس نمبودری پد کا انتقال ہوا۔
2000۔ تائیوان میں چین شوئی بیان کو صدر منتخب کیا گیا۔
2003۔ سابق عراقی صدر صدام حسین نے ٹیلی ویژن پر اپنا پے مختصر بیان میں عراق چھوڑنے یا جنگ کا سامنا کرنے کی امریکی دھمکی کو مسترد کر دیا۔
-2006 اقوام متحدہ نے انسانی حقوق کونسل کی تشکیل کی تجویز منظور کیا۔
- 2007 شمالی کوریا نے جوہری پروگرام بند کرنے کا کام شروع کیا۔
-2007 پاکستان کرکٹ ٹیم کے کوچ باب وولمر کا انتقال ہوا۔
- 2008 ٹاٹا گروپ کے چیئرمین رتن ٹاٹا کو ہندوستانی ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ، کھڑگ پور میں ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری سے نوازا گیا۔
-2008 بھارتی انٹر پرائزز کے صدر اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر سنیل بھارتی متل امریکہ کے اسپیشل بزنس اکیڈمی میں شامل ہونے والے پہلے ہندوستانی بنے۔

برطانوی میوزیم میں چھپی ہے ہندوستان کی تاریخ

کانگریس رکن پارلیمنٹ منیش تیواری نے تحقیقات کا کیا مطالبہ

برطانیہ 18 مارچ: لوک سبھا میں کانگریس رکن پارلیمنٹ منیش تیواری نے شہید بھگت سنگھ اور بٹوکیشور دت کے ذریعہ پھینکے گئے 'ریڈ پمفلٹ' کے بارے میں حکومت سے جواب مانگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 96 سال قبل ان انقلابیوں نے برطانوی حکومت کے خلاف مرکزی اسمبلی میں احتجاج درج کرایا تھا اور بم کے ساتھ پرچے پھینکے تھے جو آزادی کی لڑائی میں تاریخی دستاویز ہے۔ کانگریس لیڈر منیش تیواری نے لوک سبھا میں اس حوالے سے مزید کہا کہ 'ریکارڈس کے مطابق ریڈ پمفلٹ کی کچھ کاپیاں اور بھگت سنگھ کا ذاتی سامان پارلیمنٹ پولیس اسٹیشن کے اسٹور روم میں موجود ہو سکتا ہے۔ لیکن حکومت کا کہنا ہے کہ وہاں ایسا کچھ نہیں ہے۔' علاوہ ازیں انہوں نے حکومت سے گزارش کی ہے کہ اس معاملے کی دوبارہ تحقیقات کرائی جائے کیونکہ یہ ہندوستان کی وراثت اور آزادی کی جدوجہد کا ایک اہم حصہ ہے۔ واضح ہو کہ آج سے 96 سال قبل شہید اعظم بھگت سنگھ اور بٹوکیشور دت نے مرکزی اسمبلی میں اپنا احتجاج درج کرایا تھا۔ اس وقت دونوں نے کچھ پرچے پھینکے تھے، جنہیں 'ریڈ پمفلٹ' کہتے ہیں۔ علاوہ ازیں منیش تیواری نے لوک سبھا میں یہ بھی بتایا کہ لندن میں واقع انڈیا آفس لائبریری اور برٹش میوزیم میں 1607 محفوظ دستاویزات ہیں جن میں سے زیادہ تر کا تعلق 'آل انڈیا کانگریس کمیٹی سے ہے'۔ یہ دستاویزات 2017-18 میں ڈی-کلاسیفائیڈ کیے گئے تھے، لیکن ابھی تک ہندوستان واپس نہیں لائے گئے ہیں۔ کانگریس لیڈر منیش تیواری نے لوک سبھا میں حکومت سے 3 اہم سوال بھی پوچھے ہیں: 1. کیا حکومت ان تاریخی دستاویزات کو واپس لانے کے لیے کوئی قدم اٹھائے گی؟ 2. کیا حکومت 'ریڈ پمفلٹ' کی کاپیاں تلاش کرے گی؟ 3. کیا حکومت ایسا کوئی منصوبہ بنائے گی جس سے عدالتی ریکارڈ اور جدوجہد آزادی سے متعلق چارج شیٹس کو جمع کیا جائے، تاکہ عام لوگوں کے کردار کو بھی تاریخ میں درج کیا جا سکے؟

حوثیوں پر حملہ "زیادہ سے زیادہ دباؤ" کا صرف آغاز ہے: امریکہ کی ایران کو وارننگ

امریکہ 17 مارچ: امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے اعلان کیا ہے کہ یمن میں حوثیوں کے خلاف امریکی کارروائی ایران پر "زیادہ سے زیادہ دباؤ" کی اس حکمت عملی کا صرف آغاز ہے، جس پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا یہ ایک مضبوط اشارہ ہے، اور یہ پچھلی انتظامیہ کی پالیسیوں سے بنیادی طور پر مختلف ہے۔ اسکاٹ نے این بی سی کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ حوثیوں اور ایران کو یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ ایک آغاز ہے، جس سے عالمی تجارت میں ان کی آمدنی اور افراط زر کی شرح میں اضافہ ہوگا۔ جس کا مقصد ایرانی تیل کی برآمدات کو صفر تک کم کرنا ہے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ حوثیوں پر امریکی حملے ایران کے لیے حوثیوں کی حمایت بند کرنے کا انتباہ ہے۔ قومی سلامتی کے مشیر مائیکل والٹز نے کہا ہے کہ یمن میں حوثیوں پر امریکی حملے ایران کے لیے ایک 'انتباہ' ہیں کہ وہ اس گروپ کی پشت پناہی ختم کرے۔ والٹز نے فاکس نیوز کو ایک بیان میں کہا کہ ہم نے زبردست طاقت سے مارا ہے۔ ہم نے ایران کو خبردار کیا ہے کہ بہت ہو چکا ہے۔ ٹرمپ نے ایرانی رہبر اعلیٰ خامنہ ای کو ایک خط بھیجا تھا جس میں انہوں نے ایرانی جوہری معاملے پر مذاکرات کی تجویز پیش کی اور ساتھ ہی دھمکی دی کہ اگر معاہدہ نہ ہوا تو تہران کے خلاف "فوجی" کارروائی کی جائے گی۔

سنیتا ولیمس اور بچ ولمور کی واپسی کی تیاریاں مکمل

خلابازوں کے فلوریڈا کے ساحل پر اترنے کی امید

امریکہ 17 مارچ: کئی مہینوں کا انتظار ختم ہوا، خلا میں پھنسے سنیتا ولیمس اور بچ ولمور کی واپسی کی تیاری مکمل ہو چکی ہے۔ ناسا کے مطابق دونوں خلاباز 19 مارچ کو زمین پر واپس آئیں گے اور فلوریڈا کے ساحل پر اتریں گے۔ ... ویسے خلا میں رہتے ہوئے سنیتا ولیمس نے کئی اہم تحقیقی تجربے کیے۔ انہوں نے 900 گھنٹوں سے زیادہ وقت ریسرچ میں گزارے۔ اپنے مشن کے دوران انہوں نے پوئنگ اسٹارلائنر کو اڑانے کا بھی کام کیا، جسے انہوں نے خود بنانے میں مدد کی تھی اور جو 'ناسا' کو 472 ارب ڈالر میں پڑا۔ آئی ایس ایس میں انہوں نے کئی چیزوں کو بدلہ، صفائی کی اور بہت سا کچرا زمین پر واپس بھیجنے میں مدد کی۔

امریکہ: ملازمین جب دفتر پہنچے تو کاکروچ نے کیا استقبال،

'ناسا' کے آفس کی بدانتظامی دیکھ کر بھی حیران

امریکہ 17 مارچ: ڈونالڈ ٹرمپ کے صدر بننے کے بعد سے امریکہ میں بڑے پیمانے پر تبدیلی دیکھی جا رہی ہے۔ اس تبدیلی کا سب سے زیادہ اثر سرکاری ملازمین پر پڑا ہے۔ ایک طرف چھنی تو دوسری طرف کٹوتی کرنے کے لیے حکومت کے ذریعہ ایک سے ایک طریقے اپنانے سے سرکاری اور کنٹریکٹ ملازمین کی پریشانی بہت بڑھ گئی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے معاون ایلون مسک نے ڈپارٹمنٹ اور گورنمنٹ ایفی شینسی (ڈی او جی ای) کا کام سنبھالنے کے بعد ہڑکمپ ہی مچا دیا ہے۔ امریکہ کی حکومت نے سرکاری ملازمین کو 'ورک فرام ہوم' چھوڑ کر دفتر آنے کا فرمان جاری کر دیا ہے۔ 2020 میں کووڈ-19 کے بعد سے ہی لاکھوں ملازمین 'ورک فرام ہوم' کر رہے تھے۔ وہیں جب لوگ آفس پہنچے تو نظارہ دیکھ کر حیران رہ گئے۔ دیکھتے ہیں کہ وہاں تو انٹرنیٹ تک نہیں ہے۔ آفس میں کاکروچ نے قبضہ کر لیا ہے اور بیٹھنے کے لیے ڈیسک تک موجود نہیں ہیں۔ یہ حال عام دفاتر کا نہیں بلکہ 'ناسا' جیسی خلائی ایجنسی کے دفتر کا بھی ہے۔ سرکاری ملازمین کو نئے طریقے سے کام میں لگانے کے لیے ڈونالڈ ٹرمپ اور ایلون مسک نے کئی بدلاؤ کیے ہیں۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو کم سے کم ایک لاکھ سرکاری ملازمین نے اپنی خواہش سے ہی نوکری چھوڑ دی ہے۔ اس کے بدل میں انہوں نے معاوضہ لے لیا ہے۔ وہیں بڑے پیمانے پر چھنٹی کی تلوار اب بھی لٹک رہی ہے۔ ٹرمپ نے وائس آف امریکہ میں بھی بڑے پیمانے پر چھنٹی کر دی ہے اور کئی چینل بند کر دیے ہیں۔ ایلون مسک کا کہنا ہے کہ بیرون ملک میں امریکہ کے خرچ کا فائدہ کرکے صرف لوگوں کے ٹیکس کی بربادی کی جا رہی ہے اس لیے ایڈیٹرس کو بھی چھٹی پر بھیج دیا گیا اور کئی چینلوں پر خبر کی جگہ صرف موسیقی نے لے لی ہے۔

ٹرمپ کی پالیسیوں سے یورپی ممالک سخت ناراض، فرانسیسی رہنما نے امریکہ سے 'اسٹیچو آف لبرٹی' واپس کرنے کا مطالبہ کر دیا

امریکہ 17 مارچ: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اپنے فیصلوں سے عالمی سیاست میں ہنگامہ برپا کیا ہوا ہے۔ کئی ممالک کو امریکہ کی اس بدلی ہوئی پالیسی کی وجہ سے کافی پریشانی کا سامنا ہے۔ ایسے میں فرانس کے ایک رہنما نے امریکہ سے 'اسٹیچو آف لبرٹی' واپس کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ... یہ مجسمہ فرانس نے 1886 میں امریکہ کو تحفے کے طور پر دیا تھا۔ ... 'اسٹیچو آف لبرٹی' کی رونمائی 28 اکتوبر 1886 کو نیویارک کی بندرگاہ میں کی گئی تھی۔ ... یورپی ممالک سخت ناراض ہیں ... ہم سے پوچھا گیا ...

پیرو میں مسلح حملہ میں گلوکار کی موت

لیما، 17 مارچ (یو این آئی) معروف پیرو گلوکار پال فلورس جو کمبیا آرکسٹرا 'آرموینیا-10' کے گلوکار تھے، انتقال کر گئے۔ یہ واقعہ اتوار کی صبح پیش آیا جب مسلح افراد نے ان کی بینڈ کی ٹور بس پر حملہ کیا۔ یہ معلومات مقامی روزنامہ 'ال کامرشیو' کی رپورٹ میں دی گئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مقامی وقت کے مطابق صبح 2:35 بجے ... اس وقت پیش آیا جب پال فلورس ... 39 سالہ فلورس کو شدید زخمی حالت میں اسپتال لے جایا گیا جہاں ... ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ حملہ آور بھتہ خوری گروہ کے رکن تھے جو پہلے بھی آرکسٹرا کے اراکین کو دھمکیاں دے چکے تھے۔

ٹرمپ منگل کو پوتن سے بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں

ماسکو، 17 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ منگل کو روسی صدر ولادیمیر پوتن سے بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ٹرمپ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ "میرے خیال میں ہم پوتن کے ساتھ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ ... ہفتے کے آخر میں بہت کام کیا گیا ہے۔ ... لیے کچھ ہے۔ شاید منگل تک، میں منگل کو صدر پوتن سے بات کروں گا"۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کے دوران یوکرین کے تنازع اور جوہری پاور پلانٹس پر کنٹرول سے متعلق علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ "یہ بہت ساری زمین ہے، یہ جنگ سے پہلے کی نسبت بہت مختلف ہے۔ "جیسا کہ آپ جانتے ہیں، ہم زمین کے بارے میں بات کریں گے۔ ہم پاور پلانٹس کے بارے میں بات کریں گے، کیونکہ یہ ایک بڑا سوال ہے۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ دونوں طرف سے اس پر پہلے ہی کافی بات چیت ہو چکی ہے۔

جنوبی لبنان میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 2 افراد ہلاک

بیروت / یروشلم، 17 مارچ (یو این آئی) اتوار کی شام جنوبی لبنان میں عیتا تا گاؤں میں ایک مکان کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ لبنان کے پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے یہ اطلاع دی۔ لبنان کی صحت عامہ کی وزارت سے وابستہ مرکز نے ایک بیان میں فضائی حملوں اور ہلاکتوں کی تصدیق کی۔ لبنان کے ایک سیکورٹی ذریعے نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے مکان پر فضا سے زمین پر مار کرنے والے دو میزائل داغے جس سے متعدد جانی نقصان ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ شہری دفاع کی ٹیمیں ملبہ ہٹانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ ایک دوسرے حملے میں اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے جنوب مشرقی لبنان کے گاؤں کفر کیلا میں پہلے سے تباہ شدہ مکانات پر تین میزائل داغے، جس سے وہ مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق رہائشیوں نے یہ عارضی گھر تقریباً دو ہفتے قبل عارضی پناہ گاہ کے طور پر بنائے تھے جب کہ انہوں نے اپنے تباہ شدہ مکانات کو دوبارہ تعمیر کیا تھا۔ کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ دریں اثنا، لبنان کی سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) نے اطلاع دی ہے کہ ایک اسرائیلی ڈرون نے دوپہر کو رامیہ گاؤں میں اپنے گھر کا معائنہ کرنے والے ایک شہری کے قریب اسٹن گرینیڈ گرایا۔

گہرے سمندر میں بھٹک جانے والا ملاح جو 95 دن تک 'کچھوے کھا کر' زندہ رہا

بحرالکاہل 17 مارچ: پیرو کے ایک ماہی گیر کو، جو بحرالکاہل کے گہرے سمندر میں گم ہو گئے تھے، 95 دن بعد بچایا گیا تو انھوں نے انکشاف کیا کہ اس عرصے میں انھوں نے کچھوے، پرندے اور کاکروچ کھا کر خود کو زندہ رکھا۔ 61 سالہ میکسیمو ناپا کاسترو سات دسمبر کو پیرو کے جنوبی ساحل پر واقع ساحلی قصبے مارکونا سے دو ہفتے کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ تاہم دس دن بعد ایک طوفان نے ان کی کشتی کو راستے سے بھٹکا دیا تو ان کے اہل خانہ نے ان کی تلاش شروع کی۔ پیرو کے سمندری دستے بھی انھیں تلاش کرنے میں ناکام رہے۔ بدھ کے روز ایکواڈور کے ایک بحری جہاز نے انھیں ساحل سے 1,094 کلومیٹر دور تشویشناک حالت میں پایا۔ وہ پانی کی کمی کا شکار ہو چکے تھے۔ میکسیمو پینے کے لیے اپنی کشتی میں بارش کا پانی جمع کرتے اور سمندر سے جو کچھ بھی مل سکتا تھا اسے کھا کر زندہ رہے۔ جمعے کے دن اپنے بھائی کے ساتھ ایک جذباتی ملاقات میں انھوں نے بتایا کہ کس طرح انھوں نے سمندری کچھوؤں کا سہارا لینے سے پہلے کاکروچ اور پرندے بھی کھائے تھے۔ ان کے آخری 15 دن بغیر کھانے کے گزرے۔ کاسترو نے کہا کہ 'میں ہر روز اپنی ماں کے بارے میں سوچتا تھا۔ میں خدا کا شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے دوسرا موقع دیا۔' ان کی والدہ نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ بیٹے کی گمشدگی کے بعد ان کے رشتہ دار پرامید تھے لیکن انھوں نے امید کھونا شروع کر دی تھی۔ کاسترو کو طبی معائنے کے بعد پیرو کے دارالحکومت لیما لے جایا گیا جہاں ہوائی اڈے پر ان کی ملاقات ان کی بیٹی سے ہوئی۔ ان کی بیٹی لیلا ثورس ناپا نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ نے ان کی سالگرہ منانے کا منصوبہ بنایا تھا جو اس وقت گزر گئی جب وہ سمندر میں گم ہو گئے تھے۔ انھوں نے ایجنسی کو بتایا کہ 'ان کا جنم دن منفرد تھا کیونکہ وہ (سمندر میں) اس وقت صرف ایک چھوٹا سا بسکٹ کھا پائے لہٰذا یہ ہمارے لیے بہت اہم ہے کہ ہم جشن منائیں کیونکہ ہمارے لیے وہ دوبارہ پیدا ہوئے ہیں۔' گذشتہ برس روس کے شہری میخائل پچوگن کو روس کے مشرق میں بحیرہ اوخٹسک میں ایک چھوٹی کشتی میں دو ماہ سے زیادہ وقت گزارنے کے بعد بچا لیا گیا تھا۔ اسی طرح سلواڈور کے ایک ماہی گیر کو بحرالکاہل میں 14 ماہ تک غیر معمولی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سنہ 2012 کے اواخر میں میکسیکو کے ساحل سے روانہ ہونے کے بعد وہ بالآخر 2014 کے اوائل میں مارشل جزائر میں پائے گئے اور وہ بھی بارش کے پانی اور کچھوؤں پر ہی زندہ رہے۔

دشمن سے 'دو عام پڑوسی': بنگلہ دیش کی پاکستان سے بڑھتی قربت اور انڈیا کی 'سلامتی کا مسئلہ'

بنگلہ دیش میں گذشتہ سال جو ڈرامائی سیاسی پیش رفت ہوئی اس کے بعد بہت سی انہونیاں سامنے آئی ہیں۔ اس میں پہلے ملک کی وزیر اعظم شیخ حسینہ کو ایک لمبی مدت کے بعد اقتدار سے ہاتھ دھونا پڑا اور انھیں انڈیا میں پناہ لینی پڑی۔ اس کے بعد ڈھاکہ کی اپنے ایک وقت کے دشمن پاکستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی قربت دیکھنے میں آ رہی ہے۔ کئی دہائیوں تک کشیدہ تعلقات کے بعد گذشتہ ماہ دونوں ممالک نے پہلی بار براہ راست تجارت شروع کی اور اس کے تحت ڈھاکہ نے پاکستان سے 50,000 ٹن چاول درآمد کیا۔ ان دونوں ممالک کے درمیان براہ راست پروازوں اور فوجی رابطوں کو بھی بحال کیا گیا ہے۔ ویزا کے حصول کو آسان بنایا گیا ہے، اور سیکیورٹی کے معاملات پر تعاون کی اطلاعات ہیں۔ ان دونوں ممالک کے درمیان انڈیا بظاہر اتفاقی طور پر حائل ہے اور کبھی ایک ہونے کے باوجود ان کے گہرے، دردناک تاریخی تعلقات رہے ہیں۔ ان کے درمیان دشمنی کی ابتدا سنہ 1971 میں اس وقت نظر آتی ہے جب بنگلہ دیش (جو اس وقت مشرقی پاکستان تھا) نے اسلام آباد سے آزادی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد شروع کی۔ انڈیا نے نو ماہ کی جنگ کے دوران بنگالی باغیوں کا ساتھ دیا جس کی وجہ سے بنگلہ دیش وجود میں آیا۔ اگرچہ اس دور کے زخم کے نشانات گہرے ہیں تاہم ڈھاکہ کے اسلام آباد کے ساتھ سنہ 2001 سے 2006 کے درمیان خوشگوار تعلقات تھے اور اس وقت ملک میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) اور جماعت اسلامی کے اتحاد کی حکومت تھی۔ اس رشتہ میں ایک بار پھر تبدیلی سنہ 2009 سے شروع ہونے والے شیخ حسینہ کے 15 سالہ دور حکومت میں آئی جس دوران شیخ حسینہ کو دہلی کی بھرپور حمایت حاصل رہی اور انھوں نے پاکستان سے دوری برقرار رکھی۔ لیکن جب وہ اپنی حکومت کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہروں کے بعد انڈیا بھاگنے پر مجبور ہوئیں تو پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان جمی برف پگھلتی نظر آنے لگی ہے۔ سابق سفیر

بنگلہ دیشی سفارت کار ہمایوں کبیر کہتے ہیں کہ 'گذشتہ 15 سالوں سے پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات قدرے مشکل نہج پر تھے۔' انھوں نے مزید کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اب تعلقات 'دو عام پڑوسیوں' کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ ان کے درمیان ہونے والی پیش رفت پر قریب سے نظر رکھی جا رہی ہے، بطور خاص انڈیا میں کیونکہ اس کی پاکستان کے ساتھ دشمنی کی ایک طویل تاریخ ہے۔ شیخ حسینہ کے جانے کے بعد سے ڈھاکہ اور دہلی کے درمیان کے تعلقات سرد مہری کا شکار ہیں۔ انڈیا نے شیخ حسینہ کی حوالگی کے مطالبات پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ بنگلہ دیش کا کہنا ہے کہ شیخ حسینہ کو ان کے حوالے کیا جائے تاکہ وہ انسانیت کے خلاف جرائم، منی لانڈرنگ اور بدعنوانی کے الزامات کا سامنا کریں۔ شیخ حسینہ اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتی ہیں۔ بعض ماہرین کے خیال میں ڈھاکہ اور اسلام آباد کے درمیان تعلقات کی بحالی سٹریٹجک پیش رفت ہے۔ پاکستانی ماہر تعلیم اور لندن کے کنگز کالج کی سینیئر فیلو عائشہ صدیقہ کہتی ہیں کہ 'پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اس وقت حکمت عملی پر مبنی تعلقات ہیں۔ وہ ایک ساتھ مل کر انڈیا کے تسلط کو پیچھے دھکیلنے کی نمائندگی کرتے ہیں۔' ان کے درمیان براہ راست تجارت شروع کرنے کے علاوہ دیگر پیش رفت بھی ہوئی ہیں۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے حالیہ مہینوں میں متعدد بار پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف سے کثیرالجہتی فورمز پر ملاقات کی ہے۔ اور پھر ان دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے فوجی تعلقات پر بھی انڈیا کی نظر ہے۔ بنگلہ دیش کے ایک اعلیٰ سطحی فوجی وفد نے جنوری میں پاکستان کا غیر معمولی دورہ کیا اور پاکستان آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے بات چیت کی۔ بنگلہ دیشی بحریہ نے فروری میں کراچی کے ساحل پر پاکستان کی طرف سے منعقدہ کثیر القومی بحری مشق میں بھی حصہ لیا۔ وینا سیکری سنہ 2003 سے 2006 کے درمیان بنگلہ دیش میں انڈیا کی ہائی کمشنر تھیں۔ انھوں نے ڈھاکہ اور اسلام آباد کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت کو 'ڈیجا وو' یعنی دیکھے دیکھے سے لمحے سے تعبیر کیا۔ انھوں نے کہا کہ ڈھاکہ میں ان کے دور میں انڈیا نے بار بار بنگلہ دیش کے اندر انڈین باغیوں کو آئی ایس آئی (پاکستان کی خفیہ ایجنسی) اور بنگلہ دیشی فوج کے ایک حصے کی مدد سے تربیت دیے جانے کے مسئلے کو اٹھایا تھا۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے بنگلہ دیشی حکام کو اس کے شواہد بھی فراہم کیے تھے۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے حکام نے اس وقت ان الزامات کی تردید کی تھی۔ انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان طویل اور غیر محفوظ سرحد انڈیا کی شمال مشرقی ریاستوں کے مسلح باغی گروپوں کے لیے بنگلہ دیش سے گزرنے کو نسبتاً آسان بناتی ہے۔ لیکن شیخ حسینہ کی عوامی لیگ کے سنہ 2009 میں اقتدار میں آنے کے بعد ان کی حکومت نے ان گروہوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا اور ان کے ٹھکانے ختم کر دیے۔ وینا سیکری نے کہا کہ اسی لیے بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان فوجی تعلقات کی بحالی 'انڈیا کے لیے بڑی سیکیورٹی تشویش' ہے۔ 'یہ صرف فوجی تعلقات نہیں ہیں۔ پاکستانی اسٹیبلشمنٹ جماعت اسلامی جیسی بنگلہ دیشی اسلام پسند جماعتوں کے ساتھ بھی تعلقات بحال کر رہی ہے، جنھوں نے بنگلہ دیش کی جنگ آزادی کے دوران اسلام آباد کی حمایت کی تھی۔' یونس انتظامیہ کے پریس آفس نے انڈین میڈیا کی ان خبروں کو یکسر مسترد کر دیا ہے کہ آئی ایس آئی کے سینیئر حکام نے ڈھاکہ کا دورہ کیا ہے۔ اس نے ان رپورٹس کو بھی 'بے بنیاد' قرار دیا ہے جن میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ پاکستانی کارکن بنگلہ دیش میں ایک انڈین باغی گروپ کے کیمپ کو دوبارہ کھولنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ پاکستان کی فوج نے بنگلہ دیش میں آئی ایس آئی کے مستقبل کے کردار پر انڈین کے خدشات کے متعلق بی بی سی کے سوالات کا جواب نہیں دیا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیشی سیاست دان اس بات سے آگاہ ہیں کہ قریبی اقتصادی اور لسانی تعلقات کے پیش نظر ڈھاکہ انڈیا مخالف موقف اختیار کرنے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ دہلی کے خدشات کے باوجود بنگلہ دیشی سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات اس وقت تک معمول پر نہیں آ سکتے جب تک کہ سنہ 1971 کی جنگ سے متعلق مسائل کو حل نہیں کیا جاتا۔ اس جنگ کے دوران لاکھوں بنگالی مارے گئے تھے اور دسیوں ہزار خواتین کو جنسی استحصال کا سامنا کرنا پڑا۔ جنگ کا اختتام 90,000 سے زیادہ پاکستانی سیکیورٹی اور سویلین اہلکاروں کے انڈین اور بنگلہ دیشی افواج کی مشترکہ کمان کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے ساتھ ہوا جسے اسلام آباد میں ایک ذلت آمیز باب کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ بنگلہ دیش نے جنگ کے دوران ہونے والے مظالم پر پاکستان سے باضابطہ معافی کا مطالبہ کیا ہے لیکن اسلام آباد نے ایسا کرنے کا کوئی ارادہ ظاہر نہیں کیا ہے۔ بنگلہ دیش کے سابق سفارت کار ہمایوں کبیر نے کہا: 'پاکستان کو ان جرائم کا اعتراف کرنے کی ضرورت ہے جو جنگ آزادی کے دوران ہوئے تھے۔ ہم نے پاکستان کے ساتھ کئی دو طرفہ ملاقاتوں میں دونوں ممالک کے درمیان 1971 سے پہلے کے اثاثوں کی تقسیم کا معاملہ بھی اٹھایا تھا۔' یہاں تک کہ اکرام سہگل جیسے سابق پاکستانی فوجی افسران بھی قبول کرتے ہیں کہ 'دو طرفہ تعلقات میں سب سے بڑی رکاوٹ بنگلہ دیشیوں کا پاکستان سے تقاضا ہے کہ پاکستان 1971 میں جو کچھ ہوا اس کے لیے معافی مانگیں۔' تاہم پاکستانی فوج کے ریٹائرڈ میجر کا اصرار ہے کہ بنگلہ دیش کو آزادی کی جدوجہد کے دوران اردو بولنے والوں پر بنگالیوں کے حملوں کے معاملے کو بھی حل کرنا چاہیے۔ مسٹر سہگل اب کراچی میں رہتے ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا: 'میں (مشرقی پاکستان میں) اردو بولنے والے بہاریوں کے خلاف ہونے والے مظالم کا گواہ تھا۔' اگرچہ تاریخی طور پر ڈھاکہ اور اسلام آباد کے درمیان تعلقات پر سیاہ بادل نظر آتے ہیں لیکن ماہرین اقتصادیات بتاتے ہیں کہ دونوں ممالک پہلے دو طرفہ تجارت کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں، جو اس وقت 700 ملین امریکی ڈالر سے کم ہے اور یہ زیادہ تر پاکستان کے حق میں ہے۔ ڈیلاویئر یونیورسٹی میں معاشیات کی ایسوسی ایٹ پروفیسر صبرین بیگ کہتی ہیں کہ 'پاکستان کی 250 ملین سے زیادہ آبادی بنگلہ دیش کے لیے درمیانی سے طویل مدت کے لیے ایک مستحکم مارکیٹ ہے۔' وہ بتاتی ہیں کہ فی الحال دونوں طرف سے زیادہ ٹیرف سمیت کئی رکاوٹیں ہیں اور کاروبار اور درآمد کنندگان کو ویزا اور سفری رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ تاہم صبرین بیگ کا کہنا ہے کہ 'بہتر دو طرفہ سیاسی اور تجارتی تعلقات ان رکاوٹوں کو کم کر دیں گے۔' اپریل میں پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے ڈھاکہ کے مجوزہ دورے کے دوران ان میں سے کچھ معاملات پر بات ہو سکتی ہے۔ سال کے آخر تک بنگلہ دیش میں عام انتخابات ہونے کی توقع ہے اور نئی حکومت کی خارجہ پالیسی کی ترجیحات مختلف ہو سکتی ہیں۔ لیکن کچھ بھی ہو دہلی کے لیے داؤ پر بہت کچھ ہے۔ انڈین حکومت شدت سے محسوس کرتی ہے کہ ایک مستحکم اور دوستانہ بنگلہ دیش ان کی شمال مشرقی ریاستوں میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

وارڈ 59 لچھی پور کمیونٹی ہال پر ایک این جی او کا قبضہ

کنجی لینے کیلئے کاونسلر ذاکر حسین نے عوام کولیکر میئر سے کی ملاقات

آسنسول:17 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول کارپوریشن وارڈ 59 کے بھٹہ روڈ لچھی پور علاقے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ایک کمیونٹی ہال تعمیر کی گئی تھی اس کمیونٹی ہال میں ایک این جی او چلانے والے نے قبضہ کر رکھا تھا علاقے کے لوگوں نے جب احتجاج کیا تو تنازع بڑھا اور کمیونٹی ہال کو بند کر دیا گیا گذشتہ چھ ماہ سے اس کمیونٹی ہال میں تالا لگا ہوا ہے۔ اس تناظر میں وارڈ 59 کے کاونسلر ذاکر حسین کی قیادت میں مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد آسنسول کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی اور بند کمیونٹی ہال کے بارے تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے بند کمیونٹی ہال کو جلد کھولنے اور عوام کے استعمال کیلئے عوام کے حوالے کرنے کی مانگ کی اس ضمن میں کاونسلر ذاکر حسین نے میئر سے ملاقات اور مطالبہ پیش کرنے کے بعد ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا کہ وارڈ 59 بھٹہ روڈ لچھی پور میں ایک کمیونٹی ہال واقع ہے اس میں ایک این جی او کو میڈیکل ہیلتھ کیمپ منعقد کرنے کیلئے ایک کمرہ دیا گیا تھا جو ہفتہ میں دو دن ہیلتھ کیمپ لگا کر عوام کی صحت کی جانچ کرتا پھر اہستہ اہستہ ہیلتھ کا کام معدوم ہو گیا اور وہ این جی او پورے ہال کو اپنے کام میں و مصرف میں استعمال کرنے لگا جب عوامی احتجاج ہوا تو کمیونٹی ہال میں تالا لگا دیا گیا جو اج چھ مہینے سے بند پڑا ہے اسنسول کارپوریشن نے اسے مقامی لوگوں کی تقریبات شادی بیاہ و دیگر پروگرام کیلئے تعمیر کی تھی مگر اسکا غیر مناسب استعمال ہونے لگا کاونسلر ذاکر حسین نے کہا کہ اج ہم لوگ میئر صاحب سے ملاقات کی اور کمیونٹی ہال کی حالت سے واقف کرایا ذاکر حسین نے کہا کہ میئر صاحب نے یقین دہانی کرائی ہے کہ 5 اپریل سے قبل کمیونٹی ہال کو کھول دیا جائیگا اور اسے عوام کے استعمال کے کیلئے دیا جائیگا وفد کے ایک فرد نے بھی این جی او کے قابض ہونے کی شکایت کی اور کہا کہ علاقے کے ایک گھر میں 5 اپریل کو شادی ہے کمیونٹی ہال پانچ اپریل سے قبل اگر عوام کو مل جاتا ہے تو شادی تقریب اسی کمیونٹی ہال ہی میں ہوگی وفد نے کہا کہ ہملوگوں کو اپنے میئر بیدھان اپادھیائے پر مکمل بھروسہ ہے۔

کلٹی افطار پارٹی میں مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے صدر نریندر چکرورتی کی شرکت

آسنسول: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے ضلع صدر اور پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے اتوار کو مغربی بردوان ضلع کے کلٹی شہر میں مقدس رمضان کے موقع پر افطار پارٹی میں شرکت کی انکے ساتھ سابق ڈپٹی میئر محترمہ تبسم آراء بھی جلوہ افروز تھیں علاوہ ازیں کلٹی بلاک ترنمول کانگریس کے ارکان صدر کنچن رائے اور سبرت سنہا کے ساتھ بلاک ترنمول کانگریس بھی موجود تھے ک۔ ضلع ترنمول صدر نریندر ناتھ چکرورتی اس موقعے پر کہا کہ رمضان کے مقدس مہینے میں ہر لمحہ مسلمان بھائیوں کے لیے ایک نیا لمحہ ہے بابرکت مہینے میں مسلم بھائی روزہ رکھتے ہیں سحری افطار کا اہتمام کرتے ہیں، افطار پارٹی کا نظم کرتے ہیں اور مسلمان بھائیوں کے ساتھ برادران وطن و عزیزان وطن کو بھی اس پارٹی میں مدعو کرتے ہیں مجھے بھی مدعو کیا گیا۔ میں ان کی افطار پارٹی میں آکر خوشی محسوس کر رہا ہوں میرا عہد ہے کہ کلٹی کے علاقے میں کسی بھی مسئلے کی صورت میں آگے آؤں گا۔ میں کلٹی علاقے کے تمام لوگوں کے ساتھ ہوں اور آنے والے دنوں میں بھی رہوں گا، انہوں نے شاندار کامیاب افطار پارٹی کے انعقاد پر یہاں کے منتظمین کی تعریف کی اور مبارکباد پیش کی اور سبھوں کا شکریہ ادا کیا۔

کلٹی شیتل پور موڑ میں سرکاری زمین پر قبضہ کولیکر تشدد تصادم کئی زخمی، علاقے میں کشیدگی پولیس نفری تعینات

آسنسول: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے کلٹی تھانہ علاقے کے شیتل پور موڑ پر سرکاری زمین پر غیر قانونی قبضہ کر کے اس پر دکان کی تعمیر کی جارہی تھی اسے لے کر دو گروپوں کے درمیان شدید جھگڑا ہوا یہ جھگڑا رفتہ رفتہ اس حد تک بڑھ گیا کہ دونوں طرف کے لوگ ایک دوسرے کے خلاف غصے میں آگئے کچھ ہی دیر میں صورت حال پرتشدد تصادم میں بدل گئی اور دونوں گروپوں نے ایک دوسرے پر اینٹ اور پتھر پھینکنا شروع کر دیا علاقے میں کہرام مچ گیا لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا تصادم اتنا خوفناک تھا کہ علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ آس پاس کے دکانداروں نے اپنی دکانیں بند کر دیں اور مقامی لوگ خوف کے مارے گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے کچھ پیدل چلنے والے راہگیر بھی اس پرتشدد جھگڑے میں پھنس گئے اور زخمی ہو گئے پولیس نے چارج سنبھال لیا، بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے مگر علاقے میں کشیدگی دیکھی جارہی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کلٹی کی پولیس بڑی تعداد میں موقع پر پہنچ گئی اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی پولیس نے لاٹھی چارج کر کے مشتعل لوگوں کو منتشر کر دیا اور علاقے میں امن بحال کرنے کے لیے اضافی پولیس فورس تعینات کر دی اس پرتشدد تصادم میں دونوں گروپوں کے کئی لوگ زخمی ہوئے جنہیں مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے پولیس نے حالات کو قابو میں کر لیا ہے تاہم علاقے میں کشیدگی بدستور برقرار ہے۔

کیس کی تفتیش جاری ہےپولیس نے جھڑپ میں ملوث افراد کی شناخت شروع کر دی ہے اور کہا ہے کہ ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اس بات کی بھی تحقیقات کی جارہی ہیں کہ سرکاری زمین پر غیر قانونی تعمیرات کا اصل ذمہ دار کون ہے فی الحال پولیس نے علاقے میں گشت بڑھا دیا ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

آسنسول سوگم پارک میں افطار پارٹی

آسنسول: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول سوگم پارک سوسائٹی کی جانب سے ایک شاندار افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں شہر و اطراف کی سماجی سیاسی ملی معزز ہستیوں و دانشوراں نے شرکت کی۔ اس افطار پارٹی میں نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ پروگرام منعقد ہوئے جہاں انوائے اقسام کے لذیز پکوان اور خوردنی اشیاء پھل فروٹ مشروب سے دسترخوان سجائے گئے تھے اس افطار پارٹی میں بلاتفریق مذہب وملت مختلف مذاہب اور سوسائٹی کے لوگ رونق افروز تھے۔ سینکڑوں مرد و خواتین نے اپنی شرکت سے تقریب کو رونق بخشی اس افطار پارٹی میں وارڈ 21 کی خاتون کاونسلر شروبنی منڈل وارڈ 24 کی خاتون کاونسلر فنصی عالیہ سونی بحثیت مہمان خصوصی بزم میں شریک تھیں علاوہ ازیں سوگم پارک سوسائٹی و انتظامیہ کمیٹی کے صدر ماسٹر رضوان ہیڈ ماسٹر عیدگاہ ہائی سکول۔ نائب صدر جناب ماسٹر ظفر علی ظفر، سکریٹری ماسٹر سلمان ایس بی۔ خزانچی شاہنواز حامد، اسسٹنٹ خزانچی محمد مستقیم، میڈیا ایڈوائزر ماسٹر محمد شبیر، سرپرست ڈاکٹر اشرف، اور بورڈ کے ارکان ہارون رشید، شمس ال خاں، سوگم پارک کے سکریٹری ایس این سنگھ، بورڈ ممبر املیند وکھرجی، بیکاش دا، منوج منڈل، مسز بندنا بسواس، مسز جسوندر کور، اسسٹنٹ ٹیچر، آر کے مشن، پرولیا بھی جلوہ افروز تھے۔ منتظمین کے ذمہ داران نے اس افطار پارٹی کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے انتھک محنت اور کوشش کی انتظامیہ نے تمام مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

انڈال میں خواتین کے سیلف ہیلپ گروپ پر رقم غبن کرنے کا الزام، خواتین کا ہنگامہ

آسنسول: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) خواتین کی سیلف ہیلپ گروپ (SHG) کی دو خاتون کے خلاف گروہی رقم کے غبن کا الزام لگا ہے، یہ واقعہ انڈال تھانہ نذیر آباد کے علاقے میں پیش آیا اطلاع کے مطابق ایک خاتون نے اقلیتی قرض کی رقم غبن کی۔ بنیادی طور پر خواتین کا سیلف ہیلپ گروپ (SHG) ایک مالیاتی مداخلت کمیٹی ہے جو عام طور پر مقامی خواتین پر مشتمل ہوتی ہے جس کا مقصد اراکین کے درمیان مالی تحفظ کو بڑھانا اور انہیں معاشی طور پر خود مختار بنانا ہے۔ ریاست میں خواتین کو معاشی طور پر خود مختار بنانے کے لیے خود انحصار خواتین (SHG) کے گروپ بنائے گئے ہیں اس گروپ کا بنیادی مقصد ممبران میں بچت پیدا کرنا مائیکرو لون فراہم کرنا اور ان کی آمدنی بڑھانے میں مدد کرنا ہے اور اس گروپ کی ایک خاتون کے خلاف خواتین کے گروپ کی رقم غبن کرنے کا الزام لگایا گیا الزام ہے کہ چاندنی خاتون نامی ایک خاتون نے اقلیتی لون کی رقم غبن کی حالانکہ چاندنی اس الزام سے انکار کرتی ہے انہوں نے اس کے برعکس دعویٰ کیا کہ وہ اقلیتی قرض کے بارے میں کچھ نہیں جانتی ہیں لیکن اس نے اپنے گروپ کی خواتین سے رقم لے کر اپرنا داس نامی خاتون کو دی چاندنی کا کہنا ہے کہ ان پر لگائے گئے تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ اس دوران انڈال بلاک کلوبارن منڈل کے بلاک صدر نے کہا کہ خواتین کے خود انحصار گروپ کے پیسے لے کر دھاندلی کی خبر سامنے آئی ہے جس شخص پر الزام لگایا گیا ہے اس کو بلایا جائے گا۔ ہم لوگ معاملے کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں کالو برنابو کا کہنا ہے کہ اگر ملزم خواتین گروپ نے دوسری خواتین سے رقم لی ہے تو اسے وہ رقم واپس کرنی ہوگی۔ اس دوران خاتون پر انگلیاں اٹھانے والی اپرنا داس نے کہا کہ خود انحصار گروپ کی خواتین سے مائیکروسیل لون کے لیے لی گئی رقم جو وہ گروپ کی خواتین سے مہینہ مہینہ وصول کرتی رہی ہے لیکن ان رقموں کو بینک میں جمع نہیں کرائی گئی جیسے ہی یہ اطلاع سامنے آئی مائیوریٹی گروپ کی ایک خاتون ہے ان پر الزام کی انگلی اٹھا رہی تھی۔ اپرنا دیوی کہتی ہیں، اقلیتی گروپ کی خواتین جنہوں نے اس خاتون کو رقم کی 24 قسطیں دی تھیں پھر بھی کسی کے پاس دو، کسی کے پاس چار قسطیں بینک میں جمع ہیں انہوں نے کہا کہ پورے معاملے کو انڈال بلاک کے بلاک سمتی ڈیولپمنٹ آفیسر یا بی ڈی او کے سامنے لایا جائے اپرنا دیوی کا دعویٰ ہے کہ اس سلسلے میں ان کے خلاف کوئی الزام ثابت نہیں ہوا ہے۔

شادی کی تقریب میں ہوئی مار پیٹ میں ایک نوجوان کی موت پر اہل خانہ کا عدالت کے قریب مظاہرہ، سزائے موت کی مانگ

آسنسول: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) متوفی کے اہل خانہ نے درگاپور شہر کے مرکز میں واقع عدالت کے قریب احتجاج کرتے ہوئے آرٹسٹ وید نامی نوجوان کے قتل کیس میں گرفتار مرکزی ملزم کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا اہل خانہ نے مظاہرین کو منانے کے لیے آنے والی پولیس کو گھیرے میں لے لیا اور ہنگامہ آرائی شروع کر دی جس سے علاقے میں کچھ دیر کے لیے کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ رواں ماہ کی 9 مارچ کو درگاپور کے نیوٹاؤن شپ تھانے کے تحت واہبے کالونی میں ایک شادی کی تقریب میں آرٹسٹ وید نامی نوجوان کا قتل کر دیا گیا تھا۔ بنگال پاڑا میں آرٹسٹ وید پنڈیشور کے رہنے والے تھےاس واقعے کے بعد دولہے کی طرف سے چار لوگوں کواکشے پاسی، انوکھ پاسی عرف ٹکلا، وکی پاسوان اور شیوا پاسوان کو پولیس نے گرفتار کر کے ریمانڈ پر لے لیا پولیس نے تمام ملزمان کو گرفتار کر لیا عدالت میں پیش کیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی متوفی نوجوان کے لواحقین صبح عدالت کے قریب جمع ہو گئے اور احتجاج شروع کر دیا اور گرفتار افراد کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا صورتحال کو سنبھالنے کے لیے تھانہ درگاپور پولیس سٹی سینٹر پہنچ گئی اور مظاہرین کو منانے کی کوشش کی متوفی نوجوان کی ماں کرمیلا وید نے بتایا کہ واقعہ کا مرکزی ملزم ٹکلا پاسوان ہے اسے سزائے موت دی جائے اور اس واقعہ میں ملوث تمام مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ارٹسٹ وید شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے وہ اپنے ماما کے گھر آئے تھے شادی کے دن جب ڈانس فلور پر گانا بجانے پر دولہے کی طرف سے جھگڑا ہوا تو دولہے کے فریق نے آرٹسٹ وید کو گھسیٹ کر ڈانس فلور سے باہر لے جا کر بے دردی سے مارا اور گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: فرفرہ میں دادا

ریاست میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی قائم کرنے میں شاندار خدمات انجام دی ہیں، اس بہادر عالم کی برسی پر ریاست کے مختلف حصوں میں دعائیہ محفلیں منعقد ہوئیں۔ وہ ایک مصلح اور آزادی پسند تھے۔ پیر دادا حضور برصغیر کی معروف شخصیت ہیں۔

اس روز بھی مسجد فرفرہ شریف سمیت مختلف مقامات پر دعائیہ اجتماعات ہوئے، ہر سال کی طرح اس سال بھی حضرت چھوٹے حضور پیر صاحب کے دربار میں ہونے والے اسلامی جلسہ میں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ بہت سے پیر صاحبان نے کہا ہے کہ دادا حضور کو سرکاری اعزاز یا پہچان دی جائے۔

بقیہ: بھاجپا کی سازشی

صاف پتہ چل گیا ہے کہ اب بھاجپا ان کو بنگال آنے کی دعوت دے رہا ہے۔ پوسٹ میں یہ بھی واضح ہو گیا۔ کہا کہ اتنے دنوں تک بنگال سے دور رہنے کے بعد سوچ میں تھی کہ اب بنگال آنا ہوگا بھی یا نہیں۔ راجیہ سبھا میں ایم پی سمک بھٹا چاریہ نے تسلیمہ نسرین کی بنگال واپسی پر کافی زبردست حمایت کی۔ کہا کہ بنگال تسلیمہ کے لئے جان سے بھی پیارا شہر ہے۔ سمیک نے یہ بھی کہا کہ وہ بنگال آنا چاہتی ہیں یہاں کے لوگوں سے بات چیت کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ اور بنگال کے بنگالی ادیبوں کی صحبت میں بیٹھنا بھی چاہتی ہیں۔ یاد رہے کہ بنگال قاضی نذر الاسلام، شیاما پرشاد اور خواتین تحریک کا آماجگاہ ہے۔ اعتراف کیا کہ بنگلہ دیش میں جو بنیاد پرستی کی ہوا چل رہی ہے وہ ہوا بند ہو۔ اور بنیاد پرستوں کی زندگی تنگ کی جائے، بنگال میں تسلیمہ نسرین کی آؤ بھگت ہو اور خواتین کی تحریک میں پھر سے توانائی دوڑ پڑے۔

بقیہ: جسٹس جوائے مالیہ

گوئی، جسٹس سوریہ کانت، جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس وکرم ناتھ پر مشتمل کالجیم نے 6 مارچ کو جسٹس باگچی کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر ترقی دینے کی سفارش کی تھی۔ تقرری کی سفارش کے لیے جج کے عہدے کے لیے ممکنہ امیدواروں کا جائزہ لیتے ہوئے، کالجیم نے امیدواروں کی میرٹ، دیانتداری اور عدالتی قابلیت کے علاوہ علاقائی نمائندگی اور سنیارٹی جیسے پہلوؤں پر بھی غور کیا۔ جسٹس باگچی کو قانون کے مختلف شعبوں میں ہائی کورٹ کے جج کے طور پر 13 سال کا وسیع تجربہ ہے۔ انہیں جون 2011 میں کلکتہ ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا گیا تھا۔ جنوری 2021 میں ان کا تبادلہ آندھرا پردیش ہائی کورٹ اور پھر نومبر 2021 میں کلکتہ ہائی کورٹ میں کیا گیا۔ 10 مارچ کو مرکزی حکومت نے جسٹس باگچی کی سپریم کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کا اعلان کیا تھا۔ محکمہ انصاف، مرکزی وزارت قانون و انصاف نے 10 مارچ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جج جسٹس باگچی کی ترقی کا اعلان کرتے ہوئے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔

بقیہ: بہار: 20 سالوں میں

رہا ہوں کہ نتیش کمار کس طرح ناکام ہو چکے ہیں۔ این سی آر بی کے ریکارڈ کے مطابق نتیش کمار کی حکومت میں بہار میں اب تک 60000 قتل ہو چکے ہیں۔ بہار میں 25000 عصمت دری کے معاملات سامنے آئے ہیں۔ بہار میں نتیش کمار کی حکومت میں سب سے زیادہ پولیس اہلکاروں کا قتل ہوا اور زدوکوب کیا گیا۔ پہلے ایسا نہیں ہوتا تھا۔ پولیس مار کھا رہی ہے، بہار کے وزیر داخلہ کہاں ہیں؟ بے ہوشی کی حالت میں آگئے ہیں۔

تیجسوی یادو نے اس حوالے سے آگے کہا کہ گزشتہ 20 سالوں میں بہار میں جو بھی واقعات رونما ہوئے ہیں، اس کے لیے بھی وزیر اعلیٰ لالو یادو کو ہی قصوروار ٹھہرائیں گے۔ بہار میں لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال بگڑ گئی ہے، اس پر حکومت بحث نہیں کرنا چاہتی ہے۔ اقتدار میں بیٹھے لوگ صرف لالو یادو کو قصوروار ٹھہرانے کا کام کرتے ہیں۔ ان کے 15 سال کو ذمہ دار ٹھہرائیں گے۔ یہ لوگ مجرمین کو بچانے اور تحفظ دینے کا کام کرتے ہیں۔ یہ حکومت پوری طرح ناکام ہو گئی ہے۔

علاوہ ازیں تیجسوی یادو نے اپنی وائرل تصویر کے سلسلے میں کہا کہ اے آئی کا زمانہ ہے۔ بی جے پی کے لوگ میری تصویر کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ اے آئی کے ذریعہ خواتین کی توہین کی جارہی ہے۔ میرے سیکرٹری نے اس کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس اور سائبر سیل کو شکایت کی گئی ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

کی تصدیق کی اور کہا کہ ہدف دہشت گرد تھے۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنوری میں طے پانے والے مرحلہ وار جنگ بندی کے معاہدے کے پائیدار ہونے کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کے درمیان اسرائیلی فورسز نے حال ہی میں غزہ میں فضائی حملے تیز کر دیئے ہیں۔ معاہدے کا پہلا چھ ہفتے کا مرحلہ یکم مارچ کو ختم ہوا اور دوسرے مرحلے پر مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔ غزہ میں قائم صحت کے حکام کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے تنازع شروع ہونے کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں مرنے والوں کی تعداد 48 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے جب کہ ہزاروں زخمی ہو چکے ہیں۔

دن دیہاڑے چترنجن کوارٹر کے دروازے توڑ کر چوری

آسنسول: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) چوروں کے ایک گروپ نے کوارٹر کے دروازے کو توڑا اور اسے دن کی روشنی میں چوری کر لیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چترنجن کتنا محفوظ تھا یہ واقعہ آج دوپہر 12:30 سے 1;00 ے کے درمیان پیش آیا اطلاع کے مطابق یہ واقعہ چترنجن کے سجوری علاقے کے بی آر بی چتر اسنگھ کے گھر پیش آیا جو پیشہ سے آر پی ایف (ریلوے پولیس فورس) میں کام کرتا ہے معلوم ہوا ہے کہ وہ کچھ دنوں کے لیے اپنے گاؤں گیا تھا اور اس نے اپنے خالی کوارٹرز کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی کسی کو دی ہے واقعہ کی روشنی میں معلوم ہوا ہے کہ آج دوپہر 30: 12 بجے کے قریب یہ شخص بی چترا بابو کے کوارٹر کو تالا لگا کر باہر چلا گیا جب وہ واپس آیا تو اس نے کوارٹر کا تالا ٹوٹا ہوا پایا چوروں کے ایک گروہ نے اندر گھس کر سب کچھ چوری کر لیا چونکہ بی چترا بابو اکیلے رہتے تھے اس لیے وہاں کوئی خاص بات نہیں تھی لیکن وہاں موجود لوگوں نے سنا کہ الماری میں تقریباً 15 ہزار روپے تھے لیکن یہ واقعہ سجوری روڈ نمبر 85 پر پیش آیا، جسے مین روڈ کہا جاتا ہے اور ہمیشہ لوگوں سے کھچا کھچ بھری رہتی ہے ایسی سڑک پر یہ چوری یا یہ ایڈونچر کیسے دکھایا جا سکتا ہے اس نے چترنجن، چترنجن پولس اور ریلوے آر پی ایف کے سجوری علاقے کی سیکورٹی پر سوال کھڑے کر دیا دھر لوگ کہہ رہے ہیں کہ ایک کے بعد ایک دکان کو گرایا جا رہا ہے جس طرح سے ان علاقوں کو آباد کیا جا رہا ہے، عام لوگ ان علاقوں میں اس سے بھی زیادہ خوفناک ہونے کا خطرہ دیکھ رہے ہیں۔

آسنسول وارڈ 84 میں گیدڑ داخل ہونے سے مچی ہلچل

آسنسول: 17 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 84 میں واقع کالی مندر میں اچانک ایک گیدڑ داخل ہونے سے علاقے میں ہلچل مچ گئی یہ واقعہ رات کے اندھیرے میں پیش آیا جس سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور افراتفری مچ گئی۔ وارڈ کونسلر ڈاکٹر دیواسی سرکار نے بتایا کہ یہ گیدڑ تالکوری علاقے سے بھٹک کر مندر میں آیا تھا تاہم مقامی لوگوں نے گیدڑ کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا احتیاط برتتے ہوئے انہوں نے اسے مندر میں بند کر دیا اور فوری طور پر حکام کو اطلاع دی فائر بریگیڈ اور محکمہ جنگلات کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور تقریباً ڈھائی گھنٹے کی کوشش کے بعد گیدڑ کو بحفاظت نکال لیا گیا اس کے بعد محکمہ جنگلات کے اہلکار اسے علاج کے لیے لے گئے۔ اس دوران پولیس کو بھیڑ پر قابو پانے کے لیے کافی محنت کرنی پڑی لیکن راحت کی بات یہ تھی کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

پیرس اولمپکس کی شناخت بننے والی سُرخ ٹوپی، جس کی تاریخ صدیوں پرانی ہے

پیرس 2024 کا مقصد ہی ماضی کے اولمپکس سے مختلف ہونا ہے۔ نہ صرف یہ ایسے پہلے اولمپکس مقابلے ہوں گے جن میں مردوں اور عورتوں کی مساوی تعداد شریک ہوگی بلکہ اس کی افتتاحی تقریب کسی سٹیڈیم کے بجائے ایفل ٹاور کے سائے میں دریائے سین کے کنارے منعقد ہو رہی ہے۔ جہاں تک ان کھیلوں کے میسکوٹ یعنی باآسانی پہچانی جانے والی عالمی علامت کا تعلق ہے، فرانسیسی حکام نے جان بوجھ کر یہاں بھی روایت سے ہٹ کر کچھ کیا ہے۔

عموماً اولمپکس کا میسکوٹ میزبان ملک کی نمائندگی کرنے والا کوئی جانور یا فرد ہوتا ہے لیکن فرانسیسیوں نے اس کے لیے ایک ایسی اہم تاریخی ٹوپی کا انتخاب کیا جو پوری دنیا میں قابلِ شناخت ہے۔

فریجیس - یا فریجیئن ٹوپی - مئی 1789 سے نومبر 1799 کے درمیان آنے والے انقلابِ فرانس کے دوران آزادی کی علامت تھی۔ یہ ایک تکونی ٹوپی ہے جس کا اوپری حصہ آگے کی جانب جھکا ہوا ہے۔ اس میں فرانس کے سرخ، سفید اور نیلے پرچم کو سنبھالنے کے لیے ہتھیار بھی شامل ہیں۔

پیرس اولمپکس کے منتظمین کا کہنا ہے کہ انھوں نے اس ڈیزائن کا انتخاب اس لیے کیا کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ کھیل زندگیاں بدل سکتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ پیرس کے اولمپک گیمز 'کھیلوں کی دنیا میں انقلاب' کا آغاز کر سکتے ہیں۔ اولمپک اور پیرالمپک میسکوٹ کا نصب العین ہے: 'ہم تنہا ہوں تو تیزی سے لیکن ساتھ مل جائیں تو کہیں زیادہ آگے بڑھتے ہیں۔'

پیرس 2024 کمیٹی کے صدر اور تین اولمپک تمغے جیتنے والے سابق ایتھلیٹ ٹونی ایسٹنجٹ کہتے ہیں، 'ہم نے جانور کے بجائے ایک آئیڈیل کا انتخاب کیا۔ ہم نے فریجیئن ٹوپی کا انتخاب کیا کیونکہ یہ فرانسیسی جمہور کی ایک بہت مضبوط علامت ہے۔ فرانسیسی لوگوں کے لیے یہ ایک بہت ہی معروف چیز ہے جو آزادی کی علامت ہے۔'

لیکن اس ٹوپی کی تاریخ انقلابِ فرانس سے کہیں پہلے کی ہے۔

انسائیکلو پیڈیا بریٹینیکا کے مطابق فریجیئن ٹوپی کا نام فریجیا کے نام پر ہے، جو غرب وسطی اناطولیہ کا ایک قدیم ضلع تھا۔ اس کا نام ان لوگوں کے نام پر رکھا گیا جنھیں یونانی فریجیس کہتے تھے اور جنھوں نے ہتیتی کے خاتمے (12 ویں صدی قبل مسیح) اور لیڈیان عروج (7 ویں صدی) کے درمیان ایشیائے کوچک کے علاقے پر غلبہ حاصل کیا۔

سپین کی یونیورسٹی آف برگوس کے مؤرخ سرجیو سانچیز کولانٹس کا کہنا ہے کہ رومی سلطنت کے دور میں کئی خطوں میں، اسی شکل کی تنگ ٹوپی، جسے پائلیس کہا جاتا ہے، کسان اور وہ غلام بھی پہنتے تھے جنھیں ان کے آقاؤں نے آزاد کیا تھا۔

ایک خصوصی تقریب کے دوران ایک مجسٹریٹ غلام کو چھڑی سے چھوتا اور انھیں آزاد قرار دیتا۔ اس کے بعد وہ اپنا سر منڈواتے اور اسے اپنی نئی سماجی حیثیت کی علامت کے طور پر ٹوپی سے ڈھانپ لیتے۔

ایک اور مشہور مثال، تاریخ کی کتابوں کے مطابق، وہ تھی جب رومن لیڈر جولیس سیزر کے قاتلوں نے، جنھیں آزادی پسند کہا جاتا ہے، سڑکوں پر مارچ کرتے ہوئے اپنے خون آلود خنجروں اور نیزوں کی نمائش کی جن کی نوک پر آزاد کردہ غلاموں کی ایسی ٹوپی موجود تھی۔

مورخ جے ڈیوڈ ہارڈر اپنی کتاب 'لبرٹی کیپس اینڈ لبرٹی ٹریز' میں لکھتے ہیں کہ جدید دور میں ٹوپی کا احیا 17 ویں صدی میں ولندیزیوں کی سپین سے آزادی کی جدوجہد کے دوران ہوا۔ ولندیزیوں نے 1765-1783 کے درمیان امریکی انقلابیوں کے لیے قدیم ٹوپی کو اپنایا اور امریکی خانہ جنگی (1861-1865) تک اور اس کے دوران فریجیئن ٹوپیاں بھی پہنی گئیں جس کے بعد بہت سے غلاموں کو آزاد کروالیا گیا۔

آج بھی یہ ٹوپی امریکی فوج کے سرکاری پرچم اور امریکی سینیٹ کے کوٹ آف آرمز پر نظر آتی ہے۔

فرانسیسی وزارت خارجہ کی ویب سائٹ سے پتہ چلتا ہے کہ بجیر؟ روم کے ملاحوں اور کسان قرون وسطی کے زمانے میں اس جیسی ٹوپیاں پہنتے تھے۔ پھر 18 ویں صدی کے آخر میں، انقلابِ فرانس کے قائدین نے اسے اپنے نشانات میں شامل کرلیا اور یہ آزادی کی نمائندگی کرنے والے بینر سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کرگئی۔

سانچیز کولانٹس کا کہنا ہے کہ اس ٹوپی کا مطلب وقت کے ساتھ ساتھ اہمیت اختیار کرتا گیا۔ ہسپانوی مورخ کا کہنا ہے کہ 'انقلاب کے دوران، ایک خاص لمحے سے، یہ جمہور کی علامت بننی شروع ہوگئی۔'

اس کی یہ حیثیت 14 جولائی 1789 کو بستیل پر حملے سے مزید مضبوط ہوئی جس نے فرانس میں بادشاہ لوئی 16 کی حکمرانی کے خاتمے کا اعلان کیا۔

اب یہ آرٹ کی دنیا میں ایک عام حوالہ ہیں اور سکوں اور ڈاک ٹکٹ پر آزادی کے استعارے کے طور پر موجود ہیں۔ یہ فرانس بھر میں ٹاؤن ہالز اور اداروں کے نمائندہ نشانات پر آویزاں کیا جاتا ہے۔

ایک بار پھر بحرِ اوقیانوس کے پار: تاہم فرانسیسی انقلاب کی بربریت، ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے قیام کے دوران اس ٹوپی کی مقبولیت میں کمی کا سبب بنی۔ یونیورسٹی آف کولوراڈو کے مؤرخ اینڈریو ڈیچ نے سمتھسونین میوزیم میگزین کو بتایا کہ یہ ٹوپی 'بنیاد پرستوں اور سیاسی دھڑے دونوں کی علامت بن گئی، دو ایسی چیزیں جن سے امریکہ کے زیادہ تر سیاسی رہنما خوفزدہ تھے۔'

سرخ ٹوپی 19 ویں صدی کے اوائل میں ایک بار پھر بحراوقیانوس کے پار پہنچی اور اسے لاطینی امریکہ میں آزادی کے لیے لڑنے والوں نے پہنا۔ سانچیز کولانٹس کہتے ہیں، 'یہ ایک بین الاقوامی علامت ہے جو تمام امریکی جمہوریہ میں پھیل گئی اور آج بھی ان میں سے، بہت سے ممالک، جیسے کیوبا اور ارجنٹائن کی مجسمہ سازی اور سرکاری ہیرالڈری میں زندہ ہے۔'

اب، بولیویا، کولمبیا، ایل سلواڈور، ہیٹی، اور نکاراگوا کے قومی پرچم یا کوٹس آف آرمز میں بھی یہ ٹوپی نمایاں ہے۔

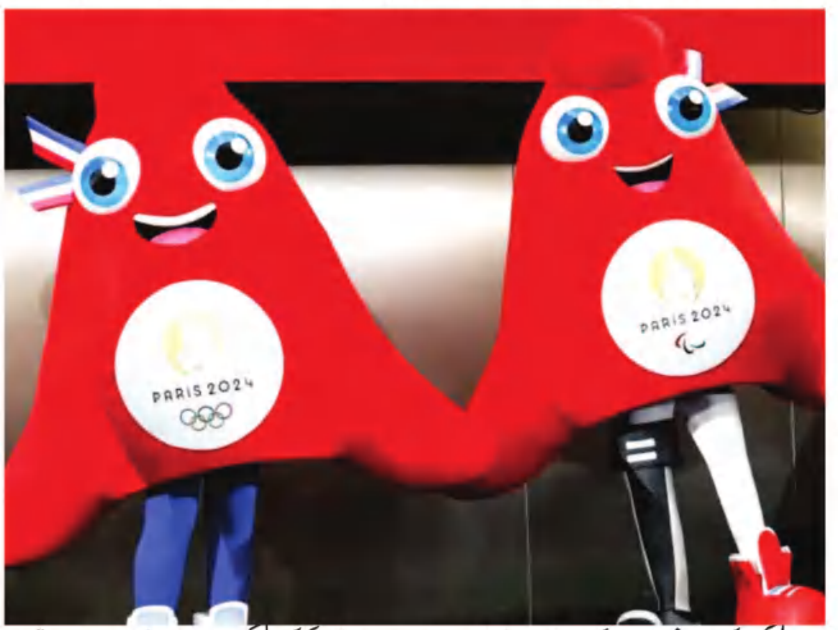

اولمپکس کی تاریخ کا پہلا میسکوٹ ایک لال تیندوا تھا جو 1968 کے میکسیکو اولمپکس میں استعمال ہوا۔ بین الاقوامی اولمپک کمیٹی گزرتے وقت کے ساتھ اولمپکس کے 27 میسکوٹس میں کئی جانور شامل رہے لیکن 1996 میں امریکی شہر اٹلانٹا میں ہونے والے صد سالہ گیمز میں منتظمین نے کچھ مختلف کرنے کی کوشش کی۔

انھوں نے متنازعہ اور کمپیوٹر سے تیار کردہ ازی کا انتخاب کیا جو اس وقت کی تمام ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کی ایک مثال تھا لیکن شاید سب سے زیادہ یاد رکھے جانے والے میسکوٹس میں سے ایک میشا تھا، وہ ریچھ جو 1980 کے ماسکو گیمز کا چہرہ تھا۔ ان کھیلوں کی اختتامی تقریب کے دوران سینکڑوں لوگوں نے میسکوٹ کے روتے ہوئے چہرے کا ایک بہت بڑا انسانی موزیک بنایا جس نے کھلاڑیوں کو الوداع کہا۔ تو کیا فرانسیسی فریجز بھی ایسے ہی مشہور ہو سکتے ہیں؟

لوگوں کو 'آزادی، مساوات اور بھائی چارے' کے فرانسیسی نعرے کی یاد دلانے کے لیے میسکوٹ کا انتخاب شاید اس چھوٹی سرخ ٹوپی کو اولمپکس کی تاریخ میں سب سے زیادہ پسند کیے جانے والے میسکوٹس میں شامل کر سکتا ہے۔

کے کے آر نے زخمی عمران ملک کی جگہ چیتن سکاریا کو ٹیم میں شامل کیا

کولکتہ، 17 مارچ (یواین آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز چیتن سکاریا کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے لیے زخمی تیز گیند باز عمران ملک کی جگہ ٹیم میں شامل کیا ہے۔ عمران ملک انجری کے باعث آئی پی ایل 2025 سے باہر ہوگئے ہیں۔ چیتن سکاریا گزشتہ سال بھی کے کے آر کی ٹیم میں تھے، لیکن انہیں ایک بھی میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ اس بار آئی پی ایل نیلامی میں انہیں کسی ٹیم نے نہیں خریدا۔ عمران کی چوٹ کی وجہ سے اب انہیں کے کے آر کے لیے کھیلنے کا موقع ملے گا۔

ملک حالیہ دنوں میں اکثر انجری کا شکار رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ 25-2024 کا پورا ڈومیسٹک سیزن نہیں کھیل سکے تھے۔ وہ اب تک آٹھ ٹی۔ ٹونٹی میں 10.48 کے اکانومی ریٹ سے رنز دے کر 11 وکٹیں لے چکے ہیں۔ دوسری جانب، سکاریا نے دو ٹی ٹونٹی کھیلے ہیں، جس میں انہوں نے 9.27 کی اکانومی سے ایک وکٹ حاصل کی ہے۔

جیو ہاٹ اسٹار پر مفت میں آئی پی ایل کا لطف اٹھائیں

ممبئی، 17 مارچ (یواین آئی) کرکٹ کے شائقین کے لیے خوشخبری، 299 روپے یا اس سے زیادہ کے پلان والے موجودہ اور نئے جیو صارفین جیو ہاٹ اسٹار پر مفت انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میچوں سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔

اس لامحدود کرکٹ آفر میں صارفین کو ٹی وی/موبائل پر 90 دن کی مفت جیو اسٹار سبسکرپشن ملے گی اور وہ بھی 4 کے کوالٹی میں۔ اس کا مطلب ہے کہ صارفین 22 مارچ سے شروع ہونے والے آئی پی ایل کرکٹ سیزن کا مفت میں لطف اٹھا سکیں گے۔ جیو ہاٹ اسٹار پیک 22 مارچ 2025 سے یعنی آئی پی ایل کرکٹ سیزن کے افتتاحی میچ کے دن سے 90 دنوں کی مدت تک کے لیے درست ہوگا۔

اس کے ساتھ جیو فائبر یا جیو ائر فائبر مفت ٹرائل کنکشن بھی دستیاب ہوگا۔ الٹرا فاسٹ انٹرنیٹ کا مفت ٹرائل کنکشن 50 دنوں تک مفت ہوگا۔ صارفین 4 کے میں کرکٹ دیکھنے کے عمیق تجربے کے ساتھ گھریلو تفریح [?][?] سے بھی لطف اندوز ہوسکیں گے۔ اس مفت ٹرائل کنکشن کے ساتھ آپ کو 800 سے زیادہ ٹی وی چینلز، 11 سے زیادہ او ٹی ٹی ایپس، لامحدود وائی فائی تک رسائی حاصل ہوگی۔

آفر کا فائدہ 17 مارچ سے 31 مارچ 2025 کے درمیان اٹھایا جاسکتا ہے۔ اس پیشکش کے لیے موجودہ جیو سم صارفین کو کم از کم 299 روپے کا ریچارج کرنا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی، نئے جیو سم کے صارفین کو بھی 299 روپے یا اس سے زیادہ کے پلان کے ساتھ ایک نیا جیو سم لینا ہوگا۔ جن صارفین نے 17 مارچ سے پہلے ری چارج کیا ہے وہ بھی 100 روپے کا ایڈ آن پیک لے کر آفر سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کے لیے بہار کھو کھو ٹیم کا سلیکشن ٹرائل 23 مارچ کو پٹنہ میں ہوگا

پٹنہ، 17 مارچ (یواین آئی) کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025- میں حصہ لینے کے لیے بہار کے لڑکوں اور لڑکیوں کی کھو کھو ٹیم کی تشکیل کے لیے بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی کی نگرانی میں کھو-کھو ایسوسی ایشن آف بہار کے زیر اہتمام 23 مارچ کو مقامی پاٹلی پترا اسپورٹس کمپلیکس میں سلیکشن ٹرائلز کا انعقاد کیا جائے گا۔ کھو-کھو ایسوسی ایشن آف بہار کے جنرل سکریٹری نیرج کمار پونے پیر کو بتایا کہ ٹرائلز صبح 8 بجے سے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلیکشن ٹرائل میں صرف وہی کھلاڑی حصہ لیں گے جن کی تاریخ پیدائش یکم جنوری 2007 کے بعد کی ہے۔ یہ سلیکشن ٹرائل مکمل طور پر مفت ہے۔ اس میں بہار کے تمام اضلاع کے لڑکے اور لڑکیاں حصہ لے سکتے ہیں۔ کھلاڑیوں کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنا اصل پیدائشی سرٹیفکیٹ، آدھار کارڈ اور اس کی فوٹو کاپی اور پاسپورٹ سائز کی دو تصاویر اپنے ساتھ لائیں۔ مسٹر پپو نے بتایا کہ بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل رویندر شنکرن کے حکم کے مطابق سلیکشن ٹرائلز میں منتخب لڑکوں اور لڑکیوں کے کھلاڑیوں کے لیے ایک تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ تربیتی کیمپ کے بعد فائنل ٹیم کا اعلان کیا جائے گا جو کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں بہار کی ٹیم کی نمائندگی کرے گی۔ کھلاڑیوں کی بہتر تربیت کے لیے بہار کے باہر سے ٹرینرز کو بلایا جا رہا ہے۔ مزید معلومات کے لیے بہار کی کھو کھو ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ غور طلب ہے کہ بہار 4 مئی سے 15 مئی تک منعقد ہونے والے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کی میزبانی کر رہا ہے۔ اس کی تقریبات ریاست کے پانچ شہروں میں منعقد کی جائیں گی۔ کھو کھو کھیل گیا میں منعقد کرنے کی تجویز ہے۔

ہاکی: 36 رکنی ٹیم قومی کوچنگ کیمپ میں پریکٹس کرے گی

نئی دہلی، 17 مارچ (یواین آئی) ہاکی کے 36 کھلاڑی پیر سے 28 مارچ تک نیشنل اسپورٹس ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایس اے آئی) کے قومی کوچنگ کیمپ میں پریکٹس کریں گے۔ ہاکی انڈیا کی ہدایات پر 36 ہندوستانی مرد ہاکی کھلاڑی آج قومی سالانہ ایوارڈ تقریب کے بعد پریکٹس کے لیے بنگلور میں نیشنل کوچنگ کیمپ پہنچے۔ ممکنہ اسکواڈ میں گول کیپر کرشنا بہادر پاٹھک کے ساتھ پون، سورج کرکیرا اور موہت ہونا نہلی ششی کمار شامل ہیں۔ ڈیفنڈرز میں جرمن پریت سنگھ، امیت روہیداس، سمیت، سنجے، جوگراج سنگھ، امندیپ لاکرا، نیلم سنجیپ جیس، ورون کمار، یشدیپ سیوچ کو کیمپ کے لیے بلایا گیا ہے۔ دریں اثنا، مڈفیلڈر راجکمار پال، شمشیر سنگھ، منپریت سنگھ، ہاردک سنگھ، وویک ساگر پرساد، نیلکانتا شرما، موئرنگتھم ربی چندر سنگھ، محمد راحیل موسین، وشنو کانت سنگھ، راجندر سنگھ اور پووانا سی بی کو بھی ممکنہ گروپ میں رکھا گیا ہے۔ فارورڈ ابھیشیک، سکھجیت سنگھ، للت کمار اپادھیائے، گرجنت سنگھ، انگد بیر سنگھ، آدتیہ ارجن لالگے، بوبی سنگھ دھامی، سدیپ چرماکو، سیلوم کارتھی، شیلانند لکرا، دلپریت سنگھ اور اتم سنگھ کو دو ہفتے کے لیے کیمپ کے لیے بلایا گیا ہے۔ ہیڈ کوچ کریگ فلٹن نے کہا کہ "یہ کھلاڑیوں کے لیے ایک مصروف سیزن رہا ہے، جس میں بیک ٹو بیک مقابلے اور اعلیٰ معیار کے میچ ہوتے ہیں۔ اس کیمپ کے دوران ہماری توجہ کھلاڑیوں کی فٹنس اور رویے پر زیادہ ہوگی، اس کے علاوہ حالیہ پرفارمنس کا جائزہ لینے اور کلیدی فوکس ایریاز کے حوالے سے اپنی پوزیشن پر غور کیا جائے گا۔ "اب ہم یورپ میں پرو لیگ کے اگلے مرحلے کی تیاری پر توجہ مرکوز کریں گے اور مجھے یہ دیکھنے میں بھی دلچسپی ہوگی کہ کچھ نئے ٹیلنٹ اپنی توقعات پر کیسے پورا اترتے ہیں۔"

کیمپ کے لیے ممکنہ دستے: گول کیپر: کرشنا بہادر پاٹھک، پون، سورج کرکیرا، موہت ہونا نہلی ششی کمار

ڈیفنڈرز: جرمن پریت سنگھ، امیت روہیداس، سمیت، سنجے، جوگراج سنگھ، امندیپ لاکرا، نیلم سنجیپ جیس، ورون کمار، یشدیپ سیوچ،

مڈفیلڈرز: راجکمار پال، شمشیر سنگھ، منپریت سنگھ، ہاردک سنگھ، وویک ساگر پرساد، نیل کنتھ شرما، موئرنگتھم ربی چندر سنگھ، ایم۔ راحل موسین، وشنو کانت سنگھ، راجندر سنگھ، پووانا سی بی، ابھیشیک، سکھجیت سنگھ، للت کمار اپادھیائے، گرجنت سنگھ، انگد بیر سنگھ، آدتیہ ارجن لالگے، بوبی سنگھ دھامی، سدیپ چرماکو، سیلوم کارتھی، شیلانند لکرا، دلپریت سنگھ اور اتم سنگھ۔

سائنا نہوال : اولمپک تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی

نئی دہلی، 17 مارچ (یواین آئی) سائنا نہوال ایک مشہور بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں۔ سائنا کا بیڈمنٹن کا سفر کم عمری میں ہی شروع ہوگیا تھا، اور وہ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں سے تیزی سے شہرت حاصل کرنے لگیں۔ وہ اولمپکس میں بیڈمنٹن میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں جب انہوں نے 2012 کے لندن گیمز میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ اپنے پورے کیریئر میں، نہوال نے متعدد چیمپئن شپ جیتی ہیں، جن میں ورلڈ چیمپئن شپ اور کامن ویلتھ گیمز شامل ہیں۔ ان کے عزم اور استقامت نے ہندوستان اور دنیا بھر میں بہت سے خواہشمند کھلاڑیوں کو متاثر کیا ہے۔

سائنا نہوال کی پیدائش 17 مارچ 1990 کو حصار، ریاست ہریانہ میں ہوئی۔ سائنا نہوال کے والدین دونوں سابق پیشہ ور بیڈمنٹن کھلاڑی تھے۔ انہوں نے اپنے آبائی شہر حصار سے حیدرآباد منتقل ہونے کے بعد 1998 میں بیڈمنٹن کھیلنا شروع کیا۔ وہاں ان کے والد انہیں کھیل سیکھنے کے لیے لال بہادر شاستری اسٹیڈیم لے جایا کرتے تھے۔ اسٹیڈیم میں ایک کوچ نانی پرساد راؤ نے نہوال کی صلاحیتوں کو دیکھا اور ان کے خاندان کو بیڈمنٹن میں ان کے مستقبل میں اس پیشہ میں آنے کی صلاح دی۔ ان کے والدین نے بھی اس سلسلہ میں ان کا بھرپور تعاون دیا۔ سائنا نہوال نے آٹھ برس کی عمر میں بیڈمنٹن اس وقت کھیلنا شروع کیا تھا جب ان کا خاندان ہریانہ سے حیدرآباد منتقل ہوا۔ اس کھیل میں ان کی شروعات بنیادی طور پر اس لیے ہوئی کیونکہ وہ مقامی زبان اچھی طرح سے نہیں جانتی تھی اور وہ اپنی ماں کے خواب کو آگے بڑھانا چاہتی تھی، جو خود ریاستی سطح کی بیڈمنٹن کھلاڑی تھیں۔

سال 2004 میں نہوال ہندوستان کی نیشنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں قومی سطح پر تسلیم شدہ جونیئر چیمپئن بنیں۔ انہوں نے سال 2005 میں دوبارہ ٹائٹل جیتا۔ اسی سال نہوال ایشین سیٹلائٹ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ جیت کر بین الاقوامی چیمپئن بن گئیں۔ انہیں بین الاقوامی بیڈمنٹن مدمقابل کے طور پر بے پناہ کامیابی ملی اور انہوں نے 2006 میں فلپائن اوپن جیتا۔ 2008 میں وہ ہندوستان کی قومی چیمپئن اور عالمی جونیئر چیمپئن بنیں۔

نہوال نے بیجنگ میں 2008 کے اولمپک کھیلوں میں بھی حصہ لیا، جہاں وہ خواتین کے سنگلز کوارٹر فائنل تک پہنچی۔ اگلے سال، نہوال نے انڈونیشیا اوپن جیتا، جس سے وہ بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن (بی ڈبلیو ایف) سیریز کا خطاب حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی بن گئیں۔ اولمپک کوارٹر فائنل کے آخری آٹھ میں پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بننے کے راستے میں، ایک نوجوان سائنا نہوال نے بیجنگ 2008 کے کوارٹر فائنل میں انڈونیشیا کی ماریا کرسٹن یولیانٹی سے ہارنے سے پہلے ہانگ کانگ کی اس وقت کی دنیا کی پانچویں نمبر کی وانگ چن کو شکست دی۔

سال 2010 میں نہوال نے نئی دہلی میں کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کے سنگلز مقابلے میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اولمپکس میں اپنے پہلے دور کے بعد، نہوال 2012 کے لندن اولمپکس میں اپنی شکست کی تلافی کرنے کے لیے پرعزم نظر آئیں۔ ٹورنامنٹ میں چوٹی کی حالت میں نہ ہونے کے باوجود، سائنا نے چینی کھلاڑی وانگ ژین کے خلاف کانسہ کا تمغہ میچ جیتا، جو گھٹنے میں موڑ کی وجہ سے میچ کے دوران دستبردار ہوگئیں۔

خواتین کے سنگلز اور مکسڈ ٹیم ایونٹس میں 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں سونے کے تمغے حاصل کیے۔ خواتین کے سنگلز ایونٹ میں 2017 کی آئی بی ایف ورلڈ چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ سال 2010 میں نئی دہلی اور 2016 میں ووہان میں منعقدہ ایشین چیمپئن شپ میں خواتین کے سنگلز میں دو کانسہ کے تمغے جیتے ہیں۔ سائنا نہوال نے جو وعدہ کیا ان کے گھر والوں نے اسے بہت سراہا کیونکہ انہیں 2009 میں ارجن ایوارڈ اور 2010 میں راجیو گاندھی کھیل رتن ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ سائنا نہوال کے اندر اب بھرپور اعتماد موجود تھا۔ انہوں نے بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن (بی ڈبلیو ایف) ٹور پر خود کو قائم کرنا شروع کیا۔ ان کا پہلا مقابلہ 2009 میں انڈونیشیائی اوپن میں تھا جب وہ بی ڈبلیو ایف سپر سیریز ایونٹ جیتنے والی پہلی ہندوستانی بن گئیں۔ اس کے بعد تیزی سے مزید کامیابی حاصل ہوئی، کیونکہ انہوں نے انڈیا اوپن، سنگاپور اوپن جیتا اور 2010 میں اپنے انڈونیشیائی اوپن کے تاج کا دفاع کیا۔

ہیرو کے طور پر وطن واپسی کے بعد نہوال کی بڑھتی ہوئی ساکھ میں اضافہ ہوا کیونکہ انہوں نے اگلے تین سالوں میں دوبارہ آسٹریلین اوپن، انڈیا اوپن اور چائنا اوپن جیتا تھا۔

نہوال نے ایک نئے کوچ کے ساتھ بھی کام کرنا شروع کیا، کیونکہ ویمل کمار نے قدم رکھا اور اسے کیریئر کے ایک نئے سنگ میل کی طرف رہنمائی کرنے میں مدد کی۔

سال 2012 کے لندن اولمپکس میں خواتین کے سنگلز میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ سال 2010 میں نئی دہلی میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کے سنگلز میں طلائی تمغہ جیتا۔ سال 2008 میں پونے میں منعقدہ ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ میں گرلز سنگلز میں گولڈ میڈل جیتا۔ سال 2008 میں پونے میں منعقدہ کامن ویلتھ یوتھ گیمز میں لڑکیوں کے سنگلز میں گولڈ میڈل جیتا۔ بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن کے ذریعہ 2008 میں 'سال کے سب سے پرامید کھلاڑی' کے طور پر نامزد کیا گیا۔ اس سال کامن ویلتھ گیمز کا ایک بہت ہی خاص طلائی تمغہ بھی دیکھا گیا، کیونکہ نہوال نے نئی دہلی میں پوڈیم کے اوپری حصے تک پہنچنے کے لیے ملائیشیا کے وانگ میو چو کے خلاف میچ پوائنٹ سے نیچے سے مقابلہ کیا۔ لیجنڈری کوچ پللیلا گوپی چند کی سرپرستی میں، 22 سالہ سائنا نہوال نے پھر لندن 2012 کے اولمپکس میں ہندوستانی بیڈمنٹن میں ایک نیا باب لکھا۔

سال 2016 میں تیسرا سب سے بڑا شہری اعزاز 'پدم بھوشن' دیا گیا۔ سال 2010 میں 'پدم شری' کے خطاب سے نوازا گیا۔ 2009 میں حکومت ہند کی طرف سے ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 2010 میں راجیو گاندھی کھیل رتن سے نوازا گیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 18th March, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۱۸ ؍مارچ ۲۰۲۵ء

کیا لیگ شیلڈ کی فاتح آئی ایس ایل ٹیم موہن بگان پلے آف جیتے گی؟

گوا ایف سی، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ اور ممبئی ایف سی سے سخت خطرہ لاحق

کولکاتا، 17 ؍مارچ: موہن بگان سپر جائینٹ نے اگرچہ لگاتار دوسرے سال آئی ایس ایل لیگ شیلڈ جیت کر ایک نیا ریکارڈ بنایا ہے اور یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ ہندستان کی ایک بڑی اور قابل تعریف ٹیم ہے، ٹیم کے غیر ملکی کوچ مولینا کا کہنا ہے کہ ان کی ٹیم نے اگرچہ آئی ایس ایل لیگ شیلڈ خطاب لگاتار دوسرے سال جیت کر ایک ریکارڈ بنایا ہے لیکن ابھی وہ اس ریکارڈ سے مطمئن نہیں ہوئے ہیں اور ان کی ٹیم اس سیزن میں سپر کپ کا خطاب بھی اپنے نام کریگی۔ یہ سپر کپ آئی ایس ایل کی چھ ٹاپ ٹیموں کے درمیان تین گروپ کو بانٹ کر کھیلا جائے گا۔ تین ٹیم گروپ سے دو ٹاپ ٹیم فائنل کے لئے کوالیفائی کرے گی اور فائنل جیتنے والی ٹیم سپر کپ ہولڈر کہلائے گی اگر موہن بگان سپر جائینٹ نے اس مرتبہ سپر کپ جیت لیا تو اس کے لئے یہ کامیابی سونے پر سہاگہ بنے گی۔ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن نے تاخیر کے بعد سپر کپ کی تاریخوں کا اعلان کردیا۔ موہن بگان کے گروپ میں ایف سی گوا اور بنگلور و ایف سی، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی، جمشید پور ایف سی اور ممبئی ایف سی دوسرے گروپ میں ہیں۔

موہن بگان جس نے دوسرے سال لیگ شیلڈ کا خطاب جیتا اس نے سب سے پہلے پلے آف میں کھیلنے کا حق حاصل کیا تھا۔ جس کے بعد دوسری ٹیم کی حیثیت سے ایف سی گوا نے اپنے لئے جگہ بنائی۔ جس کے بعد دیگر چار ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلہ آرائی ہوتی رہی اور لیگ کے آخری میچ میں دو گول تل سے فتح حاصل کر کے ممبئی سٹی ایف سی نے اپنے لئے جگہ بنائی آخر میں آئی ایس ایل کی چھ ٹاپ ٹیموں میں موہن بگان (56 پوائنٹ) گوا ایف سی (48 پوائنٹ)، بنگلورو ایف سی (38 پوائنٹ)، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ (38 پوائنٹ)، جمشیدپور ایف سی (38 پوائنٹ) اور ممبئی ایف سی (36 پوائنٹ)۔ اس پلے آف کا پہلا سیمی فائنل 3 اپریل کو ہوگا۔ دوسرا سیمی فائنل 7 اپریل کو اور 12 اپریل کو فائنل ہوگا۔ اگر موہن بگان کو فائنل تک پہنچنے کا موقع ملتا ہے تب یہ فائنل کولکاتا کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ حسب ذیل میں پلے آف کا شیڈول:

ناک آؤٹ 1: بنگلورو ایف سی بمقابلہ ممبئی ایف سی (29 ؍مارچ)
ناک آؤٹ 2: نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ بمقابلہ جمشید پور ایف سی (شیلانگ 30 مارچ)
2 اپریل: گوا ایف سی بمقابلہ ناک آؤٹ 1 کی فاتح ٹیم
3 اپریل: موہن گان بمقابلہ ناک آؤٹ 2 فاتح ٹیم
6 اپریل: گوا ایف سی بمقابلہ ناک آؤٹ 1 فاتح ٹیم
7 اپریل: موہن بگان بمقابلہ ناک آؤٹ کی فاتح ٹیم (کولکاتا)
فائنل 12 اپریل: 7.30 بجے۔

جیک ڈریپر نے ہولگر رونے کو شکست دے کر انڈین ویلز کا ٹائٹل جیتا

کیلیفورنیا، 17 مارچ (یو این آئی) برطانیہ کے جیک ڈریپر نے مردوں کے انڈین ویلز فائنل میں ڈنمارک کے ہولگر رونے کو شکست دے کر اپنے کیریئر کا سب سے بڑا خطاب جیت لیا۔ آج یہاں ایک گھنٹہ نو منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 23 سالہ ڈریپر نے شروع سے ہی غلبہ حاصل کیا اور دنیا کے 13 نمبر کے کھلاڑی رونے کو 2-6، 2-6 سے شکست دی۔ ڈریپر اور رونے 2021 کے بعد سے انڈین ویلز میں ماسٹرز فائنل میں مقابلہ کرنے والے پہلے نان ٹاپ 10 کھلاڑی ہیں۔ اس جیت کے ساتھ ہی ڈریپر اے ٹی پی رینکنگ میں سات مقام اوپر پہنچ کر ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔
میچ کے بعد ڈریپر نے کہا کہ "میں اس ہفتے اپنی کامیابیوں پر ناقابل یقین حد تک خوش اور فخر محسوس کر رہا ہوں۔" "میں نے پچھلے سال کے آخر میں کہا تھا کہ میں کارلوس الکاراز، جنیک سنر اور ان تمام کھلاڑیوں سے مقابلہ کرنا چاہتا ہوں جو بڑے ٹائٹل کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔"

محمڈن اسپورٹنگ عبدالخالق اور اٹانو بھٹاچاریہ کو شان محمڈن ایوارڈ دے سکتی ہے

کولکاتا، 17 ؍مارچ: اس سال 23 مارچ کو محمڈن اسپورٹنگ کلب میں ہر سال کی طرح سے اس سال افطار پارٹی کا اہتمام ہے اور ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی دعوت افطار کے موقع پر محمڈن کے عہدیداروں نے اپنے دو سابق فٹبالروں گول کیپر اتانو بھٹا چاریہ اور عبدالخالق کو یہ ایوارڈ دینے کا اعلان کیا ہے۔ 80ء کی دہائی میں عبدالخالق کو ناگپور سے لایا گیا تھا اور اگرچہ عبدالخالق نے صرف ایک سال محمڈن کی نمائندگی کی لیکن اپنے بہترین کھیل اور شاندار گول اسکورنگ کی وجہ سے وہ بہت مشہور ہوگئے۔ کلب کے عہدیداروں نے آپسی بیٹھک کے بعد ان دونوں کھلاڑیوں کے ناموں پر اتفاق رائے ہوگیا۔ 23 مارچ کو محمڈن کلب کی افطار پارٹی میں ان دونوں کھلاڑیوں کو شان محمڈن ایوارڈ دیا جائے گا۔ گزشتہ سال جب آئی ۔ لیگ میں محمڈن نے کامیابی حاصل کی تھی تو یوسف انصاری اور اتانو بھٹا چاریہ کے ناموں پر اتفاق رائے ہوگیا تھا۔ لیکن چند دشواریوں کے سبب سے گزشتہ سال یہ ایوارڈ نہیں دیا جاسکا تھا۔ اس مرتبہ اتانو بھٹا چاریہ کا نام برقرار رہا لیکن یوسف انصاری کے بجائے عبدالخالق کو یہ ایوارڈ دینے کا فیصلہ لیا گیا۔ کلب کے صدر امیر الدین بابی نے کہا کہ گزشتہ سال یہ ایوارڈ ہم کسی سابق کھلاڑی کو نہیں دے سکے اس مرتبہ عبدالخالق اور اتانو بھٹا چاریہ کے نام سامنے ہیں اور ان کی منظوری مل جانے کے بعد سرکاری طور پر ان دونوں کے ناموں کا اعلان کردیا جائے گا۔

باپوجی کیک کھاتے وقت (R) نشان مارکہ کے علاوہ نیو ہوڑہ بیکری باپوجی پرائیویٹ لیمیٹڈ مارکہ ضرور دیکھ کر خریدیں۔

اینڈریوا نے سبالینکا کو شکست دے کر انڈین ویلز کا ٹائٹل اپنے نام کیا

کیلیفورنیا، 17 مارچ (یو این آئی) روس کی خاتون ٹینس کھلاڑی میرا اینڈریوا نے بیلاروس کی آرینا سبالینکا کو شکست دے کر انڈین ویلز کا خطاب جیت لیا ہے۔ اینڈریوا نے آج یہاں فائنل میں انڈین ویلز کی عالمی نمبر ایک اور تین بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن سبالینکا کو 6-3 6-4 2-6 سے شکست دی۔ یہ اینڈریوا کا لگاتار دوسرا ڈبلیو ٹی اے 1000 لیول ٹورنامنٹ ٹائٹل ہے۔ اینڈریوا 1998 میں مارٹینا ہنگس اور سرینا کے بعد ٹورنامنٹ کی تاریخ کی تیسری کم عمر ترین چیمپئن بن گئیں۔ میچ کے بعد ٹرافی اٹھاتے ہوئے اینڈریوا نے کہا کہ "میں آخر تک لڑنے، ہمیشہ یقین رکھنے اور کبھی ہار نہ ماننے کے لیے اپنا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی۔ میں نے آج خرگوش کی طرح بھاگنے کی کوشش کی، اس لیے میں نے اپنی پوری کوشش کی، کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ میں نے بھی اس میں اپنا کردار ادا کیا۔

چیمپئنز ٹرافی 2025 کی میزبانی پر پی سی بی کو کتنے ملین ڈالرز کا نقصان ہوا؟؛ بھارتی میڈیا کی رپورٹ

17 ؍مارچ: بھارتی ذرائع ابلاغ نے پاکستان کی میزبانی میں کھیلے گئے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے اخراجات کی رپورٹ شایع کرتے ہوئے پاکستان کرکٹ بورڈ کو کروڑوں روپے نقصان پہنچنے کا دعویٰ کیا ہے۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کی میزبانی کے دوران 869 کروڑ روپے کا نقصان ہوا، جس کے بعد بورڈ نے کھلاڑیوں کی میچ فیس میں کٹوتی اور 5 اسٹار ہوٹلوں کی سہولت ختم کرنے جیسے سخت اقدامات اٹھائے ہیں۔ این ڈی ٹی وی کے مطابق، پی سی بی نے چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کے دوران اپنی سرمایہ کاری پر 85 فیصد کا نقصان برداشت کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، پی سی بی کو اس ٹورنامنٹ کی میزبانی کے دوران 85 ملین ڈالر (869 کروڑ روپے) کا خسارہ ہوا، جس کی وجہ سے بورڈ کے مالی حالات مزید خراب ہوگئے ہیں۔ پاکستان نے چیمپئنز ٹرافی کے دوران صرف ایک میچ اپنے ہوم گراؤنڈ پر کھیلا، جبکہ باقی میچز بیرون ملک منعقد ہوئے۔ پاکستان نے گروپ اے کا پہلا میچ نیوزی لینڈ کے خلاف لاہور میں کھیلا، جس میں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد انہوں نے دبئی میں بھارت کے خلاف میچ کھیلا، جس میں بھی انہیں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ تیسرا میچ بنگلہ دیش کے خلاف بارش کی وجہ سے منسوخ ہوگیا، جس کے بعد پاکستان ٹورنامنٹ سے باہر ہوگیا۔ بھارتی اخبار ''دی ٹیلی گراف'' کی رپورٹ کے مطابق، پی سی بی نے چیمپئنز ٹرافی کے تین میزبان شہروں راولپنڈی، لاہور اور کراچی میں اسٹیڈیمز کو اپ گریڈ کرنے کیلیے 18 ارب پاکستانی روپے (تقریباً 58 ملین ڈالر) خرچ کیے۔ یہ لاگت ابتدائی بجٹ سے 50 فیصد زیادہ تھی۔ اس کے علاوہ، بورڈ نے ایونٹ کی تیاریوں پر 40 ملین ڈالر کی اضافی رقم خرچ کی۔ تاہم، میزبانی فیس کے طور پر پی سی بی کو صرف 6 ملین ڈالر واپس ملے، جبکہ ٹکٹ فروخت اور اسپانسرشپ سے حاصل ہونے والی آمدنی نہ ہونے کے برابر تھی۔
رپورٹ کے مطابق، پی سی بی کو چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کے دوران کل 85 ملین ڈالر کا نقصان ہوا۔ اس نقصان کے بعد بورڈ نے کئی سخت اقدامات اٹھائے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804